

دل پریشان کی غلط اور کمزوریت جاوے اور روشنی ہدایت کی اور صفائی بینش کی آوے
اس لیے کہ کتب منظور سے شاہ مقصود بدشواری جلوہ دکھاتا تھا اور کتب مختصر سے گوہر مدعا کثر
ہاتھ آتا تھا ان دونوں میں افضل خاوند لایزال سے گمراہ مراد کی کھلی اور کھلی مقصود کی کھلی اغنی
غنیہات تصنیف قدوۃ المحدثین بیدۃ المفسرین تاج العلماء الراغبین شیخ شہاب اللہ والدین
احمد بن محمد عسقلانی شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ کی ہاتھ آئی سبجان امید کیا عجب کتاب ہی مختصر اور کامل اور
مضامین ہدایت کو شامل کر کلمات فیضیات اس کے مملو مضامین و پذیر اور فقرات سعادت آیات
مستوفیٰ موج اعظم بے نظیر ہر حدیث اس کی سے دریای ہدایت موج زن اور ہر کلام اس کے سے
آفتاب ارشاد پر نور گن ہر سطر اس کی شاہراہ تعلیم و تلقین ہر جملہ اس کا سرمایہ رشد و بین نظم

شریعت کا ہی مرشد رہنا	طریقت کا ہی گوہر مدعا	تبتان دین کی و کیا شمع ہی
کہ بس روشن اوس سے ہر ایک	دل اہل دین اوس پر وانی	اور اہل یقین کا وہ جانا ہی

لیکن تصنیف ناخین سے کثرت اغلاط اور اختلاف نسخ اوس مرتبے کا پایا کہ قلم مصححین اوس کی صحیح
سے عاجز آیا علاوہ اس کے عربی عبارت کہ تناسی عوام اوس کے مطلب کو پاس کے اور شاہدین
بردیبے باہر آنکے لہذا خاکسار ہچکا رہ رہ روزگار واسطے تصحیح کے کوشش فوراً اور سعی
مشکور بجا لایا بعد سرگرمی تمام اور عرق ریزی مالا کلام کے گوہر مقصود ہاتھ میں آیا یعنی قدوۃ
المحققین افسر المدققین سرآمد کاملین بیوہای عارفین حقائق آگاہ مولوی حافظ محمد حبیب اللہ صاحب
کی خدمت میں تکلیف اس کے تصحیح و ترجمہ کرنے کی دی جناب مدد فرمادے اس کے بیچے
زبان اردو میں ترجمہ سلیس کیا اور بغض مطالب کو توضیح کر کے حاشیے میں لکھ دیا چنانچہ
خواص اوس کو دیکھ کر خط وافی پائینگے اور فوائد بیشتر اوس سے اوٹھا سینگے اور عوام اوس کو
پڑھ کر روشنی علم میں آینگے اور تاریکی جہل سے دور ہو جائینگے امید کہ طالبان دین جو بوقت اس کا مطالعہ کریں اس کا
خیر میں حافز ہوں کہ یہ کتاب تمام اقوام کے لیے اور آخرت کی خوبیوں کو پہنچے امین یا رب العالمین
بجاء النبی سید المرسلین علیہ صلواتک الی یوم الدین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله في كل حين وأوقات الصلوة على سوله أشرف الخلق والبرية
 بقرینین اند کو ہر زمانے اور ہر وقت میں اور درود اسکے رسول پر کہ بہترین خلق اور جہان گین
 هذه منہیات مما صنفه الشيخ شهاب الملقب بالحق والدين
 یہ منہیات ہیں بنمایہ تصنیفات شیخ روشنی منہب اور حق اور دین کے
 احمد بن علی بن محمد بن احمد العسقلانی الأصل ثم المصري الشافعي
 احمد بن علی بن محمد بن احمد عسقلانی اصل پر مصری شافعی

الشهير باب الحرج على الاستعداد ليوم المعاد فان منها ما يكون
 مشہور باب حجر علی استعدا دیوم المعاد فان منها ما یکن

عشني ومنها ما يكون ثلاثيا الى تمام العشرة باب الثاني
 عشنی و منها ما یکن ثلاثیا الی تمام العشرۃ باب الثانی

دودو کے بیان میں اور بعض تین تین کے پورے دس تک یہ باب ہی دودو وغیرہ کے بیان میں
 فيه ما روي عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال فصلتان
 سنو اس میں سے نبی جو کہ روایت کیا گیا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا دو فصلت ہیں

رَأْسُ مَالِهِ الذُّنْيَا كَلَّتِ الْأَلْسُنُ عَنْ وَصْفِ خُصْرَانِ

اس مال دنیا ہی تک رہیں زبانیں بیان

دِينِهِ وَكَرْسِيَانِ الثُّورِيِّ رُكُلُ مَعْصِيَةٍ عَنْ شَهْوَةِ فَاثَةٍ

دین کی اور تڑواہی غیاں توری سے جو گناہ ہوتا ہی خواہش نفسانی سے بیشک

يَرْجِي غُفْرَانَهَا وَكُلُّ مَعْصِيَةٍ عَنِ الْكِبَرِ فَإِنَّهُ لَا يَرْجِي غُفْرَانَهَا

امید ہی اور سخی بخشش کی اور جو گناہ ہوتا ہی غرور سے بیشک امید نہیں اور سخی بخشش کی

لَا مَعْصِيَةَ إِلَّا لَيْسَ كَانَ أَصْلًا مِنَ الْكِبَرِ وَزَلَّةُ آدَمَ كَمَا

کیونکہ گناہ شیطان کا اصل اور تڑواہی غرور تھا اور لغزش خست آدم کی

أَصْلُهَا مِنَ الشَّهْوَةِ وَعَنْ بَعْضِ الزُّهَادِ مَرَّ أَدْنَبُ ذَنْبًا وَهُوَ

اصل اور تڑواہی نفسانی تڑواہی بعض زاهدوں سے جس نے گناہ کیا اور وہ

يَضْحَكُ فَإِنَّ اللَّهَ يَدْخُلُهُ النَّارُ وَهُوَ يَبْكِي وَمَنْ طَاعَ وَهُوَ يَبْكِي

ہنستا اور سوہنک ڈالے گا اور سکو اند آگ میں کہ وہ روتا ہوگا اور جس نے بندگی کی اور روتا رہا

فَإِنَّ اللَّهَ يَدْخُلُهُ الْجَنَّةُ وَهُوَ يَضْحَكُ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ لَا

سوہنک اور سکو اند داخل کرے گا جنت میں کہ وہ ہنستا ہوگا اور تڑواہی بعض حکیموں سے

تُحْقِرُ وَالذُّنُوبُ الصَّغَارُ فَإِنَّهَا تَنْشَعِبُ مِنْهَا الذُّنُوبُ الْكِبَارُ

خیر سمجھو چھوٹے گناہوں کو کہیندا ہوتے ہیں اور انسی گناہ بڑے سے

وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَغِيرَةَ مَعَ الْأَصْرَارِ

اور تڑواہی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے گناہ صغیرہ نہیں ساتھ ہی بیشکی کے

وَلَا كَبِيرَةَ مَعَ الْإِسْتِغْفَارِ قِيلَ هُمُ الْعَارِفُ لِشَاءِ وَهُمْ

اور گناہ کبیرہ نہیں ساتھ استغفار کے کہ گایا ہی قصد عارف کا تعریف خدا کی ہی

الزَّاهِدِ الدُّعَاءُ لِأَنَّ هُمُ الْعَارِفُ لِنَبِيِّهِ وَهُمْ الزَّاهِدُ نَفْسَهُ

زاهد کا دعا ہی اپنے لیے کہوں کہ مقصود عارف کا پروردگار ہی اور مقصود زاهد کا اپنی بہلان

فناں گناہوں سے
نفسانی خواہش
غیر سمجھو چھوٹے
گناہوں کو کہیندا
ہوتے ہیں اور انسی
گناہ بڑے سے
اور تڑواہی حضرت
نبی صلی اللہ علیہ
وسلم سے گناہ
صغیرہ نہیں ساتھ
استغفار کے کہ
گایا ہی قصد
عارف کا تعریف
خدا کی ہی
زاهد کا دعا
ہی اپنے لیے
کہوں کہ مقصود
عارف کا پروردگار
ہی اور مقصود
زاهد کا اپنی
بہلان

وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ مَنْ تَوَهَّمُوا لَهُ وَلِيًّا أَوَّلَى مِنَ اللَّهِ قُلْتُ

مَعْرِفَةُ اللَّهِ وَمَنْ تَوَهَّمْ أَنْ لَهُ عَدُوًّا عَدِيَ مِنْ نَفْسِهِ قُلْتُ مَعْرِفَةُ

پہچان اور اس کے خیال کیا کہ اس کا کوئی دشمن زیادہ سے بھی کم ہی پہچان اور
 مِنْفِيهِ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ عَلَيْهِ قَوْلُهُ تَعَالَى ظَهَرَ الْفَسَادُ

سائنس کے اور روشنی اسی حضرت ابوبکر صدیقؓ کے سچے تفسیرِ قولِ اللہ تعالیٰ کے ظاہر ہوا فساد
 فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَالَ الْبَرُّ هُوَ اللِّسَانُ وَالْبَحْرُ هُوَ الْقَلْبُ عَفَا ذُنُوبَهُ

جنگل میں اور دریا میں کہا مراد لفظ بر سے زبان ہی اور لفظ حجر سے دل ہی ہے پس حکیمنا نے

زبان روتی ہیں ادھر جانیں اور جگہ فاسد ہوا دل روتے ہیں ادھر

فرشتے کہا گیا ہے کہ شہوتِ بادشاہوں کو غلام کرنی ہے اور صبرِ غلاموں کو

بادشاہ کرتا ہی کیا تو نہیں دیکھتا قصہ حضرت یوسف اور زلیخا کا دیکھا گیا ہی خوشی ہوئی

اوس شخص کو کہ عقل اوسکی حاکم تھی اور خواہش انسانی اوسکی تھی یہی اوزرا تھی اوس شخص کی کہ خواہش

حاکم ہی اور عقل اور سچی دیکھائی کہا گیا ہی جس نے چھوٹے گناہ نرم ہوا ولی اور جس

چھوڑا حرام اور کھایا حلال صاف ہوئی فکر او کی حکم کیا اللہ نے بعضے انبیاء کی طرف

طِيعِي يَمَّا أَمَرْتُكَ وَلَا عَصِي فِيمَا نَهَيْتُكَ فَيُجِيبُ بِأَجْمَلِ الْفَقْرِ
 تا بعد ازیں کر میرے حکم کی اور نافرمانی نہ کر میری نصیحت کی کہا گیا ہے کامل کرنا عقل کا

فصل
در بیان احوال و عادات
و سبب ظهور و بروز
و سبب ظهور و بروز

بہارِ نوری میں
مختلف عین کے
عین میں
جو ہے اس کا

۲۰ دوسا فری
تو لکھت پر
یہ جیسا بن کا
کرنادیں کی زندگی

$\frac{2}{5}$
 $\frac{2}{5}$
 $\frac{2}{5}$

...

...

قبر

باب التَّوَكُّلِ رَوَى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ

یہ باتیں تین چیز کے بیان ہیں روایت ہے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
 قَالَ مَنْ أَصْبَحَ وَهُوَ يَشْكُو ضِيقَ الْعَاشِ فَكَأَنَّمَا يَشْكُو رَبَّهُ

وَمَنْ أَجْبَحَ لَمْ يُؤْمَرْ بِاللَّيْلِ أَخْرِيفًا فَقَدْ أَجْبَحَ سَاطِعًا عَلَى اللَّهِ وَمَنْ

اور جو کوئی بیخ کو اڑتا اور دنیا سے نکلے بیٹک غصے ہوا وہ احمد پر اوجھیں پڑے

تَوَاصَعُ لَغْنِي لُغْنَاهُ فَقَدْ هَبْ لَكَ شَادِنِيهِ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ

تواضع کی غنی کی بجائی، جس کے بیٹک جائی رہی، دو تہائی آدمی کے دین کی اور وہ ایک حضرت ابو بکرؓ کی

ثَلَاثٌ لَا يَدُلُّكَ بِثَلَاثٍ الْغِنَى بِالْمُنَى وَالشَّبَابُ بِالْخَضَابِ وَالصَّحَّةُ

تین چیزیں ہیں کہ تین چیزوں سے حاصل نہیں ہوتی ہیں اول تمندی و اہستہ کار اور جو انی خدا کے لئے اور تندرستی
 بِالْأَدْوِيَةِ وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَسَنُ التَّوَدُّدِ إِلَى النَّاسِ نَصْفُ الْعَقْلِ

وَحَسَنُ السُّؤَالِ نِصْفُ الْعِلْمِ وَحَسَنُ التَّدْبِيرِ نِصْفُ الْعَيْشَةِ

اور اسی طرح پوچھنا آدہ علم ہی آ اور تدبیر نیک کرنی آدہی گزاران کجی

وَعَنْ عُمَانَ بْنِ مَرْثَدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ مَنْ تَرَكَ الدُّنْيَا أَحَبَّهُ اللَّهُ تَعَالَى وَمَنْ تَرَكَ

اور روایت ہی حضرت عثمان غنیؓ سے جسے چوڑا دنیا کو دوست رکھا اور کوا سے بچا اور جسے چوڑا
 الذُّنُوبِ أَحَبَّهُ الْمَلَائِكَةُ وَمَنْ تَجَبَّعَ الطَّمَعُ عَنِ الْمُسْلِمِينَ أَحَبَّهُ

۹۴ مَسْلُومٌ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَكْفِيكَ إِسْلَامُكَ إِلَّا بِدِينِ اللَّهِ وَدِينِ النَّبِيِّينَ وَدِينِ الْمُسْلِمِينَ

مسلمانوں نے اور وہ یہی حضرت علیؓ کے بیشک دنیا کی نعمتوں کے کھاتے تھے بحکمِ نعمتِ اسلام کی
نِعْمَةٌ وَإِنَّ مِنَ الشَّغْلِ يَكْفِيكَ الطَّامَّةُ شَغْلًا وَإِنَّ مِنَ الْعَبْرَةِ

دور بینک شغل کرنے کو کفایت ہی نہ بخوشی شغل بندگی کا اور بیشک عبرت پکڑنے کو

۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

نِيَامُوا أَمَّا الْكُفَّارَاتُ فَاسْبَاغُ الْوُضُوءِ فِي السَّبَرَاتِ وَتَقْلُ

سوئے ہوں اور لیکن کفارے گناہوں کے سو پورے وضو کرنے سردی کی صبح کو اور باؤں جیٹا

الْأَقْدَامِ إِلَى الْحَاغَابِ وَتَنْظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ وَقَالَ

جماعت کی نماز کے لیے اور انتظار ہی نماز کی بیچے نماز کے اور کہا

جَبْرِيلُ يَا مُحَمَّدُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرًا مَشَيْتَ فَإِنَّكَ مَيِّتٌ

حضرت جبریل نے یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم عشاء تک چاہے تو رنے والا ہی

وَأَحِبُّ مَرَشَيْتَ فَإِنَّكَ مُفَارِقُهُ وَأَعْمَلُ مَا مَشَيْتَ فَإِنَّكَ حَبْرٌ

اور محبت کر جس سے چاہے تو اوس جدا ہونے والا ہی اور کام کر جو چاہے تو اوس کا بدلہ لاپاؤں والا

بِهِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثُ نَفَرٍ يُظَاهَرُ اللَّهُ

فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تین قسم کے لوگوں کو سایہ دے گا اللہ

تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ الْمُتَوَضِّعُ فِي الْمَكَارِهِ وَ

نیچے سایہ عرش کے جس دن کہ سایہ نہ ہو گا سوا اسی اوس کے سایہ وضو کرنے والا کھلیفہ خیر

الْمَاشِي إِلَى الْمَسْجِدِ فِي الظُّمِّ وَمُطْعِمُ الْجَائِعِ وَقِيلَ لِبِرَاهِمَ

چلنے والا مسجد کی طرف اندھیر و نہیں اور بہو کے کو کھلانے والا اور کہا گیا حضرت ابراہیم

لَا يَشْئِي لِي أَنْ تَخْذَكَ اللَّهُ خَلِيلًا قَالَ بِثَلَاثَةِ أَشْيَاءَ اخْتَرْتُ أَمْرَ

کس سبب ٹھیرایا تمکو اللہ نے اپنا خلیل فرمایا بسبب تین چیزوں کے اختیار کیا میں نے حکم

اللَّهُ تَعَالَى عَلَى أَمْرِ غَيْرِهِ وَمَا أَهْتَمَّتْ بِمَا تَكْفُلُ اللَّهُ لِي وَمَا تَعْتَصِمُ

اللہ تعالیٰ کا غیر کے حکم پر اور نہیں فکر کیا میں نے اوس چیز کا کہ اللہ نے نہ کیا ہی ہے کے

وَمَا تَعْدِيْتُ لِمَعَ الضَّيْفِ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ ثَلَاثَةُ أَشْيَاءَ

اور نہ صبح کو اگر ساتھ یہاں کے فدا اور ریت ہی بعض حکیموں تین چیزیں ہیں

تَفْرُجُ الْغُصْرَ ذِكْرُ اللَّهِ تَعَالَى وَلِقَاءُ أَوْلِيَاءِهِ وَكَلَامُ الْحُكَمَاءِ

کہ دور کرتی ہیں رنج و غم یاد اللہ تعالیٰ کی اور ملاقات اوس کے دوستوں کی اور کلام حکیموں

کسی نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے تین چیزیں اختیار کیں ہیں ایک یہ کہ اللہ تعالیٰ کے حکم پر عمل کرے دوسرا یہ کہ اپنے دوستوں سے ملے اور تیسرا یہ کہ حکیموں کے کلام کو سنتے رہے

وَعَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ بِمَنْ لَا آدَبَ لَهُ لَا عِلْمَ لَهُ وَمَنْ لَا

اور روایت بھی منبری سے جسکو ادب نہیں اسکو علم نہیں اور جسکو
صبر کہ لا دین کہ ومن لا ورع کہ لا زلفی کہ ورووی ان

سہر نہیں اسکو دین نہیں اور جسکو پرہیز گاری نہیں اسکو نزدیکی حد نہیں اور روایا گیا کہ ایک
رجلاً اخرج من بنی اسرائیل الی طلب العلم فبلغ ذلک ینبصر

مرد نکلا بنی اسرائیل میں کا طلب علم کو پھر پہنچی یہ خبر انکے نبی کو
فبعث الیہ فاتاہ فقال له یافقی لے اعطک بثلت خصال

نب بھیجا سیکو اسکی طرف پہرایا اوس نے اسکو ای جوان میں نصیحت کروں تجکو تین خصلتوں کی
فہما علم الاولین والآخرین یتخف الله فی السر والعلانیہ

کہ اوہیں پہلون اور پچھلون کا علم ہی ڈرتا رہے پوشیدہ اور ظاہر
وامسک لسانک عن الخلق لا تذکرہم الا بخیر وانظر خیرک

اور روک رکھ اپنی زبان کو خلق کی بات ذکر اور کا کر سوا نیکی کے اور دیکھ روئی اپنی
الذی تاکلہ حتی یکن من الحلال فامتنع الفتی عن الخمر

کہ کھاتا ہی تو اسکو تو کہ ہوئے حلال سے پس رک رہا جوان نکلنے سے فل
وروی ان رجلاً من بنی اسرائیل جمع ثمانین تابوتاً من

اور روایا گیا ہے کہ ایک آدمی نے بنی اسرائیل میں جمع کیے آٹھ صندوق
العلم ولم یتفع بعلمہ فاوحی الله تعالی الی نبیہم ان قلوا

علم کے اور فائدہ نہ اوتھا اپنے علم سے تب حکم بھیجا اللہ تعالیٰ نے انکے نبی کو کہ اس
الجامع لوجعت کثیراً من العلم لم یفعل الا ان تعقل بثلثہ

جمع کرنے والے کو اگر جمع کر گچا تو بہت علم فائدہ نہ گچا تجھ کو مگر عمل کرے تو تین
اشیاء لا تحب الدنیا فلیست یدار المؤمنین ولا تصاحب

چیز جو تجھ نہ دنیائے دنیا سے کہ وہ گمراہوں کا نہیں اور ہمراہی نہ کر

۱۔ بنی جان ہی سہی
۲۔ اسکی طلب علم نہ ہو
۳۔ بنی اسرائیل سے اسکو روایا گیا
۴۔ بنی اسرائیل میں اسکو روایا گیا
۵۔ بنی اسرائیل میں اسکو روایا گیا
۶۔ بنی اسرائیل میں اسکو روایا گیا
۷۔ بنی اسرائیل میں اسکو روایا گیا
۸۔ بنی اسرائیل میں اسکو روایا گیا
۹۔ بنی اسرائیل میں اسکو روایا گیا
۱۰۔ بنی اسرائیل میں اسکو روایا گیا

بالشک

الشَّيْطَانُ فَلَيْسَ بِرَفِيقٍ الْمُؤْمِنِينَ وَلَا تَوَدُّ أَحَدًا فَلَيْسَ بِرَفِيقٍ
 شیطان کی کہ وہ رفیق مومنوں کا نہیں اور ایذا دے کسی کو کہ وہ بیشہ
 الْمُؤْمِنِينَ وَعَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ الدَّارَانِيِّ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمُنَاجَاةِ
 مومنوں کا نہیں اور رشتہ دارانی سے کہ او نے کہا مناجات میں
 اَللّٰهُ لَا اِنْ طَلَبْتَنِيْ بِذَنْبِيْ لَا طَلَبْتُكَ بِعَفْوِكَ وَلَا اِنْ طَلَبْتَنِيْ
 اے خدا جو تو ڈھونڈیگا گناہ میرا مقرر ڈھونڈو گناہیں بخش تیری اور جو تو ڈھونڈیگا
 بِخَلِيٍّ لَا طَلَبْتُكَ بِسَخَايَاكَ وَلَا اِنْ اَدَخَلْتَنِي النَّارَ لَا خَيْرَ
 بخل میرا مقرر ڈھونڈو گناہیں سخاوت تیری اور جو تو ڈھونڈیگا بخل میں خیر و گناہ
 اَهْلَ النَّارِ يَا اَبِيْ اِحْبَبْكَ وَقِيلَ اسْعِدِ النَّاسَ مِنْ لَهِّ قَلْبِكَ
 دوزخیوں کو کہ میں بہت زلتا ہوں چاہے اور گناہ کیا ہی بڑا کیجئے آدمیوں میں وہ ہی کہ او کو ملے
 وَبَدَنٍ صَابِرٍ وَقَنَاعَةٍ مِمَّا فِي الْيَدِ وَعَنْ اِبْرَاهِيْمَ النَّخَعِيِّ اِنَّمَا هَاكَ
 اور بدن صابر ہو اور قناعت ہو ہاتھ کی چیز پر اور رشتہ دارانی ابراہیم نخعی سے بیشک ہلاک ہو
 مِنْ هَاكَ قَبْلَكُمْ ثَلَاثُ خصالٍ بِفُضُولِ الْكَلَامِ وَفُضُولِ الطَّعَامِ
 وہ لوگ کہ ہلاک ہو پہلے تمہارے تین خصلتوں سے زیادہ کلام سے اور زیادہ کھانے سے
 وَفُضُولِ النَّامِ وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُعَاذٍ الرَّازِيِّ طَوَّلَ مَنْ تَرَكَ
 اور زیادہ سوئے اور رشتہ دارانی جعفر بن معاذ سے خوشی ہی او کو کہ چھوڑا
 الدُّنْيَا قَبْلَ أَنْ تَتْرُكَ وَبَنِيْ قَبْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَهُ وَارْضَ رَبَّهُ
 دنیا کو پہلے دنیا کے چھوڑنے سے او کو اور بنائی اپنی قبر پہلے او میں داخل ہونے اور خوش کیا اپنے
 قَبْلَ أَنْ يَلْقَاهُ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ عَنْهُ لَمْ يَكُنْ عِنْدَ سُنَّةِ اللَّهِ
 پہلے او کے ملنے سے اور رشتہ دارانی حضرت علی سے جس کے پاس نہیں ہی طریقہ اس کا اور
 سُنَّةِ رَسُولِهِ سُنَّةٌ أَوَّلِيَّائِهِ فَلَيْسَ فِيْهِ شَيْءٌ قِيلَ لَهُ مَا سُنَّةُ اللَّهِ
 طریقہ رسول کا اور طریقہ اولیا کا پھر کہہ نہیں اس کے ہاتھ میں کہا گیا او نے کیا طریقہ ہی

یعنی دوزخیوں کو
 چاہے اور گناہ کیا ہی
 بڑا کیجئے آدمیوں میں
 وہ ہی کہ او کو ملے
 وہ لوگ کہ ہلاک ہو
 پہلے تمہارے تین
 خصلتوں سے زیادہ
 کلام سے اور زیادہ
 کھانے سے اور زیادہ
 سوئے اور رشتہ
 دارانی جعفر بن
 معاذ سے خوشی ہی
 او کو کہ چھوڑا

قَالَ كَيْفَ تَنَالُوا السِّرَّ وَقِيلَ مَا سَأَلَهُ الرَّسُولُ قَالَ الْمَدَارَ أَرَأَيْتَ النَّاسَ

فرمایا چنانا سید کا اور کہا کیا یہی طریقہ رسول کا فرمایا سو اوقت رکھنی لو گون
 وَقِيلَ مَا سَأَلَهُ أَوْلِيَائِهِ قَالَ اخْتِمَالُ الْأَذَى عَنِ النَّاسِ وَكَانُوا مِمَّنْ
 اور کہا گیا کیا یہی طریقہ اولیا کا فرمایا لو گون کی بُرائی پر صبر کرنا اور سہلے لوگ

يَتَوَاصَوْنَ بِثَلَاثِ خصالٍ فَيَتَكَلَّبُونَ بِهَا مِنْ عَمَلٍ لِأَخْرَجَهُ كَفَاهُ اللَّهُ أَمْرًا
 وصیت کیا کرتے تھے تین خصلتوں کی اور لکھ دیا کرتے تھے او کو وہ یہ ہیں کام آخرت کا لگا لگا

دِينَهُ وَدُنْيَاهُ وَمَنْ أَحْسَنَ سِرِّتَهُ أَحْسَنَ اللَّهُ عِلَالِيَّتَهُ وَمَنْ أَصْلَحَ
 دین اور دنیا کے ہنگام اور جو اپنا باطن سنوارے گا اس کو اس کا ظاہر سنوارے گا اور جس نے دنیا

مَالِيَّتَهُ وَبَيْنَ اللَّهِ أَصْلَحَ اللَّهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ وَعَنْ عَلِيٍّ
 معاملہ اپنا اس کے ساتھ درست کرے گا اس معاملہ اس کا لو گون کے ساتھ اور رسول ہی حضرت علیؑ

كُنْ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرَ النَّاسِ وَكُنْ عِنْدَ النَّفْسِ شَرَّ النَّاسِ وَكَرْبُ عَيْنِ
 اللہ کے نزدیک لو گون سے اچھا ہو اور اپنے نزدیک لو گون سے بُرا ہو اور لو گون کے نزدیک

النَّاسِ جُلَامٍ مِنَ النَّاسِ قِيلَ أَوْحَى اللَّهُ تَعَالَى إِلَى عَزِيزٍ رَئِيٍّ
 ایک آدمی اونہیں سے ہو کہا گیا ہی وحی کی اللہ تعالیٰ نے حضرت عزیز بنی کی طرف

فَقَالَ يَا عَزِيزُ إِذَا أَذْنَبْتُ ذَنْبًا صَغِيرًا فَلَا تُنْظِرْ إِلَى صَغِيرَةٍ وَ
 سو فرمایا اے عزیز جب کرے تو چھوٹا گناہ پہر نہ دیکھ اس کا چھوٹا پن اور

اَنْظُرْ إِلَى الْكَبِيرَةِ إِذَا نَبْتَ لَهُ وَإِذَا أَصَابَكَ خَيْرٌ كَسِيرٍ فَلَا
 دیکھ اس کو کہ چکا گناہ کیا تو نے اور جب تجھے پہنچے بھلائی تو پوری پہر نہ

تَنْظُرْ إِلَى صَغِيرَةٍ وَانْظُرْ إِلَى الْكَبِيرَةِ رِزْقَكَ وَإِذَا أَصَابَكَ بَلِيَّةٌ
 دیکھ اس کا چھوٹا پن اور دیکھ اس کو کہ جس نے دی ہی تجھ کو اور جب پہنچے تجھ کو کوئی بلا

فَلَا تَشْكُوْنِي إِلَى خَلْقِي كَمَا لَا تَشْكُوْنَكَ إِلَى مَلَائِكَتِكَ
 پہریری شکایت نہ کر خلق سے جیسا میں شکایت تیری نہیں کرتا فرشتوں سے

کے گناہوں سے بچنے کے لیے
 اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ
 یہ ساری باتیں ہر مسلمان
 کے دل میں رہیں اور اس کی
 عمل میں آئیں آمین

إِذَا صَعِدْتُ لِي مَسَافِيكَ وَعَنْ حَاتِيهِ الْأَصْمِرُ مَا مِنْ صَبَاحٍ

جس وقت آئین بھری طرف برائیاں تیری اور رویت ہی حاتم اسم سے ہر میچ کو

کہتا ہی شیطان مجھ کو کیا کہا دیکھو اور کیا پہنچا تو اور کہاں پہنچا تو سوچ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا بَيْنَ أَيْمَانِهِ هَذِهِ وَأَيْمَانِ ذُو الْأُنْثَىٰ هَذِهِ ۚ

ادسکو کتا ہون کا اوجھا موت اور بیٹو کا کفر اور بیٹو کا قریب اور روایت حضرت شیخ اسلام

۱۰۰

لله عليه وسلم من حج من ل المعصية الى غير طاعة

[Faint handwritten notes at the bottom of the page.]

غناة الله تعالى من غير مال وايدة من غير جند واعز من

عفی کرکھا اوسو اسد سالی بدون بل کے اور روت دیکھا اوسو بدون شکر کے اور رت دیکھا اوسو

وروي انه عليه السلام خرج ذات يوم

یہ دونوں قوم کے فساد اور روایت ہیں کہ آنحضرت علیہ السلام

فَقَالَ يٰۤاَصْحٰبَةُ الصِّبْغَةِ فَقَالُوۡا اَصْبَحْنَا مُؤْمِنِيۡنَ

صحابِ پاس پہ فرمایا کیونکہ صبح کی گھنٹے بولے صبح کی سہنٹے ساتھ ایمان آندے

فَقَالَ وَمَا عَلَامَةُ إِيْمَانِكُمْ قَالَوا نَصِرْعَل لِبِلَادِ وَنَشْكُرُ

ب فرمایا کیا یہی علامت تمہارے ایمان تھی بولے ہم صبر کرتے ہیں بلا پر اور شکر کرتے ہیں

مِلِّ الرِّخَاءِ وَرَضِيَ الْقَضَاءُ فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِنَّكُمْ مَوَدَّوْنَ

عیش پر اور راضی ہیں ساتھ قضا کے تب فرمایا حضرت علیہ السلام نے تم تو میں ہو

هَذَا وَرَبُّ الْكعبةِ اَوْحَى اللهُ تَعَالَى إِلَى بَعْضِ الرُّسُلِ

ملک قسم ہی رب کعبہ کی (وحی) بیچر اسد تعالیٰ نے طرف بعض، اندر کے خوشخص

هُوَ مُبْنِيٌّ دَاخِلُهُ جَنَّةٌ وَمِنْ بَقْعَةٍ وَهُوَ مَجَانَّةٌ جَنَّتُهُ نَارٌ

کے لیے جو کہ اس کے لیے ہے۔

عزت و شوکت
و کرامت و جلال
و استقامت و پایداری
و شجاعت و دلیری
و ایستادگی و مقاومت

مَنْ لَقِيَني وَهُوَ كَسِيحٌ مِّنِي كَسِيَتْ لِحْفَظَةِ ذُنُوبِهِ وَعَنْ
ج شخص میگاہے کہ وہ جاکرنا ہی میرے سے بولا دونا گناہبان رشتوں کو اوکے گناہ اور رشتوں
عَبْدُ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ إِذَا مَا افْتَرَضَ اللَّهُ عَلَيْكَ تَكُنْ عَبْدًا
عبد اللہ بن مسعود رض سے پورا کر جو فرض کیا ہی اللہ نے تجھ پر ہوگا توب لوگوں
النَّاسِ وَاجْتَنِبْ حَرَامَ اللَّهِ تَكُنْ أَزْهَدَ النَّاسِ وَأَرْضِي مَا
بڑا عابد اور بیچ حرام چیزوں اللہ کی سے ہوگا توب لوگوں سے بڑا زاہد اور راضی ہو
قَسَمَ اللَّهُ لَكَ تَكُنْ أَغْنَى النَّاسِ وَعَنْ صَالِحِ الْمُرْقِذِيِّ أَنَّهُ
قسمت میں کیا اللہ نے تیری ہوگا توب لوگوں سے بڑا غنی اور وہی صالح مرقدی سے کہ وہ
مَرَّ بِبَعْضِ لَدِيَّاءٍ فَقَالَ يَا دِيَّاءُ إِنِّي أَهْلَكَ الْأَوَّلُونَ وَإِنِّي
گذرے کسی گھر پر سوکھا ای گھر کمان میں تیرے لوگ پہلے اور کمان میں
عَمَّارُكَ الْمَاضُونَ وَإِنِّي سَكَّانُكَ الْآقْدَمُونَ فَصَتَفَى بِهِ
تیرے بانیوالے پہلے اور کمان میں تیرے رہنے والے پہلے پھر آواز دی اوکو
هَاتِفٌ أَنْقَطَعَ أَثَارُهُمْ وَبَلَّيْتُ تَحْتَ التُّرَابِ جَسَاهُمْ
آواز دینے والے کٹ گئیں نیاں اونکی اور گل گئے بچے مٹی کے بدن اونکے
وَبَقِيَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا تَبْدِي فِي أَعْنَاقِهِمْ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
اور رہ گئے عمل اونکے گلوں کے ہار و اور رشتوں ہی عمل سے احسان
عَلَى مَنْ شِئْتَ فَأَنْتَ مِيرٌ وَأَسْأَلُ عَنْ مَنْ شِئْتَ فَأَنْتَ سِيرٌ
جس پر چاہے سو تو حاکم او سکا ہی اور مالک جس سے چاہے سو تو قیدی او سکا ہی
وَأَسْتَغْنِي عَنْ مَنْ شِئْتَ فَإِنَّكَ نَظِيرُهُ وَعَنْ جُحَى بْنِ مَعَاذٍ رَضِيَ
اور نے پر و ابو جس سے چاہے سو تو برابر او کے ہی اور رشتوں ہی جی بن معاذ رحمہ
اللَّهُ عَلَيْهِ تَرَكَ الدُّنْيَا كُلَّهَا أَخَذَهَا كُلُّهَا فَمِنْ تَرَكَهَا كُلَّهَا أَخَذَهَا
اللہ علیہ سے چھوڑنا تمام دنیا کا لینا ہی تمام اوکے کا پھر جس نے چھوڑا تمام کو لیا

فانہی کی چیزیں
نہیں ہوتی
جو اللہ کی چیزیں
ہوتی ہیں
انہی کی چیزیں
نہیں ہوتی
جو اللہ کی چیزیں
ہوتی ہیں

عَنِ النَّاسِ بِاللَّهِ تَعَالَى مَا هُوَ فَقَالَ إِنَّ لَا تَسْتَأْنِسُ بِكُلِّ وَجْهِ
 کر اُنس کرنا ساتھ اللہ تعالیٰ کے کیا ہی تب کہا کہ الفت کرے تو اچھی صورت سے

صَيْحٌ وَلَا يَصُوتُ كَيْفَ لَا يَلِسَانٌ فَيَصِيحُ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ
 اور نہ اچھی آواز سے اور نہ زبان فصیح سے اور روایت ہی حضرت ابن عباس رضی

اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ الرَّهْدُ ثَلَاثَةُ أَحْرَفٍ أَيُّ وَهَاءٍ وَوَدَّالٍ
 اللہ عنہما کے انہوں نے کہا زہد کے تین حرف ہیں نے اور وہے اور دال

فَالرَّايُ نَدَاءُ الْعَادِ وَالْهَاءُ مَهْدَى لِلدِّينِ وَالذَّالُ دَوَامٌ عَلَى
 پس ز کے توشہ قیامت کا مراد ہی اور ہے سے ہدایت دین کی اور دال سے ہمیشگی

الطَّامَةِ وَقَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ الرَّهْدُ ثَلَاثَةُ أَحْرَفٍ الزَّايُ تَرْكُ
 عبادت کی اور کہا ہی دوسری جگہ زہد کے تین حرف ہیں نے چھوڑنا

الزَّيْبَةُ وَالْهَاءُ تَرْكُ الْهَوَى وَالذَّالُ تَرْكُ الدُّنْيَا وَعَنْ حَامِدٍ
 زینت کا اور ہے چھوڑنا خواہش کا اور دال چھوڑنا دنیا کا اور توشہ اپنی حامد

الْفَافِ حَمْدُ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ أَنَا لَرَجُلٍ فَقَالَ لَهُ أَوْضِي فَقَالَ
 لفاف حمد اللہ سے کہ اوسنے کہا آیا اوس کے پاس ایک مرد اور کہا اوس نے نصیحت کی مجھ کو

اجْعَلْ لِدِينِكَ غِلَافًا غِلَافُ الْمَصْحَفِ قِيلَ لَهُ مَا غِلَافُ
 ٹھیر لے اپنے دین کا غلاف جیسا قرآن کا غلاف کہہ گیا اوس نے کیا ہی غلاف

الدِّينِ قَالَ لَهُ تَرْكُ الْكَلَامِ الْأَمَّا لَا بَدَمِنْهُ وَتَرْكُ الدُّنْيَا
 دین کا فرمایا اوس نے چھوڑنا کلام کا مگر جو ضرور ہی اور چھوڑنا دنیا کا

الْأَمَّا لَا بَدَمِنْهُ وَتَرْكُ خُلَاطَةِ النَّاسِ الْأَمَّا لَا بَدَمِنْهُ
 مگر جو ضرور ہی اور چھوڑنا ملاپ کا آدمیوں سے مگر جو ضرور ہی

ثُمَّ أَعْلَمَ أَنَّ أَصْلَ الزُّهْدِ اجْتِنَابُ عَنِ الْحَارِمِ كَبِيرِهَا
 پھر جان لے کہ اصل زہد کا بچنا ہی حرام چیزوں بڑی

اور بچنا سے بچنا
 یعنی عبادت کی
 کہ غلاف میں چھوڑنا
 دین کی حفاظت
 ضرور کرنی چاہیے
 اور دین کا غلاف
 حفاظت کے لئے
 کلام کرنا اور دنیا کا
 چھوڑنا اور آدمیوں
 سے بچنا ضروری ہے
 کہ اصل زہد

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا حِينَ سَأَلَ مَا خَيْرُ الْأَيَّامِ وَمَا خَيْرُ الشُّهُورِ

رضی اللہ عنہما سے جو وقت پوچھے کہ کون دن اچھا ہے اور کون مہینا اچھا ہے
وَمَا خَيْرُ الْأَعْمَالِ فَقَالَ خَيْرُ الْأَيَّامِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَخَيْرُ الشُّهُورِ
اور کون عمل اچھا ہے تب فرمایا اچھا دنوں میں جمعہ کا دن ہے اور اچھا مہینوں میں

شَهْرُ رَمَضَانَ وَخَيْرُ الْأَعْمَالِ الصَّدَقَاتُ الْخَمْسُ لَوْ قُتِلَ
رمضان کا مہینا ہے اور اچھا عملوں میں پانچوں نمازیں اپنے وقت پر

قَبَضَى عَلَى ذَلِكَ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَبَلَغَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ
پس گذارے اس بات پر تین دن تب پہنچی حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کہ

ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا سَأَلَ عَنْ ذَلِكَ فَاجَابَ بِكَلِمَاتٍ
ابن عباس رضی اللہ عنہما پوچھے گئے ان چیزوں کے سوا دھڑوں جواب دیا

فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَوْ سَأَلَ الْعُلَمَاءُ وَالْحُكَمَاءُ وَالْفُقَهَاءُ
پھر فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اگر پوچھے جانتے علماء اور حکماء اور فقہاء

مِنَ الْمَشْرِقِ إِلَى الْمَغْرِبِ مَا أَجَابُوا بِمِثْلِ مَا أَجَابَ بِهِ ابْنُ عَبَّاسٍ
شرق سے مغرب تک البتہ جواب نہ دیتے جیسا کہ جواب دیا ہے ابن عباس

إِلَّا أَنِّي أَقُولُ إِنَّ خَيْرَ الْأَعْمَالِ مَا يَقْبَلُ اللَّهُ تَعَالَى مِنْكَ وَ
مگر میں کہتا ہوں کہ اچھا عملوں میں سے وہ ہے جو قبول کرے اللہ تعالیٰ تجھ سے اور

خَيْرُ الشُّهُورِ مَا تَقَرَّبَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا وَخَيْرُ الْأَيَّامِ
اچھا مہینوں میں وہ ہے کہ رجوع کرے تو اوہیں اس کی طرف رجوع خاص اور اچھا دنوں میں

مَا تَخَرَّجَ فِيهِ مِنَ الدُّنْيَا إِلَى اللَّهِ مُؤْمِنًا بِاللَّهِ وَقَالَ الشَّاعِرُ اشْعُرْ
وہ دن ہے کہ جاوے تو اوہیں دنیا سے اللہ کی طرف ساتھ ایمان کا اور کہا شاعر نے

أَمَا تَرَى كَيْفَ يَبْلِيُنَا الْجَدُّ وَالْجُدُّ
تو دیکھ کیسے کٹھن گذرے ہے دن رات ہمیں بس کیلئے ب پر عیان ہے

فَإِنْ أَوْطَانَهُ لَيْسَ وَطَانُ

یہ دنیا ہے دنیا کا مکان ہے

تَعْرِفُكَ كَثْرَةُ أَصْحَابِ الْخِرَانِ

نکما دہو کا کہ میرا سب جہان ہے

لَمْ تَرَ كُنْزَ الدُّنْيَا وَفُتْنَهَا

دوست نشون دنیا کی ست کر

وَأَعْلَلْتُ نَفْسَكَ مِنْ قَبْلِ الْمَوْتِ

عمل لئے کر رہے کی ہیں

وَقَبِيلٌ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا فَفَقَّهَهُ اللَّهُ فِي الدِّينِ وَزَهَّدَهُ

اور کیا ہی ب اللہ نے عباد کی بھلائی پر بشیاری دی اوکو دین کی اور بیزاری دی

فِي الدُّنْيَا وَبَصَّرَهُ بِعُيُوبِ نَفْسِهِ وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

دنیا سے اور دکھلائے اوکو عیب اوکے اور زہد آہی حضرت رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ حُبُّ بَالِيٍّ مِنْ دُنْيَاكَ كُفْرٌ تَلُوكَ الطَّيْبُ

عینہ وطم سے اگر دنیایا پسند ہیں مجھو تمہاری دنیا کی تین چیزیں خوشبو اور

النِّسَاءُ وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّالِقِ وَكَانَ مَعَهُ أَصْحَابُ

عورت وک اور شیرانی گئی تھنک میری آنکھ کی نماز میں اور حضرت ہاس اصحاب

جُلُوسًا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ صَدَّقَ

بیٹے تھے ہس کا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ج فرمایا ہے

يَا رَسُولَ اللَّهِ وَحُبُّ بَالِيٍّ مِنْ الدُّنْيَا تَلُوكَ الطَّيْبُ وَجَعَلَتْ

یا رسول اللہ اور پسند ہیں مجھو دنیا کی تین چیزیں دیکھا وک

رَسُولِ اللَّهِ وَانْفَاقَ مَالِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ وَأَنْ يَكُونَ ابْنِي

رسول اللہ کے اور خرچ کرنا اپنا مال رسول اللہ پر اور میری

تَحْتَ رَسُولِ اللَّهِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَدَّقَ يَا أَبَا بَكْرٍ

رسول اللہ کی نی بی رہے ہر کا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ج کہا ہے اے ابوبکر

وَحُبُّ بَالِيٍّ مِنْ الدُّنْيَا تَلُوكَ الطَّيْبُ وَجَعَلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّالِقِ

اور پسند ہیں مجھو دنیا کی تین چیزیں ابھی بات بتائی اور بڑی بات سے دیکھا

نکما دہو کا کہ میرا سب جہان ہے

وَالنَّبِيُّ الْخَلِيقُ قَالِ عُمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَدَقَ بِأَعْمَرٍ وَجِبَالِي

پھر کما حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بیچ کما فقے اسی عمر اور پسند ہیں مگر

دنیا کی تین چیزیں بیش بہا ہو گئیں گے اور کپڑے ہنسائے ننگوں کو اور پڑھنا خراش کا

فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَدَقْتَ يَا عَثْمَانُ وَجِبْتَ لِي مِنْ لَدُنْكَ
 بِرَّكَمَا حَضَرَتْ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي سَبْحِ كَمَا تَنَى اِیْ عَثْمَانُ اَوْرَسَ دِهْنِ مَحْكُو دُنْيَا كِ

ثَلَاثُ اَلْجَنَمَةِ لِلْضَيْفِ وَالصَّوْمُ فِي الضَّيْفِ وَالضَّرْبُ بِالسَّيْفِ

میں بھین خدمت مہمان کی اور روزہ رکھنا گرمی میں اور مارنا تلوار کا فل

فَقَبِينَا هَكَذَا لَكَ اَدِيَا جَبْرِئِيلُ وَقَالَ ارْسِلْنِي لَهِ تَبَارَكَ وَهُمَا

تَسْأَلُهُمْ مَقَالَتَكَ وَأَمَّا لَكَ أَنْ تَسْأَلَنِي عَاجِلُ أَنْ كُنْتُ مِنْ

جب کہ سنی گفتگو تمہاری اور حکم کیا نکو کہ پوچھو یہ ہے کہ کیا پسند کرتا میں جو

هَلِ الدُّنْيَا قَالِ مَا يُحِبُّ أَنْ كُنْتُ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا قَالِ لَشَادُّ

کلی دنیا سے ہوا حضرت کہا کیا پسند کرنا تو جو اہل دنیا سے ہوتا تب لہذا راہ سبلا

ضالین و مواسیہ العربیۃ الفارسیۃ و معاویہ اہل البیضاء
غریبون عنان کسے و لون اور مدد کرنی عیالہ ارون

مُسِرِّينَ وَقَالَ جِبْرِيلُ يُكِبُّ بِالْعَرْجِ جَلَّ جَلَالُهُ مِنْ عِبَادِهِ

مسون کی اور کہا جبرئیل نے پسند رکھا ہی خدا صاحب ثانی کا بڑی ہی بزرگی اور کیلئے بندہ

ثُمَّ خَصَّ بِذَلِكَ الْأَسْطِطَاعَةَ وَالْهَجَاءَ عِنْدَ النَّدَامَةِ وَالضَّرْبَ

وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ مِنْ عَتَمَةِ بَعْلَهَ ضَلُّو

ایک فاسق کے آواز پر اپنی بعض حکیموں سے جسے جنگل مارا اپنی عقل میں گرا رہا تھا

$\frac{d}{dt} \left(\frac{\partial L}{\partial \dot{x}} \right) = \frac{\partial L}{\partial x}$

حیرتی دنیا والا حیرت اچھی ہے اللہ کی صفحہ دنیا اسبغ
 ہلائی کی دنیا و آخرت میں قرآن اللہ سے ہی پور کبھی دنیا کی پٹ ہرنا ہی

سبحان من لا يلهي عنه شيء

وَمِفْتَاحُ الْأَخِرَةِ الْجَمْعُ وَقِيلَ الْعِبَادَةُ حُرُوفٌ وَحَاوَتْهَا

اور گنجی آخرت کی پہلک ہے اور کہا گیا ہے عبادت ایک چشمہ ہے اور دکان اوسکی

الْحُلَّةُ وَرَأْسُ مَلِكٍ الْمُتَّقِي وَرِيحُهَا الْجَنَّةُ قَالَ مَلِكٌ

اکبلا رہنا ہی اور اصل مال اوسکا پرہیز گاری ہی اور فتنے اوسکا جنت ہی فتنہ گمراہی مالک

بْنِ دِينَارٍ أَحْسَنَ ثَلَاثِينَ حَتَّى تَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ الْكِبَرُ

من دینا ہے سوار تین خصلوں کو تین کے ساتھ ناک ہو جاؤ تو مومنوں کے

بِالتَّوَّاضِعِ وَالْخُضْرِ بِالقَنَاعَةِ وَالْحَسَدِ بِالنَّصِيحَةِ

ساتھ تواضع کے اور حرص کو ساتھ فاعیت کے اور حسد کو ساتھ خیر خواہی کے

باب في ما روي عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

پاپ ہے چار چار چیزوں کے بیان میں روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ لَيْبِي ذَرِيَّ الْغَفَّارِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَا أَبَا ذَرٍّ جَدِّ

فرمایا ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ کو اسی ابو ذر نے نبی بنا

لَسْفِينَةٌ فَإِنَّ الْحَرْمَ عَمِيقٌ وَخِزْلُ الرِّزَادِ كَامِلٌ فَإِنَّ السَّفَرَ عَمِيقٌ

کشتی کیونکہ دریا گہرا ہے اور سبے توشہ پورا کیونکہ سفر بڑا ہے

خَفِيفٌ لِّحُلٍّ فَإِنَّ الْعُقْبَةَ كَوْدٌ وَأَخْلِصِ الْعَمَلَ فَإِنَّ النَّافِلَةَ بَصِيرَةٌ

وہ ہلکا کر بوجھ کیونکہ گھماٹی سخت ہے اور خالص کر عمل کو کھینک کر کہنے والا شاخہ الہی

وقال الشيخ ع كراشم

ورکھا شاعر نے

ضَوْءٌ عَلَى النَّاسِ أَنْ يَقُولُوا

گرچہ لوگوں پر توبہ بھی واجب

الصبر الثابت صعب

صفت

ضَوْءٌ عَلَى النَّاسِ

گر یہ لوگوں پر توبہ نہی واجب

الصبر الثابت

صائب مرزا اگر حرمہ سے

وَالَّذِينَ فِي صُرُوفِهِمْ حَيِّبٌ
زمانہ اپنی گردش میں مجب ہی
وَكُلٌّ مَا قَدَّحَ بَحْرٍ قَرِيبٌ
جو کچھ ہی پیش آتا ہی وہ نزدیک

لَكِنَّ غَفْلَةَ النَّاسِ أَعْجَبُ
یہ لوگوں کی جی غفلت اوس سے عجیب
وَلَكِنَّ الْمَوْتَ مِنْ ذَاكَ أَقْرَبُ
ولیکن موت ہی اوس سے اقرب

وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ أَرْبَعَةٌ حَسَنٌ وَلَكِنَّ أَرْبَعَةً مِنْهَا أَحْسَنُ
اور تو ابی بعض حکیموں سے چار چیزیں نیک ہیں لیکن چار اوس سے نیک نہیں
الْحَيَاءُ مِنَ الرِّجَالِ حَسَنٌ وَلَكِنَّهُ مِنَ الْمَرْأَةِ أَحْسَنُ وَالْعَدْلُ مِنْ
شرم مردوں کی نیک ہی ولیکن عورت کی نیک تر ہی اور عدل
كُلِّ أَحَدٍ حَسَنٌ وَلَكِنَّهُ مِنَ الْأَمْرَاءِ أَحْسَنُ وَالتَّوْبَةُ مِنَ الشَّيْخِ
ہر ایک کا نیک ہی لیکن امیروں کا نیک تر ہی اور توبہ سے بڑھنے کی
حَسَنٌ وَلَكِنَّهُ مِنَ الشَّابِّ أَحْسَنُ وَالْجُودُ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ حَسَنٌ
نیک ہی لیکن جوان کی نیک تر ہی اور بخشش غنیوں کی نیک ہی
وَلَكِنَّهُ مِنَ الْفُقَرَاءِ أَحْسَنُ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ أَرْبَعَةٌ قَبِيحٌ
لیکن فقیروں کی نیک تر ہی اور تو ابی بعض حکیموں سے چار چیزیں بد ہیں
لَكِنَّ أَرْبَعَةً مِنْهَا أَقْبَحُ الذَّنْبُ مِنَ الشَّابِّ قَبِيحٌ وَمِنَ الشَّيْخِ أَقْبَحُ
لیکن چار اوس سے بد تر ہیں گناہ جوان کا بد ہی اور بڑھاپے کا بد تر ہی
وَالْإِشْغَالُ بِالدُّنْيَا مِنَ الْجَاهِلِ قَبِيحٌ وَمِنَ الْعَالِمِ أَقْبَحُ وَالتَّكَلُّفُ
اور مشغول ہونا دنیا میں جاہل کا بد ہی اور عالم کا بد تر ہی اور تسنی
فِي الطَّاعَةِ مِنْ جَمِيعِ النَّاسِ قَبِيحٌ وَمِنَ الْعُلَمَاءِ وَالطُّلَبَةِ أَقْبَحُ
عبادت میں سب آدمیوں کی بد ہی اور عالموں اور طالب علموں کی بد ہی
وَالْتَّكَبُّرُ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ قَبِيحٌ وَمِنَ الْفُقَرَاءِ أَقْبَحُ وَقَالَ النَّبِيُّ
اور تکبر غنیوں کا بد ہی اور فقیروں کا بد تر ہی اور فرمایا حضرت نبی

من در کتب
پند بهوانی
چو دهرمان
که خوار و مایه
میں

عین ایمان کا امتحان
تاریخی ۱۲

فصل ۲
بارہ رکعتیں پہلے دو سنت
پھر کیچھ بھل کی دو سرب
کی دو عشا کی ۱۲

من دین ہر مہینہ

أَدَّى حَقَّ الصَّدَقَةِ وَقَالَ بِمُرَرِّحِي اللَّهِ عَنْهُ الْحَيُّ الْمُرَبِّعُ الْيَوْمَ

ادا کیا حق صدقے کا آدو کما حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریا کی چار قسین میں ٹھوکر

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين
الطاهرين المطهرين المعصومين
الأئمة الأعلام

دریابی گناہوں کا اور نفسِ ہر پستی شہوتوں کا اور موتِ دریابی عمر و کاف اور قبر

۲
میں نے ایک کام کیا ہے
حصولِ ثواب کے لیے
کام سیکھ کر لوگوں کو
عقاب سے بچانے
کے لیے اور بدوں کے
بھاگتے نہیں ۱۲

دریا ہی پشیمانوں کا ف اور دوا ہے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے پانی میں حلاوت

تاریخ سیاحتی بانی
تاریخ سیاحتی بانی
علی بیگ کو مارا اور پھینکا
وہیں سے اور پھینکا
وہیں سے اور پھینکا

عبادت کی جائے خیزون میں پہلے اللہ کے فرض ادا کرنے میں اور دوسرے

نفس
الذی
لینو

سہ کی حرام چیزوں سے بچنے میں اور غیرے کی کام بتانے میں واسطے طلب

لِذَٰبِ اللَّهِ كَے اور چہ نہ پر کام کے روکنے میں واسطہ ڈرنے کے غصہ اللہ کے

رکھا ہی ادھون نے پر ختم المدغمہ چار جزین ہیں کہ ظاہر میں وہ فضیلت ہیں اور طین میں

منہا نیکون سے فضیلت ہی اور پیروی اون کی فرض ہی

مزاوت در آن کی فضیلت ہی اور علم را اوس پر فرض ہی اور زیارت قبروں کی

اور تین سو سالوں کے بعد، یہاں تک کہ ان کے

صِبْغَةٍ قَمِيصَةٍ لَوْنِ بَيْضِيٍّ لِّلَّهِ عَنَّا أَنَّهُ قَالَ سِرِّ اسْتَبْرَأَ

اوس فرض ہی ولائہ اور تردد آہی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اونہوں کو فرمایا جو کون فی مشاق ہوا

الْجَنَّةِ سَاعَ إِلَى الْحَيَاتِ وَمِنْ أَشْفَقَ مِنَ النَّارِ أَسْمَى عَمْرٍ الشَّهْوَى وَمِنْ

جنت کا دھڑا نیکیوں کی طرف اور جو کوئی ڈرائیگ سے باز رہا شہودین سے اور جسے نہیں سنا

أَلَمْ يَأْتِكُمْ عَلَيْهِ الذَّلَالُ مِنْ عَمَلِ الرِّجَالِ هَاتِ عَلَيْهِ الصِّبَا

مرنے کا ڈھکے گنیں لوں گی لذتیں اور جسے پہچانا دنیا کو آسان جو ہیں میرے مصیبتیں اور رونا

النَّبِيَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّهُ قَالَ الصَّلَاةُ عِمَادُ الدِّينِ وَالصَّمْتُ

حضرت غنی علیہ السلام سے اور انہوں نے فرمایا نماز ستون دین کا ہے اور خاموشی

أَفْضَا وَالصَّاقُ نَظْمُ غَضَّالٍ فِي الصَّمْتِ أَفْضَا وَالصَّمْتُ

بہترین اور صدقہ کا ایک نغمہ رس کا اور خاموشی بہترین اور روزہ

وَمِنْ ذُنُوبِهِمْ أَنِ اتَّخَذُوا الدِّينَ لَهْوَ الْحَدِيثِ ۚ وَاللَّهُ يَتَذَكَّرُ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الرَّاغِبُونَ

پہلے آگ سے اور خاموشی سے تہہ بجا اور جاوے ملندی

وَالصَّٰلِحِينَ ۚ قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِمَا عَلَّمْتُكُمْ ۖ إِنَّمَا كُنْتُ نَذِيرًا بَشَرًا مِّثْلَكُمْ ۚ وَإِنَّكُمْ إِلَىٰ رَبِّكُمْ كَائِدُونَ ۚ

و انچه است عمل پیل اوستی که الله تعالی می پندارد

اور جانوسی بہر ہی کہ روایہ ہی کہ وحی بھیجی اللہ تعالیٰ کے طرف سے ہی ہے۔

یہی سر پہل رسول اللہ ﷺ کے سوا وحی صحت جو

بنی اسرائیل سے اور کہا خاموشی میری بڑی بات سے میری اور سزا روزہ ہی اور حفاظت لربا پر

عَنِ الْحَارِثِ بْنِ صَلَوةٍ وَابْنِ سَكٍّ عَنْ الْحَقِّ بْنِ صَدْقَةَ وَكَفَّكَ لَدَى

حرام چیزوں سے میرے بھائی اور ناامیدی تیری خلق سے میرا بھائی وقت اور روکنا تیرا پرانی کا

السَّائِلِينَ فِي جِهَادٍ وَخَنَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ

مسلم نوٹس کے مطابق چٹا مدھی اور نر پٹا ہی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ أَرْبَعَةٌ مِّنْ ظُلُمَةِ الْقَلْبِ يَطْرُقُ شَيْعَانِ مِّنْ عَيْنِ مَبَايِدِهِ

عنیہ سے فرمایا چار چیزیں ہیں اندھیرا دل کی پیٹ بھرا ہوا بے پروا کی سے

وَصِحَّةُ الظَّالِمِينَ وَنِسْيَانُ الذُّنُوبِ الْمَأْخُصَةِ وَطُولُ الْأَمَلِ

اور صحبت ظالموں کی اور بہوں عکناہوں پہلے کا اور دراز امید کی

1000

سید بن محمد بن علی

2/2/21

وَأَرْبَعَةٌ مِّنْ تَوْبِ الْقَلْبِ بَطْنٌ جَّاعٍ مِّنْ خَدٍّ وَصَحْبَةٌ الصَّحْبِ

اور چار چیزیں ہیں روشنی دل کی پیٹ بھوکا خوف سے اور صحبت نیکوں کی

وَحِفْظُ الذُّنُوبِ الْمَاضِيَةِ وَقَصْرُ الْأَمَلِ وَعَمَلٌ حَاتِمٌ لِأَحْمَدٍ

اور یاد رکھنا گناہوں پہلے کا اور کوتاہی امیال اور دوشاہی ماتم نام

رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ أَنَّهُ قَالَ مَن ادَّعَى أَرْبَعَةً يَلَّا أَرْبَعَةً فَدَعَا

رحمتہ اللہ علیہ اس نے دعویٰ کیا چار چیز کا بدون چار چیز کے سو دعویٰ اور

كَذِبَ مَن ادَّعَى حُبَّ اللَّهِ وَلَمْ يَسْتِغْفِرْ عَن قُرْبِهِمُ اللَّهُ تَعَالَى فَدَعَا

جھوٹ ہی جس نے دعویٰ کیا اللہ کی محبت کا اور نہ باز آیا حرام چیزوں اللہ تعالیٰ کی سے سو دعویٰ اور

كَذِبَ مَن ادَّعَى حُبَّ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَكِرَاهَةَ الْفُقَرَاءِ

جھوٹ ہی اور جس نے دعویٰ کیا حضرت نبی علیہ السلام کی محبت کا اور ناپسند رکھنا فقیروں

وَالْمَسَاكِينَ فَدَعَا كَذِبَ مَن ادَّعَى حُبَّ الْجَنَّةِ وَلَمْ يَتَصَدَّقْ

اور مسکینوں کو سو دعویٰ اور جس نے دعویٰ کیا جنت کی محبت کا اور صدقہ نہ

فَدَعَا كَذِبَ مَن ادَّعَى خَوْفَ النَّارِ وَلَمْ يَسْتِغْفِرْ عَنِ الذَّنَا

سو دعویٰ اور جس نے دعویٰ کیا خوف دوزخ کا اور نہ باز آیا گناہوں سے

فَدَعَا كَذِبَ مَن ادَّعَى حُبَّ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّهُ قَالَ عَلَامَةُ

سو دعویٰ اور جس نے دعویٰ کیا حضرت نبی علیہ السلام سے کہ فرمایا نشان

الشَّقَاوَةِ أَرْبَعَةٌ نِسْيَانُ الذُّنُوبِ الْمَاضِيَةِ وَهِيَ عِنْدَ اللَّهِ تَعَالَى

بے بخشی کے چار ہیں بھولنا گناہوں پہلے کا اور وہ اللہ تعالیٰ کے

مَحْفُوظَةٌ وَذِكْرُ الْحَسَنَاتِ الْمَاضِيَةِ وَلَا يَدْرِي أَقْبَلَتْ أَمْ

یاد ہیں اور یاد رکھنا نیکوں پہلی کا اور نہیں جانتا کہ قبول کی گئی ہیں یا

رُدَّتْ وَنَظَرُهُ إِلَى مَرْفُوقَةٍ فِي الدُّنْيَا وَنَظَرُهُ إِلَى مَنْ جُودَةٍ

رد کی گئی اور دیکھنا اس کا اپنے سے زیادہ کو دنیا میں اور دیکھنا اس کا اپنے سے کمتر کو

فنا
یعنی جوئی دعویٰ
جی محبت نبی علیہ السلام
کا اور فقیروں کی محبت
سے
ڈراوے دعا
کو اس کے
صلی اللہ علیہ وسلم
اور مسکینوں کی محبت
کا اور
نسیان
موقوفہ
اللہ

يُرِيْلُ الْحَيَاءَ وَالْغَيْبَةَ تُرِيْلُ الْعَمَلُ الصَّالِحَ وَعَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
 كہوتی ہی جاکو اور غیب کی کھوتی ہی کام نیک کو اور نہ وہی حضرت نبی صلی اللہ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَرْبَعَةٌ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الْجَنَّةِ الْخُلُودِ
 عیشہ سے کہ فرما چار چیزیں بہشت میں بہترین بہشت سے ہمیشہ رہنا
 فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الْجَنَّةِ وَخِدْمَةُ الْمَلَائِكَةِ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ
 بہشت میں بہتر ہی بہشت سے اور خدمت گاری فرشتوں کی بہشت میں بہتر ہی
 الْجَنَّةِ وَجَوَارُ الْأَنْبِيَاءِ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الْجَنَّةِ وَرَضِيَ اللَّهُ
 بہشت سے اور ہمسایہ ہونا انبیاء کا بہشت میں بہتر ہی بہشت سے اور خوشبودی اللہ
 تَعَالَى فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الْجَنَّةِ وَأَرْبَعَةٌ فِي النَّارِ شَرٌّ مِنَ النَّارِ
 تعالیٰ کی بہشت میں بہتر ہی بہشت سے اور چار چیزیں دوزخ میں بدترین دوزخ
 الْخُلُودُ فِي النَّارِ شَرٌّ مِنَ النَّارِ وَتَوَيْحُ الْمَلَائِكَةِ الْكُفَّارِ فِي
 ہمیشہ رہنا دوزخ میں بدترین دوزخ سے اور جھوٹا غرضشون کا کافروں کو
 النَّارِ شَرٌّ مِنَ النَّارِ وَجَوَارُ الشَّيْطَانِ فِي النَّارِ شَرٌّ مِنَ النَّارِ
 دوزخ میں بدترین دوزخ سے اور ہمسایہ ہونا شیطان کا دوزخ میں بدترین دوزخ سے
 وَغَضَبُ اللَّهِ تَعَالَى فِي النَّارِ شَرٌّ مِنَ النَّارِ وَعَنْ بَعْضِ
 اور غصہ اللہ تعالیٰ کا دوزخ میں بدترین دوزخ سے اور روٹی ہی بعض
 الْكُفَّاءِ حِينَ سَأَلَ كَيْفَ كَانَتْ فَقَالَ أَنَا مَعَ الْمَوْتِ عَلَى الْمَوَاقِفَةِ
 حکیموں کے جوت پر چا گیا کیونکہ وہی توبہ کیا میں ساتھ موتی کے ہوں موافقت پر
 وَمَعَ النَّفْسِ عَلَى الْخَالِفَةِ وَمَعَ الْخَلْقِ عَلَى النَّصِيحَةِ وَمَعَ الْمَوْتِ
 اور ساتھ نفس کے ہوں خلاف پر اور ساتھ خلق کے ہوں خیر خواہی پر اور ساتھ دنیا
 عَلَى الضَّرُورَةِ وَالْخُتَارِ بَعْضُ الْحِكْمَةِ مَاءٌ أَرْبَعُ كَلِمَاتٍ
 ہوں ضرورت پر ف اور اختیار کے بعض حکیموں نے چار کلمے

نبی صلی اللہ علیہ وسلم
 فرمایا میں کہہ رہا ہوں
 کہ چار چیزیں بہشت میں
 بہتر ہیں بہشت سے
 اور چار چیزیں دوزخ میں
 بدترین دوزخ سے
 اور ہمسایہ ہونا انبیاء کا
 بہشت میں بہتر ہے
 اور ہمسایہ ہونا شیطان کا
 دوزخ میں بدترین
 اور اللہ تعالیٰ کا
 غضب دوزخ میں
 بدترین ہے
 اور موت پر چا گیا
 کیونکہ وہی توبہ کیا
 میں ساتھ موتی کے ہوں
 موافقت پر
 اور ساتھ نفس کے ہوں
 خلاف پر
 اور ساتھ خلق کے ہوں
 خیر خواہی پر
 اور ساتھ دنیا
 کی ضرورت پر
 اور اختیار کے
 بعض حکیموں نے
 چار کلمے

مِنْ أَرْبَعَةٍ كُتِبَ فِي التَّوْرَةِ مِنْ رِجْلِهِ بِمَا أَعْطَاهُ اللَّهُ تَعَالَى سِتْرًا

کتابوں سے یہ کہ جو کوئی اشیاء اور چیز سے کہ دیا اور کوا اللہ تعالیٰ رب

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْأَنْجِيلِ مِنْ هَذِهِ الشَّهَوَاتِ عَرَفَ فِي الدُّنْيَا

دنیا اور تجارت میں اور انجیل سے یہ کہ جسے توڑ ڈالا شیو توں کو بزرگ ہوا دنیا

وَالْآخِرَةُ وَمِنْ الزُّبُرِ مَنْ قَرَأَ عَنِ النَّاسِ نَجَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اور آخرت میں اور زور سے یہ کہ جو کوئی علاحدہ ہوا آدمیوں کے نجات پائی دنیا اور آخرت میں

وَمِنَ الْفُرْقَانِ مَنْ حَفِظَ اللِّسَانَ سَلِمَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَعَنْ

اور فرقان سے یہ کہ جسے نگاہِ گمازبان کو سلامت رہا دنیا اور آخرت میں اور ترواہی

عَمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهُ مَا ابْتُلِيَ بِسَلْبَةٍ أَلَا وَكَانَ اللَّهُ تَعَالَى

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے قسم خدائی نہیں مبتلا ہوا میں کسی ملازم کو کہہ کر کہ میں اللہ تعالیٰ کی

عَلَيْهَا أَرْبَعٌ نِعَمٌ أَوَّلُهَا إِذَا لَمْ تَكُنْ فِي دِينِي وَالثَّانِي إِذَا لَمْ تَكُنْ

جس کے اور اوسین چار نعمتیں پہلی جب کہ نہدی بلا میرے گناہ کی اور دوسری جب کہ نہدی

أَعْظَمُ مِنْهَا وَالثَّلَاثُ إِذَا لَمْ تَكُنْ مُحَرَّمِ الرِّضَاعِ بِهَا وَالرَّابِعُ

بڑی اوس سے اور تیسری جب کہ نہو کی محرومی خوشی ہے اور کی اور چوتھی

أَتَى رَجُلٌ النَّوَابَ عَلَيْهِمَا وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْبَارِ أَنَّهُ قَالَ

میں اس قدر کہتا ہوں ثواب کی اسی طرح اور رشتہ دار عبد اللہ بن مبارک سے کہ اوسنے کہا

إِنَّ رَجُلًا حَكِيمًا جَمَعَ الْأَحَادِيثَ فَأَخْتَارَ مِنْهَا أَرْبَعِينَ أَلْفًا

ایک مرد حکیم نے اکبری کہن حدیثیں سوچاں تھیں اور سہارے

وَأَخْتَارَ مِنْهَا أَرْبَعَةَ أَلْفٍ ثُمَّ أَخْتَارَ مِنْهَا أَلْفَ مِائَةٍ

ہر چائین او سمیر سے چار ہزار ہر چائین او سمیر سے چار سو

مَخَارِجُهَا أَرْبَعِينَ ثُمَّ اخْتَارَ مِنْهَا أَرْبَعَ كَلِمَاتٍ

برہائیں اور سہل ہے

اللہ علیہ وسلم اِنَّہُ قَالَ اِنَّ اللہَ تَعَالٰی الْحَجَّ یَوْمَ الْقِیَمَہِ
 اِسے عیب و سلم سے کہو یا تحقیق اسے تعالیٰ

پاربعہ انفس علی اربعہ اجناس من الناس علی اربعہ اشیاء یسکنون
چار آدمیوں کے ساتھ چار قسم کے آدمیوں پر تینوں پر ساتیوں

بِعِيسَى عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ بِلَالٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

العبد إذا ذنب من الله تعالى عليه أربع خصال المحجبة
 بند و جنت گناه کرنا ہی احسان کرنا ہی اسد تعالیٰ او پر چار
 طریق کار و کوئی نین

عنه البرى وه: حجب عنه الحجة ولا يظهر عليه
اوس رزق اور دوكتا نين اوس كى تدريسى اور كوٹا نين اوس پر

اللہ انہ قال امر صرف ربعا الى اربع و حد الجنة النور الى

اگر سے کہ اوس نے کہا جسے پہر رکھا چار چیزوں کی چار کی طرف بائیں اوسے جہت سے کہ
 الْقَبْرِ وَالْفَقْرِ إِلَى الْمِيزَانِ وَالرَّاحَةِ إِلَى الصِّرَاطِ وَالشَّهْوَةِ إِلَى

قبر کی طرف اور بڑا آبی گویزان کی طرف اور رحمت کو بل صراط کی طرف اور عہد کو

الْجَنَّةِ وَعَنْ حَامِدٍ الْقَافِي حَمْدُ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ أَرْبَعَةٌ

جنت کی طرف اور روای ہی حامد لکات رحمہ اللہ سے کہ اس سے کہا چار چیزوں کو
 طلب کیا ہا فی اربعۃ فَاخطَا ناطر قہا فوجہ دنا ہا فی اربعۃ

دوسرے پادریں پانچویں ام سداہ رومی کے پیرے کو درپائیں

[illegible]

فہرست
نہی جس شخص کا
کوئی ایک جا یہ تمام
رکھا اور نہ ہی میں
نہ سو اعبادت میں
اور میں بعد اس
کے سوائے کسی
پرائی اور غیر کا
وزن ہو موصوفہ
اسی طرح باقی نیز
جس شخص کا

اُخْرٰی طَلَبْنَا الْغِنٰی فِی الْمَالِ فَوَجَدْنَاہُ فِی الْقَنَاعَةِ وَطَلَبْنَا

دو پہلی تمنے تو نگرے مال میں سو پائی تمنے قناعت میں اور ڈھونڈیں

الرَّاحۃَ فِی الدُّنْیَا فَوَجَدْنَاہَا فِی قِلَّةِ الْمَالِ وَطَلَبْنَا اللِّذَّاتِ

راحت دو تہذیب میں سو پائی تمنے تو دوسرے مال میں اور ڈھونڈیں تمنے لذتیں

النِّعْمۃَ فَوَجَدْنَاہَا فِی الْبَدَنِ الصَّحِیۡحِ وَطَلَبْنَا الرِّزْقَ فِی الْاٰخِرِ

نعمتوں میں سو پائیں تمنے بدن خندرت میں اور ڈھونڈتے تمنے رزق زمین میں

فَوَجَدْنَاہُ فِی السَّمَاءِ وَعَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اَنَّهُ قَالَ اَرَبْعَۃُ

سو پائیں آسمان میں اور روایتی حضرت علی رضی اللہ عنہ کہ اوہوں نے فرمایا چار

اَشْیَآءٌ قَلِیْلَہَا کَثِیْرٌ الْجَمْعُ وَالْفَقْرُ وَالنَّارُ وَالْعَدَاوۃُ

چیزیں تھوڑی ہی بہت ہیں درد اور فقیری اور آگ اور دشمنی

وَعَنْ حَاطِیۡہِ الْاَصْمٰی اَنَّهُ قَالَ اَرَبْعَۃُ اَشْیَآءٌ لَا یَعْرِفُ قَدْرَہَا

اور روایتی حاتم اعم سے کہ اس نے کہا چار چیزوں کی قدر نہیں پہچانتے

اِلَّا اَرَبْعَۃُ الشَّبَابُ لَا یَعْرِفُ قَدْرَہُ لَا الشَّیْخُ وَالْعَاقِبۃُ

مگر چار آدمی جوانی کی قدر نہیں پہچانتے مگر بوڑھے اور آرام کی

لَا یَعْرِفُ قَدْرَہَا اِلَّا اَهْلُ الْبَلَاءِ وَالصَّحۃُ لَا یَعْرِفُ قَدْرَہَا

قدر نہیں پہچانتے مگر صاحب تکلیف کے اور تندرستی کی قدر نہیں پہچانتے

اِلَّا الْمُرْضٰی وَالْحَیوۃُ لَا یَعْرِفُ قَدْرَہَا اِلَّا الْمَوْتُ

مگر بیمار اور زندگی کی قدر نہیں پہچانتے مگر مردے

قَالَ الشَّاعِرُ اَبُو مُوَسَّوۡسٍ اَشْعَارُ

کہا شاعر ابو موسیٰ اشعار

ذُنُوْبِیْ اِنْ فَکَرْتُ فِیْہَا کَثِیْرَۃٌ

دیکھتا ہوں میں بہت میرے گناہ

وَرَحْمَۃُ رَبِّیْ مِنْ ذُنُوْبِیْ اَسْعَۃٌ

ایک اون سے رحمت رب ہی تھوڑی

وطلبتنا الغنی فی المال فوجدناہ فی القناعۃ وطلبتنا الراحة فی الدنیا فوجدناہا فی قلة المال وطلبتنا اللذات

فوجدناہ فی السماء وعن علی رضی اللہ عنہ انا قال اربعۃ اشیا قلیلہا کثیر الجمع والفقر والنار والعداۃ وعن حاطیہ الہ صمۃ انا قال اربعۃ اشیا لا یعرف قدرہا الا اربعۃ الشبَاب لا یعرف قدرہ لا الشیخ والعاقبۃ لا یعرف قدرہا الا اهل البلاء والصحة لا یعرف قدرہا الا المرضی والحیوۃ لا یعرف قدرہا الا الموت

وَمَا طَعِمِي بِصَاحِبٍ إِنْ عَمِلْتُهُ
کبھی ہی امید آپسے ہے کام سے

هُوَ اللَّهُ مُوَكَّلِي الَّذِي هُوَ عَمَلِي
میرا پروردگار خالق ہی خدا

فَإِنْ يَكُ عَمْرَأُكَ فَذَلِكَ حَقُّهُ
پھر اگر کسے تو رحمت اور سزا ہی

وَلَكِنِّي فِي رَحْمَةِ اللَّهِ أَطْعَمُ
آرزو داشتہ کی رحمت کی رکھوں

وَأَنِّي لَهُ عَبْدٌ أَقْرَبُ وَأَخْضَعُ
میں ہوں بندہ اور سکا عاجز اور بے توان

وَأَنْ تَكُنْ الْآخِرُ فَمَا أَنَا صَنِيعُ
اور نہیں تو پھر کہو میں کیا کروں

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يَوْضَعُ
فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہوگا دن قیامت کا رکھی جائیگی

الْمِيزَانُ فَيُؤْتِي بِأَهْلِ الصَّلَاةِ فَيُوقِفُونَ أَجْرَهُمْ بِالْمِيزَانِ ثُمَّ
ترازو پھر لائے جائیگے اہل نماز تب پورے جائیگے اجر انکے ساتھ ترازو کے پھر

يُؤْتِي بِأَهْلِ الصَّوْمِ فَيُوقِفُونَ أَجْرَهُمْ بِالْمِيزَانِ ثُمَّ يُؤْتِي
لائے جائیگے اہل روزہ تب پورے دیے جائیگے اجر انکے ساتھ ترازو کے پھر لائے جائیگے

بِأَهْلِ الْحَجِّ فَيُوقِفُونَ أَجْرَهُمْ بِالْمِيزَانِ ثُمَّ يُؤْتِي بِأَهْلِ
اہل حج تب پورے جائیگے اجر انکے ساتھ ترازو کے پھر لائے جائیگے اہل

الْبَرَاءِ لَا يَنْصَبُ لَهُمْ مِيزَانٌ وَلَا يَنْشُرُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
کڑی نہ ہو گی انکے لیے ترازو اور نہ لکھا اور نہ اٹھانے کا دن تب دیے جائیگے

أَجْرُهُمْ هُمْ يَغِيرُ حِسَابَ حَسْبَى أَهْلُ الْعَافِيَةِ أَنْ لَوْ كَانُوا
اجر انکے غلط حساب بیان نہ کہ آرزو کرے بے شمار کام کے کہ کاش کے نام

مِمَّنْ لَّهُمْ مَرْكَزٌ تَرَوْا ثَوَابَ اللَّهِ تَعَالَى وَعَنْ بَعْضِ
انکے مرتبے میں بسبب کثرت ثواب دینے اللہ تعالیٰ کے قول آرزو ہی بعض

الْحُكَمَاءِ بِسْتَقْدِلِ ابْنَ أَدَمَ أَرْبَعُ نَهَابَاتٍ يَنْتَهَبُ
حکیموں سے کہ بیش ازنی میں بنی آدم کے چار ٹوٹن ٹوٹ لیتا ہی

فصل در بیان
نہی جن کی رحمت کی
میں ہوں بندہ اور سکا
عاجز اور بے توان
اور نہیں تو پھر کہو
میں کیا کروں
فرمایا حضرت نبی
صلی اللہ علیہ وسلم
نے جب ہوگا دن
قیامت کا رکھی
جائیگی

مَكَاتُ الْمَوْتِ وَوَحْدَهُ وَيَنْتَهِبُ الْوَرْتَةَ مَالَهُ وَيَنْتَهِبُ الدُّودَ

ملک الموت روح اوکی اور وٹ لیتے ہیں مارٹ مال اوکا اور وٹ لیتے ہیں لیکر

پس منہ پر ہاتھ رکھ کر کہے کہ اے اللہ! میں نے اپنے آپ کو اپنے لیے لیا ہے۔

وَسَنُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَكُمْ هَهُنَا وَهَهُنَا ۚ وَنُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ أُولِي بُرْهَانٍ ۚ

من النساء ومن اشتغل بجمع المال فلا بد له من حرام و
 عورتیں اور جو شخص شغل پر ہے مال جمع کرنے کا تو ضرور مائے او کو حرام ہے

اِسْتَعْلَ عِنَّا فِي الْمَسْلُومِينَ فَلَا بُدَّ لَهُ مِنَ الْمَدَايِقِ وَمِنْ
شخص شغل پر ہے یہاں مسلمانوں کا تو ضرور ہی اوکو

اَسْتَغْلِ بِالْعِبَادَةِ فَلَا بُدَّ لَهُ مِنَ الْعِلْمِ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

شغل کرے عبادت کا تو ضرور ہی اوسکو علم اور نور ہو اسی حضرت علی رضی اللہ عنہ

عَنْهُ أَنْ أَصْعَبَ الْأَعْمَالِ أَرْبَعُ خِصَالٍ الْعَفْوُ عَنِ الْعُصَايَا

وَالْحَمْدُ فِي الْعُسْرَةِ وَالْيُسْرَةِ فِي الْخَلْوَةِ وَقَوْلُ الْحَقِّ لِمَنْ

اور بخش کر فی تنگی بین اور پارسائی تنہا بین اور کلمہ حق کہنا جس سے

يَخْلُقُكُمْ اَوْ رِجْوَةً فِي الْيَوْمِ وَفِي الْآخِرَةِ الْحَيُّ اللَّهُ تَعَالَى عَلَٰهٖ

خوف ہو یا امیدؔ اور رونا بھی زبور میں مکتوبی ہے۔ سبحانیؔ

اَوْ دَعَاكَ السَّامُ اِنَّ الْعَاقِلَ الْحَكَمَ لَا يَخْلُو مِنْ

داود علیه السلام ان العاقل یقیم یحیو

اربع سَاعَاتِ سَاعَهُ وَفَرَايِنَا جِي رَبِّهِ وَسَاعَهُ وَفَرَايِنَا
جَارِ سَاعَتُونِ سَاعَةٍ مِّنْ شَاجَاتِ كَرِّ لَبَنِي رَبِّهِ أَوْ رَاكِبَاتِ مِّنْ جَارِ

سید محمد رفیع
مدرسہ عربیہ اسلامیہ
لاہور

کے لئے

نفسه وساعه بمشي فيها الى اخواته الذين يخبرون بلعيق
 اپنے نفس سے اور ایک ساعہ میں جا کر اپنے اپنے بھائیوں کے پاس کہ خبر دیں اور کہے عیبوں کی
 ساعة في محل يدي نفسه ويذكر الله الملك وقال بعض الحكماء
 ایک ساعت میں یہودی نفس کو ساتھ لے تون حلال کے اور کہا بعض حکیموں نے
 جميع العبادات من العبودية اربعة الوفاء بالعهد
 تمام عبادتیں بندگی کی چار ہیں پورا کرنا عہدوں کا
 والحفاظة بالحدود والصبر على المفقود والرضى بالموجود
 اور نگاہ رکھنا حدوں کا اور صبر کرنا کم ہونے چیز پر اور راضی ہونا موجود سے
باب الخاتمي روي عن النبي صلى الله عليه وسلم
 یہ باب پانچ پانچ چیزوں کے بیان میں روایت ہے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
 من اهان خمسة خسر خمسة من استخف بالعلماء خسر
 جس نے خات کی پانچ کی ٹوٹا یا یا اس نے پانچ میں جس نے خات کی علما کی ٹوٹا یا یا
 الدين ومن استخف بالامراء خسر الدنيا ومن استخف
 دین میں اور جس نے خات کی امرا کی ٹوٹا یا یا دنیا میں اور جس نے خات کی
 بالحديد خسر المنافع ومن استخف بالاقرباء خسر
 ہسائیوں کی ٹوٹا یا یا فائدوں میں اور جس نے خات کی اقربا کی ٹوٹا یا یا
 المودة ومن استخف باهله خسر طيب المعيشة وقال
 دوستی میں اور جس نے خات کی اپنی بیوی کی ٹوٹا یا یا اچھے عیش میں اور فرمایا
 النبي عليه السلام سيأتي زمان على امتي يجيئون
 خست نبی علیہ السلام نے اب آئیگا زمانہ میری امت پر کہ دوست رکھنے
 خمساً وينسون خمساً يحبون الدنيا وينسون العقبى
 پانچ کو اور بھولیں گے پانچ کو دوست رکھنے دنیا کو اور بھولیں گے آخرت کو

فان
 حاکم بن حازم
 اور جو چیزیں
 توار ہیں
 اور جو چیزیں
 اور جو چیزیں
 اور جو چیزیں

الدُّرُوسُ يَنْسُو الْقُبُورَ وَيُجِبُونَ الْمَالَ وَيَنْسُو الْحِسَابَ وَيُجِبُونَ

گمرون کو اور جو بیٹے قبروں کو دوست رکھینگے مال کو اور جو بیٹے حساب کو دوست رکھینگے

الْمَيَالِ وَيَسْأَلُ الْحَيَّ وَيُجِبُ النَّفْسُ وَيَسْأَلُ اللَّهَ فَهُوَ مَنِي وَأَنَا مَنِي

گھر کے لوگوں کو اور ہونے کے عروں کو دوست رکھنے کے لئے اور ہونے کے لئے اس کو یہ لوگ مجھے میرا لڑک

رَبِّي وَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا يُعْطَى اللَّهُ لِحَدِّ خَمْسًا إِلَّا

یہاں پر حضرت نبی علیہ السلام نے نہیں دیا کہ کسی کو پانچ چیزیں عطا

وَقَدْ أَعَدَّ لَهُ خَمْسًا أَنْجَلًا لَا يُعْطِيهِ الشُّكْرُ وَقَدْ أَعَدَّ لَهُ الزِّيَادَةَ

تیار کر دیا ہی اوسکے لیے پانچ چیزیں اور نہیں دیتا تو میں شکر کی مگر سیار کر رہا تھی اوسکے لیے یہ

وَلَا يُعْطِيهِ الدَّعَاءُ إِلَّا وَقَدْ عَدَّه الْإِسْتِجَارَةَ وَلَا يُعْطِيهِ
اور نہیں دیتا تو فیق دعا کی مگر تیار کرنا ہی اس کے لئے قبولیت

اور میں دیکھتا ہوں کہ وہی آدمی کہ جس نے مجھے یہ بتایا تھا کہ میں نے اسے دیکھا ہے

استغفار نہ کرے اور نہ اپنے گناہوں کی توبہ کرے۔

وَقَدْ أَعَدَّ لَهُ الْقِسْمَ وَلَاحُظُهُ الصَّامِقَةُ الْإِقْرَاقُ

اور نہیں دیتا ہی تو فقیہ حدیث کی نگہ تیار کرتا ہی

التَّحْقِيلُ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الظَّاهِرُ

کے لیے قبول نما آورہ و آجی حضرت العزیز صدیق رضی اللہ عنہ سے اندھیرے

فَسَوْفَ نَسْجِدُ لَهُمَا السُّجُودَ لَهَا وَمِنْ حَيْثُ كُنْتُمْ فَاصْبِرُوا

اور چنانچہ اوسکے پانچ مہبت دنیا کی اندھیرا ہی اور چراغ اوسکا

عقوى والذين ظلموا والذين ظلموا السراج له التوبة والقبلة

رکاری ہئی اور گناہ انہیں پائی اور چراغ اوسکا توبہ ہی اور قبر انہیں پائی

سُبْحَانَكَ يَا إِلَهَ الْإِلَهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالْآخِرَةُ ط

پیراغ اوسکا کلہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہی اور آخرت اللہ ہی

وَالسَّراجُ لَهَا الْعَمَلُ الصَّالِحُ وَالصِّرَاطُ الظُّلْمَةُ وَالسَّراجُ لَهُ
 اور چراغ اوسکا عمل نیک ہی اور بل صراط انہیں رہی اور چراغ اوسکا
 الْيَقِينُ وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ مَوْفِقًا عَلَيْهِ
 یقین ہی باور رکھو اسی حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے یہ روایت انہیں سے ہی
 أَوْ مَرَفُوعًا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوَلَا إِدْمَاءُ الْغَيْثِ
 یا پہنچی ہی حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک کہ کہی جو نواز غوثی کا
 الشَّهَادَةُ عَلَى خَيْرِ نَفَرٍ أَنَّهُمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْفَقِيرُ صَاحِبُ
 گواہی دیتا میں پنج گروہ پر کہ وہ بہشتی ہیں فقیر
 الْعِيَالِ وَالْمَرْأَةُ الرَّاضِي عَنْهَا وَجَاهُ الْمَتَّصِدَّةِ بِمَهْرٍ
 والا اور وہ عورت کہ راضی ہی اوس سے خاوند اوسکا اور خنہ والی اپنے مہر کی
 عَلَى زَوْجِهَا وَالرَّاضِي عَنْهُ أَبَوَاهُ وَالتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ عَنْ
 خاوند کو اور جس سے راضی ہوں ماں باپ اوسکے اور توبہ کرنے والا گناہ سے اور وہی
 عَثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَمْسٌ مِنْ عِلَامَةِ الْمُتَّقِينَ أَوْ هَآؤُلَآءِ
 حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے پنج چیزیں علامت ہیں متقیوں کی پہلے کہ
 لَا يَخَالِسُ إِلَّا مَنْ يَصِلُ إِلَيْهِ دِينُهَا وَأَوْسُ دِينِهَا وَأَوْسُ دِينِهَا وَأَوْسُ دِينِهَا
 نہ ملے مگر اوس میں کہ سوارے اوس کے دین پنا اور غالب ہو کچھ اور زبان پر
 وَإِذَا أَصَابَهُ شَيْءٌ عَظِيمٌ مِنَ الدُّنْيَا يَرَاهُ وَبَلَاؤًا وَإِذَا أَصَابَهُ
 دوسرے کہ جب پہنچا کو بڑی چیز دنیا کی سمجھے اوسکو وبال فتنے سے کہ پہنچے
 شَيْءٌ قَلِيلٌ مِنَ الدِّينِ اعْتَمَدَ ذَلِكَ وَلَا يَمْلَأُ بَطْنَهُ مِنْ
 تو بڑی چیز دین کی غنیمت جائے اوسکو چوتے نہ بہرے اپنا بیٹ
 الْحَلَالِ خَوْفًا مِنْ أَنْ يَخْلِطَهُ حَرَامٌ وَبَرَى النَّاسَ كُلَّهُمْ
 حلال سے بے خوف نہ بل جائے حرام کے پانچویں جائے سب دہیوں کو

وَالسَّراجُ لَهَا الْعَمَلُ الصَّالِحُ
 اور چراغ اوسکا عمل نیک ہی
 الْيَقِينُ
 یقین ہی
 أَوْ مَرَفُوعًا إِلَى النَّبِيِّ
 یا پہنچی ہی
 الشَّهَادَةُ
 گواہی
 الْعِيَالِ
 والا
 عَثْمَانُ
 حضرت عثمان
 لَا يَخَالِسُ
 نہ ملے
 وَإِذَا أَصَابَهُ
 دوسرے
 شَيْءٌ قَلِيلٌ
 تو بڑی
 الْحَلَالِ
 حلال سے

قَدْ جَاءُوا بِرَى نَفْسَهُ قَدْ هَلَكْتَ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى

کرمجات پاؤں اور جانے اپنے تئیں کہ ہلاک ہوا اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ

عَنْهُ لَوْ لَا خَمْسٌ خَصَّالٌ لَصَارَ النَّاسُ كُلُّهُمْ صَاحِبِينَ وَلَهُمَا

پہلے سے اگر نہ ہوتیں پنج خصلتیں البتہ ہوتے تمام آدمی

الْقَنَاقَةُ بِالْجَهْلِ وَالْخِرْصُ عَلَى الدُّنْيَا وَالشُّبُهَاتُ بِالْفَضْلِ وَالرِّبَاءُ

قناعت کہنی جہالت پر وق اور حرص دنیا پر اور بخل زیادہ چیز کے ساتھ اور ربا

فِي الْعَمَلِ وَالْإِجْتَابُ بِالرَّأْيِ وَعَنْ جَمْعٍ مَوْلَى الْعِلْمَاءِ رَحِمَهُ اللَّهُ

عمل میں اور اچھا جانتا اپنی عقل کو اور روایت ہے اکثر علماء سے رحمت اللہ تعالیٰ

عَلَيْكُمْ أَجْمَعِينَ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَكْرَمُ نَبِيِّهِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اوپر آپ کر اسے تعالیٰ نے بزرگ کیا اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ بِخَمْسٍ كَرَامَاتٍ أَكْرَمَهُ بِالِاسْمِ وَالْجِسْمِ وَالْعَطَاءِ وَالرِّضَاءِ

وسلم کو پنج بزرگی کے ساتھ بزرگ کیا نام میں اور جسم میں اور عطا میں اور رضامین

وَالرِّضَاءِ أَمَّا الْإِسْمُ فَنَادَاهُ بِالرِّسَالَةِ وَكُنْيَا بِهِ بِالِاسْمِ

اور رضامین لیکن نام سو پکارا اوسکو صفت رسالت کے ساتھ اور نہ پکارا اوسکو ساتھ نام کے

كَأَنَّهُ نَادَى جَمِيعَ الْأَنْبِيَاءِ مِثْلَ آدَمَ وَنُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِمْ

جیسا کہ پکارا اور نبیوں کو مانند آدم اور نوح اور ابراہیم کے اور سوا اُنکے

وَأَمَّا الْجِسْمُ فَإِذَا دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَجَاءَ

اور لیکن جسم پس جھوٹ بلایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی چیز کو سو جواب دیا

هُوَ بِنَفْسِهِ عَنْهُ وَلَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ لِسَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ وَأَمَّا الْعَطَاءُ

خود اللہ تعالیٰ نے اوسکی طرف اور نہیں کی یہ بات اور انبیاء کے لیے اور لیکن عطا

فَاعْطَاهُ بِالسُّؤَالِ وَأَمَّا الْخَطَا فَنَدَّكَ الْعَفْوُ قَبْلَ دُنْيَا حَيْثُ

پس دیا اوسکو بدوں مانگنے اور لیکن خطا پس یاد کیا بخشش کو پہلے گناہ کے جان

وہابی جہل نہ ہو کر
نبی صلی اللہ علیہ وسلم
نام کی سب سے بڑی
خیر سے سب سے بڑی
فرمایا ہے ابراہیم باوجود
یا آدم باوجود
حضرت کریم صلی اللہ علیہ وسلم
یا ابراہیم النبی یا ابراہیم النبی

قَالَ عَفَا اللَّهُ عَنْكَ وَأَمَّا الرِّضَىٰ فَلَمْ يَرِدْ عَلَيْهِ فِدْيَةٌ وَلَا

صَدَقَةٌ وَلَا نَفَقَةٌ كَمَا رَدَّهَا عَلَىٰ سَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ وَعَنْ

عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَنَا

كَثُرَ فِيهِ سَبْعُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ أُولَٰئِكَ أَنْ يَدْرُسَهُ اللَّهُ

اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَقَدْ بَعْدَ وَقْتٍ إِذَا ابْتُلِيَ بِكُلِّ

إِنَّا إِلَهُهُ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ

الْعَظِيمِ وَإِذَا أُعْطِيَ نِعْمَةٌ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

وَإِذَا ابْتَدَأَ فِي شَيْءٍ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَإِذَا قَرَأَ

مِنْهُ ذَنبًا قَالَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ وَعَنْ

أَحْسَنَ الْبَصَرِ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَّهُ قَالَ مَكْتُوبٌ فِي التَّوْرَةِ

أَحْرُفُ الْغَنِيِّ فِي الْقَنَاعَةِ وَأَنَّ السَّلَامَةَ فِي الْعَزْلِ وَأَنَّ

حرف کہ تو فکری قناعت میں ہی اور سلامتی گوشے میں ہی اور

اور ایسی ہی ہزاراں شے اور لیکن خوشنودی سونہیں روکیا اور ہر خیر اور
صدقہ اور کیا اور نہ فقہ اور کیا سب انبیاء اور رشتہ ای
عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے
کثرت میں سب دنیا و آخرت میں سب سے ذکر کرے کہ لا الہ الا
اللہ محمد رسول اللہ وقت بعد وقت اگر اب تبارک و تعالیٰ
اللہ رسول اللہ ہر وقت میں اور جب مبتلا ہو کسی بلا میں کے
انا الہ وانا الیہ راجعون ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم
عظیم اور جب نعمت دی جاوے کہ الحمد للہ رب العالمین واسطے شکر نعمت کے
وإذا ابتدأ فی شیء قال بسم اللہ الرحمن الرحیم وإذا قرأ
میں شروع کرے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اور جب ظاہر ہو
میں ذنباً قال استغفر اللہ العظیم واتوب الیہ اور روت ہی
احسن البصر رحمہ اللہ کہ اسے کہ اسے کہا ہی کہ بن تورات میں باج
أحرف الغنیة فی القناعة وأن السلامة فی العزلة وأن
حرف کہ تو فکری قناعت میں ہی اور سلامتی گوشے میں ہی اور

شُغْلُ الْقَلْبِ وَعُبُودِيَّةُ الدُّنْيَا وَشِدَّةُ الْحِسَابِ الدَّرَجَةُ
 شغول دل کی اور بندگی دنیا کی اور سختی حساب کی اور درجہ
 الشُّغْلِ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْطَاكِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ خَمْسَةٌ هُنَّ
 کتر اور روایت ہے عبد اللہ انطاکی رحمہ اللہ سے پانچ چیزیں ہیں
 مِنْ دَوَاءِ الْقَلْبِ مَجَالَسَةُ الصَّالِحِينَ وَرَأْيُ الْمُرَادِ فِي الْحَدِيثِ
 دوا این دل کی ہمنشی نیکوں کی اور ہمت و ایمان کا اور خدا کا
 الْبَطْنِ وَقِيَامُ اللَّيْلِ وَالتَّضَرُّعُ عَنِ الصَّبَاحِ وَتَرْكُ
 پیٹ کو اور عبادت رات کی اور عاجزی کرنی صبح کو اور رخصت ہونا
 الْعِلَاءِ أَنَّ الْفِكْرَةَ عَلَى خَمْسَةٍ أَوْجِدُهَا فِي الْأَوَّلِ
 علاج کر فکر پانچ طرح کی ہیں فکر تخلیق میں اس پر ہونا
 مِنْهَا التَّوْحِيدُ وَالْيَقِينُ وَفِكْرَةٌ فِي كَلَامِ اللَّهِ تَتَوَلَّى
 اوس سے توحید اور یقین اور فکر نعمتوں میں اللہ کی پیدا ہوتی ہی اس پر
 وَفِكْرَةٌ فِي وَعْدِ اللَّهِ تَعَالَى بِتَوَلُّدِهَا الرَّغْبَةُ وَفِكْرَةٌ فِي وَعْدِ
 اور فکر اللہ کے وعدہ میں پیدا ہوتی ہی اوس سے رغبت اور فکر اللہ کی وعید
 اللَّهِ بِتَوَلُّدِهَا الْهَيْبَةُ وَفِكْرَةٌ فِي تَقْصِيرِ نَفْسِهِ عَنِ الطَّاعَةِ
 میں پیدا ہوتی ہی اوس سے ڈر اور فکر تقصیر نفس میں بندگی سے باوجود
 إِحْسَانِ اللَّهِ إِلَيْهِ بِتَوَلُّدِهَا الْحَيَاءُ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ
 احسان خدا کے اوس پر پیدا ہوتی ہی اوس سے حیا اور رُشوا ہے بعض حکیموں کے
 بَيْنَ يَدَيِ التَّقْوَى خَمْسُ عَقَبَاتٍ مَنْ جَاوَزَهَا نَالَ النَّقْوَى
 کے آگے تقوی کے پانچ گامیاں ہیں جس نے مجا ور کیا اونسے پہنچا تقوی کو
 أَوَّلُهَا اخْتِيَارُ الشَّدَّةِ عَلَى النِّعْمَةِ وَثَانِيهَا اخْتِيَارُ الْجَهْدِ
 پہلے اختیار کرنا سختی کا عیش پر اور دوسرے اختیار کرنا محنت کا

فان
 وعدہ اور وعید میں
 پہنچائی کہ اللہ تعالیٰ نے
 فرمایا اور خدا کے وعدہ
 میں اور جو خطاب کر
 کو فرمایا ہے اور سکون
 کہنے میں

عَلَى الرَّاحَةِ وَتَالَيْهَا اخْتِيَارُ الذِّلِّ عَلَى الْعِزِّ وَرَابِعُهَا اخْتِيَارُ

السُّكُوتِ عَلَى الْفُضُولِ وَخَامِسُهَا اخْتِيَارُ الْمَوْتِ عَلَى الْحَيَاةِ

وَعَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ النُّجُومِيُّ يَحْصِنُ كَلِمَتَهُ وَالصَّادِقُ

يَحْصِنُ مَالَهُ وَالْأَخْلَاصُ يَحْصِنُ أَعْمَالَهُ وَالصِّدِّيقُ

يَحْصِنُ لِقَاؤَهُ قَالَ وَالْمَشُورَةُ يَحْصِنُ لِقَاءَ النَّبِيِّ عَلَيْهِ

السَّلَامُ إِنْ فِي جَمْعِ الْمَالِ خَمْسَةُ أَشْيَاءَ الْعَنَاءُ فِي جَمْعِهِ

وَالشُّغْلُ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَى بِإِصْلَاحِهِ وَالْحَقُّ مِنْ سَالِيهِ

وَسَارِقُهُ وَاحْتِمَالُ سُبْحِ الْخَيْلِ لِنَفْسِهِ وَمُفَارَقَةُ الصَّاحِبِ

مِنْ أَجْلِهِ وَفِي تَقْرِيقِهِ خَمْسَةُ أَشْيَاءَ رَاحَةُ النَّفْسِ مِنْ طَلَبِ

وَالْفَرَاغُ لِذِكْرِ اللَّهِ مِنْ حِفْظِهِ وَالْأَمْنُ مِنْ سَالِيهِ وَسَارِقُهُ

وَالْكِتَابُ أَسْمُ الْكَرِيمِ لِنَفْسِهِ وَمُصَاحَبَةُ الصَّاحِبِ بِزُفْرَاقِ

کتاب میں مذکور ہے کہ

نہیں ہے کہ

اور حاصل کرنا نام کریم کا اپنے واسطے اور ہمیشگی

وَعَنْ سَفِيَّانَ الثَّوْرِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ

اور روایت ہی سفيان ثوری رحمہ اللہ سے نہیں ہے بلکہ اس کے بعد

لَا حِدَ مَالٍ لَّأَوْعِدَهُ خَمْسَ خَصَالٍ

کسی کے لئے مال مگر کہ اس میں ہوں پانچ خصلیں درج ہیں ان میں سے

وَشَخْشِدَةٌ وَقَوْلُهُ الْوَعْدُ وَلِسِيَّانُ الْأَوَّلُ قَالَ

اور پہلی خصل اور کہہ کر پانچ گاری اور ہونا آخرت کا وہ کہہ سکے

إِنْ لَمْ يَأْتِ بِهَا

و اس کے لئے کہ اگر

فِي بَيْتِهِ خَمْسَ خَصَالٍ

اور کیا پانچ خصلیں اس کے گھر میں

لَا يَمُوتُ بَعْدَ ذَلِكَ

مگر کہتی ہے کہ وہ نہیں مرنے کا

يَكُنْ لِي فِي بَيْتِي خَمْسَ خَصَالٍ

جسم میں میرے یہ ہوتی ہیں پانچ

فَادَى الْمُنَادِي لِرَجُلٍ رَحِيلًا

یہہ منادی داتا ہی الرجل

يَا خَاطِبُ الدُّنْيَا إِلَى نَفْسِهِ

جان لے اے دنیوی ختم دنیا بالیقین

تَسْتَبْكُمُ الْعِلْمُ فَقَدْ وَصَّيْتُ

ہی نکاح اسکا کسی جا ختم سے

مَا أَقْبَلَ الدُّنْيَا لِحَاطِبِهَا

کیا توجہ رکھتی ہے دنیوی ختموں کے اب

إِنِّي لَمُغْتَرٌّ وَأَنَّ الْبَلَاءَ

میں غیب اس کے میں آیا اور بلا

تَزُودُ وَالْمَوْتُ نَزَادُ أَفْقَادِ

موت کے توشے کا اب سامان کرو

وَعَنْ حَاتِمِ بْنِ حَصْرَةَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَنَّهُ قَالَ الْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ

اور روایت ہی حاتم اصم رحمہ اللہ سے کہ اس نے کہا جلدی کام شیطان کا ہے

الْأَفْرِ خَمْسَ مَوَاضِعَ فَإِنَّهَا مِنْ سُنَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

مگر پانچ جگہ کہ وہ ان جلدی کرنا طریقہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ إِطْعَامُ الضَّيْفِ إِذَا نَزَلَ وَتَجْهِيْزُ الْمَيْتِ إِذَا مَاتَ وَ

وسلم کا یہی کہنا یہاں کہ جب اترتا اور تیاری مرد کی جب مرا اور

اور روایت ہی حاتم اصم رحمہ اللہ سے کہ اس نے کہا جلدی کام شیطان کا ہے

امام حسین علیہ السلام

اَلْمُفْرِقَ بِالذَّنْبِ لَمْ يَنْدِمْ وَلَمْ يَلْمِ نَفْسَهُ وَلَمْ يَعْزَمْ عَلَى التَّوْبَةِ
 ارگنا کا کیا اور شیطان نہ ہوا اور ملامت کیا اپنے سین اور قصد کیا توبہ کا
 قَسْعِدَادَمْ خُذْ أَشْيَاءَ أَقْرَبَ بِالذَّنْبِ وَنَدِمَ
 نیت اور نیک نیت ہو آدم پنج چیزوں سے اقرار کیا گناہ کا اور شیطان
 رَفْسَهُ وَأَسْرَعَ فِي التَّوْبَةِ وَلَمْ يَقْضَ مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ
 ت کیا اپنے تین اور شبانی کی توبہ میں اور نا امید نہوارحت اس کی قسط

اور رزق الہی شفیق بلخی رحمہ اللہ سے کہ اوسے کہا لازم پکڑو پانچ فصلیں
 فاعملوها عبد اللہ بقدر حاجتکم الیہ وخذوا من الذ
 ور عمل کرو اور ان پر پورو احمد کو جتنا کہ حاجت ہی تمکو اوسکی طرف اور لو دنیا سے

وَتَزِدُّوْا فِي الدُّنْيَا قَدْرَ مَكِّنِكُمْ فِي الْقَبْرِ وَعَمَلُ الْجَنَّةِ
 رتوشہ کرلو دنیا میں جتنا کہ ٹیڑھا ہی تمکو قبر میں اور عمل کرو اسے جنت کے

ایک مجمع الاخلاء فلم اخرجیلا افضل من حفظ اللسان

یہ کسی اور کے چہرہ ہے جسے زبان سے

پوچھا
حاجت کے لئے
سو آدمی کو اندھنوں
سے
جین میں سے
چلیجے اور دنیا میں
رہنا ہی سو دنیا میں
نیکی کا ہے اور حق
عذاب اور دنیا کی
نہیں سونا کہ
مومن سونا کہ
تو تیرا دنیا کا ہے
اور بہت ہیں
چلتے ہیں سو

وَرَأَيْتُ جَمِيعَ الْبَاسِ فَلَمْ أَرَ بَاسًا أَفْضَلَ مِنْكَ
اور وہمات سے سب لباس کو سونڈتا ہے کوئی لباس اس سے
جَمِيعَ الْمَالِ فَإِنْ أَمَّا أَفْضَلَ مِنَ الْقَنَاقِ
سب مال کو سونڈ لیتا ہے کوئی مال اجاقاقت سے
فَلَمْ أَرِ بِأَفْضَلَ مِنَ النَّصِيحَةِ وَرَأَيْتُ
سونڈ مکی یعنی کوئی نیکی ابھی نصیحت سے اور دیکھتا ہے
طَعَامًا أَكَلْتَهُ مِنَ الصَّبْرِ وَكُنْتُ بَعْضَ الْكَلْبِ
کوئی کھانا لذت تر بسر سے اور توڑا ہی بعض حکیموں
نَحْسُ خَصَالِ الْثِقَةِ بِاللَّهِ وَالشَّكْرِ عَنِ الْخَلْقِ
پانچ خصلتیں ہیں اعتماد رکھنا اللہ پر اور شکر اللہ سے
فِي الْعَمَلِ وَاحْتِمَالِ الظُّلْمِ وَالْقَنَاعَةِ فِي الْيُسْرِ وَالْعُسْرِ
کام میں اور ظلم اور ٹھکانا اور قناعت ہاتھ کی چیز ہر وقت اور محنت ہر حال میں
أَنَّهُ قَالَ فِي الْمُنَاجَاةِ الَّتِي طَوَّلَ الْأَمَلُ فِيهَا
کہ کیا مناجات میں الہی امید دار نے فرمایا مجھ کو
أَهْلَكَنِي وَالشَّيْطَانُ أَهْلَكَنِي وَالنَّفْسُ مَارَّةٌ بِالسُّوءِ عَنِ
ہاک کیا مجھ کو اور شیطان نے گمراہ کیا مجھ کو اور نفس بڑا ہی ٹکھانے والا ہے
أَهْلَقَ مَنَعَنِي وَقَرِينُ السُّوءِ عَلَى الْعَصِيَةِ أَعَانَنِي فَأَغْوَيْتَنِي بِأَغْيَا
حق سے روکا مجھ کو اور دشمن مجھ کے گناہ پر آگاہی میری پس فریاد رسی کر لی
الْمُسْتَغِيثِينَ فَإِنْ لَمْ تَرْجُمْنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَرْجُمُنِي غَيْرُكَ
فریادوں کے میں اگر تو رحم نہ کرے گا تو کون ہی کہ رحم کرے گا مجھ کو سوائے
قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْكَ السَّلَامُ سَيَأْتِي عَلَى أُمَّتِي زَمَانٌ يُجَوِّدُونَ
فرمایا نبی علیہ السلام نے شتاب آویگا میری امت پر ایک زمانہ کہ دوست سے

الْحَسَنُ وَيَسُونُ الْحَسَنُ يَحْيَى الدُّنْيَا وَيَسُونُ الْآخِرَةَ وَيَحْيَى

وَيَسُونُ الْمَوْتَ وَيَحْيَى الْقَصُوفَ وَيَسُونُ الْقَبُورَ

وَيَسُونُ الْمَالَ وَيَسُونُ الْحِسَابَ وَيَحْيَى الْخَلْقَ وَيَسُونُ

قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعَادٍ الرَّازِي رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الْمُنَاجَاةِ

يَا لَيْلُ الْإِيمَانِ جَانِكَ وَلَا يَطِيبُ لَهَا إِلَّا طِبُّكَ

وَلَا يَطِيبُ الدُّنْيَا إِلَّا بِذِكْرِكَ وَلَا يَطِيبُ الْآخِرَةُ إِلَّا بِعَقْوِكَ

وَلَا يَطِيبُ الْحَيَاةُ إِلَّا بِرُؤْيَاكَ

بَابُ الشُّكَايَةِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سِتَّةُ أَشْيَاءَ هُنَّ غَرِيبَةٌ فِي سِتَّةِ مَوَاضِعَ الْمَسْجِدِ غَرِيبٌ فِيمَا

بَيْنَ قَوْمٍ لَا يَصَلُّونَ فِيهِ وَالْمَصْحَفُ غَرِيبٌ فِي مَثَلِ قَوْمٍ لَا

يَقْرَءُونَ فِيهِ وَالْقُرْآنُ غَرِيبٌ فِي جُوفِ الْفَاسِقِ وَالْمَرْأَةُ

غَرِيبَةٌ فِي بَيْتِ غَرِيبٍ

یہ باب ہی چہ چیزوں کے بیان میں فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
ساتھ اشیا ہن غریبہ فی ستہ مواضع المسجد غریب فیمما
بین قوم لا یصلون فیہ والمصحف غریب فی مثل قوم لا
یقرءون فیہ والقرآن غریب فی جوف الفاسق والمرأۃ
غریبۃ فی بیت غریب

یہ باب ہی چہ چیزوں کے بیان میں فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
ساتھ اشیا ہن غریبہ فی ستہ مواضع المسجد غریب فیمما
بین قوم لا یصلون فیہ والمصحف غریب فی مثل قوم لا
یقرءون فیہ والقرآن غریب فی جوف الفاسق والمرأۃ
غریبۃ فی بیت غریب

السَّيِّئَةُ الصَّالِحَةُ غَرِيبَةٌ فِي يَدِ

سلمان نیک غریب ہی مرد خدا

السَّيِّئَةُ الصَّالِحَةُ غَرِيبَةٌ فِي يَدِ امْرَأَةٍ

سلمان نیک غریب ہی عورت بُری

بَيْنَ قَوْمٍ لَا يَسْمَعُونَ إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ

اوس قوم میں کہ کان نہیں رکھتے اوسکی طرف ہر زمانہ متوجہ تھا

تَعَالَى لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ نَظْرًا

تعالیٰ تمہیکاکا اوجھٹوٹ دن قیامت کے روز سے اور نہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةَ لَعْنَةٍ وَلَعْنَةُ اللَّهِ تَعَالَى

علیہ وسلم نے اچھے شخص کی لعنت کی بسنے اونپر اور لعنت کی انپر اسد تعالیٰ

الدَّعْوَاتِ الرَّائِدَةِ فِي كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى

مقبول ہی بڑھانے والا اللہ تعالیٰ کی کتاب میں اور بڑھانے والا اللہ تعالیٰ

وَالْمُسْلِمُ بِالْجِدْوِيِّ لَيْعُ مَرَاكِبِهِ

اور حکومت حاصل کرنی والا زیر دستی سے کرت دسے اسکی ذلیل کیسے کہو اور

وَالْمُسْلِمُ بِالْجِدْوِيِّ لَيْعُ مَرَاكِبِهِ

اور حلال ٹھہرانے والا اللہ کے حرم میں اور حلال ٹھہرانے والا میری اولاد میں حجابات کہرام کی

وَتَارِكٌ لِّسُنِّيَّ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ نَظْرًا

اور چھوڑنے والا میرے طریقے کا بیشک اللہ تعالیٰ نہیں دیکھیکا اوسکی طرف دن قیامت کے نظر

الرَّحْمَةُ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَيْسَ قَائِمٌ أَمَامَكَ وَ

رحمت سے فرمایا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نہ ہے کہ ٹھہرس قائم ہی کے تیرے اور

النَّفْسُ عَنْ عَمِيْنِكَ وَالْهَوَىٰ عَنْ يَسَارِكَ وَالذُّنُوبُ عَنْ خَلْفِكَ

نفس تیری داہنی طرف سے اور خواہش تیری بائیں طرف سے اور دنیا تیرے پیچھے سے

پہلی باب اسلام کی
حرام ہی کہیں جو
اولاد حضرت ابوبکر
کی ایسی بات کہ
وہ اللہ جل جلالہ سے

وَالْأَعْيَاءُ عَنْ حَوَالِكُ وَالْجِبَارُ فَوْقَكَ يَعْنِي بِالْقُدْرَةِ لَا بِالسُّكْرَانِ

اور بہن میرے گرد سے اور خدا غالب شیر اور پری یعنی قدرت کے ساتھ نہ مکان کے سامنے

أَلَيْسَ لَنَا اللَّهُ مَدْعُوكَ إِلَى الدِّينِ وَالنَّفْسِ نَدْعُوكَ إِلَى

بلاتا ہی تجکو طرف پہونے دین کے اور نفس بلاتا ہی تجکو طرف

يَدْعُوكَ إِلَى الشَّهْوَةِ وَالذَّنْبِ تَدْعُوكَ إِلَى

جاتی کی شکوہ من شہوت کے اور دنیا بلاتی ہی شکوہ طرف

ثُمَّ وَالْأَعْضَاءُ تَدْعُو إِلَى الذَّنْبِ وَ

خیرت پر اور بدن بلاقا ہی تجکو طرف گناہ کے اور

إِلَى الْحَنَّةِ وَالْغَفْرِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَاللَّهُ يَكْفُرُ

جی بکطرف بیت اور بخشش کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور اسد بڑا ہی

وَالْغَفْرَةُ فَمِنْ أَجَابَ ابْلِيسَ ذَهَبَ عَنْهُ الذَّنْبُ

اور بخشہ کے سوجھنے کھانا مانا ابلیس کا گیا اوس سے دین

وَمِنْ آيَاتِ الْفُتُوحِ هَبَّ عَنْهُ الرُّوحُ وَمِنْ آيَاتِ الْفُتُوحِ

اور جس نے کہنا مانا نفس کا گئی اوس سے روح فوت اور جس نے کہنا مانا خود کشی کا

وَمِنْ آيَاتِ الْآخِرَةِ

دھبہ علم العقل و حسن جواب لدیہ و سب
گزر اوس سے عقل اور حسن کہنا مانا و ناکا گئی اوس سے آخرت

وَمِنْ أَرْجَائِ الْأَعْضَاءِ ذَهَبٌ عَنْهُ الْحَبَّةُ ۖ وَمِنْ أَرْجَائِ

وَمِنْ جَابِهُ عَصَاءِ دَهَبٍ مِثْقَالَ أُجْرَةٍ وَفِي رِجْلِهَا جُذُوعٌ نَخْلٍ طَلَّهَا رَبُّهَا مِنْ فَرْجِهَا لَكُمْ شَرَابٌ

اور جسے کہنا مانا بدن کا کئی اوس سے جنت اور جسے کہنا مانا

اللَّهُ لَعَالِي دُهِبْتِ عَنْهُ السَّيِّئَاتُ إِنْ جَمِيعَ الْخِيَرَاتِ

اللہ تعالیٰ کا کہیں اوس سے برائیاں اور پائین اوس کے گناہ کیا

وقال عمر رضي الله تعالى عنه إن الله تعالى لم يستهني

سَيِّئُكُمْ الرِّضَاءُ فِي الطَّاعَةِ وَكُتِبَ الْغَضَبُ فِي الْعَصِيَةِ وَكُتِبَ

پہلے میں چہایا خوشی کو ہنسکی میں اور چہایا غصے کو گناہ میں اور چہایا
اسمہ الاعظم فی القرآن وکتملیکہ القدر فی شہر رمضان

اسمہ الاعظم فی القرآن وکتب لیلۃ القدر فی شہر رمضان
اپنے اسم اعظم کو قرآن میں اور چھپایا شب قدر کو مہینے رمضان میں

اپنے اسم اعظم کو قرآن میں اور چھایا تب قدر کو

وَكَمَّ الصَّلَاةَ الْوُسْطَىٰ فِي الصَّلَاةِ وَكَتَمَ الْقِيَمَةَ فِي الْإِيَّامِ
اور چھپایا صلوٰۃ وسطیٰ کو نمازون میں فلہ اور چھپایا قیامت کے ٹکڑے دنوں میں

اور چہایا صلوة وسطی کو نمازون میں فلو اور چہایا قیامت کے ٹھہر دنون میں
وَقَالَ عِمَّانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ الْمُؤْمِنِينَ فِي سِتَّةِ أَنْوَاعٍ مِنْ

وَقَالَ عِمَّانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ الْمُؤْمِنَ كَسِتَّةِ أَنْوَاعٍ مِنْ
 اور کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بیشک مومن چھ طرح کی

اور کما حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بیشک مؤمن چہ طرح

الخوف من قبح الله تعالى ان يأخذ منه الإيمان والثبات
دہشت من قبح ایک تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کہ ایمان لیوے اوس سے وٹا اور دوڑا

دہشت میں بھی ایک تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کہ ایمان لیوے اوس سے فت اور وہ
 مِنْ قَبْلِ الْخَفْظَةِ اَنْ يَكْتُبُ عَلَيْكَ مَا يَفْضُرُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

مِنْ قَبْلِ الْخَفْظَةِ أَنْ يَكْتُبُوا عَلَيْكَ مَا يَغْضِبُكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

وَالثَّالِثُ مِنْ قَبْلِ الشَّيْطَانِ أَنْ يَبْطُلَ عَمَلُهُ وَالرَّابِعُ مِنْ قَبْلِ

وَالثَّالِثُ مِنْ فِتْنِ الشَّيْطَانِ أَنْ يُبْطِلَ عَمَلَهُ وَالرَّابِعُ مِنْ فِتْنِ الشَّيْطَانِ أَنْ يُبْطِلَ عَمَلَهُ

وَمَلِكِ الْمَوْحِنِينَ يَا خُذْهُ فِي غَفْلَةِ بَغْيَةٍ وَالْخَامِسُ مِنْ قَبْلِ

ملک الموت کی پناہ دے اور غفلت میں اچانک فتنہ اور آفتوں کی

الدُّنْيَا أَنْ يَغْتَرِبَ بِهَا وَتَشْغُلَهُ عَنِ الْآخِرَةِ وَالْآخِرَةِ رِجْوًا

قَبْلِ الْاَهْلِ وَالْعِيَالِ اَنْ يَشْتَغِلَ بِهِمْ فَيَشْغُلُوْهُ عَنْ دِرَاسَتِهِ

اہل و عیال کی طرف سے کہ مشغول ہو اُن کے ساتھ باز رکھیں اور کوا اس کی یاد کے

تَعَالَى وَعَنْ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ مَنْ جَمَعَ بَيْنَهُ

اور توتا ہی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا جس نے جمع کی چہ

۱۲
 بنامہ دھیت کر کے اس کا حق دو گون بنو کر اس کا بدلہ نہ لے کر موت

۱۲

خَصَالِ لَمَّا دَعِيَ الْجَنَّةَ مُطْلَبًا وَكَأَنَّ النَّارَ مَهْرَبًا وَأَوَّلَهَا عَرَفَ

خصلتیں نہیں چھوڑی بہشت کی طلب اور نہ آگ سے بھاؤ و پہلے پہچانا

اللَّهُ تَعَالَى فَاطَاعَهُ وَعَرَفَ الشَّيْطَانَ فَعَصَاهُ وَعَرَفَ الْآخِرَةَ

اللہ تعالیٰ کو سونہ کی اور پہچانا شیطان کو سونا فرمانی کی اور پہچانا آخرت

فَطَلَبَهَا وَعَرَفَ الدُّنْيَا فَرَضَهَا وَعَرَفَ الْحَقَّ فَاتَّبَعَهُ وَعَرَفَ

سو طلب کیا اور پہچانا دنیا کو سو چھوڑا اور پہچانا حق کو سو پیروی کی اور پہچانا

الْبَاطِلَ فَاجْتَنَبَهُ وَقَالَ اَيْضًا اَلِنِعْمَةِ سِتَّةَ اَشْيَاءَ الْاِسْلَامِ

باطل کو سوچا اور اس سے اور بھی فرمایا ہی تکر نعمتیں چھ چیزیں اسلام

وَالْقُرْآنُ وَمُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللَّهِ وَالْعَافِيَةُ وَالسِّرُّ وَالْغَنَى

اور قرآن اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور تندرستی اور پوشش اور بے پروائی

النَّاسِ وَعَنْ سَيِّدِي بَرْمَعَاذٍ الرَّازِي رَحِمَهُ اللَّهُ الْعِلْمُ دَلِيلُ

آدیوں سے اور روضہ آبی سیدی بن معاذ رازی رحمہ اللہ علم ہی دلیل

الْعَمَلُ وَالْفَهْمُ وَعَاءُ الْعِلْمِ وَالْعَقْلُ قَائِدُ الْخَيْرِ وَالْهَوَى

عمل کی اور فہم باسن ہی علم کا اور عقل کیونچے والی ہی بہلائی کی طرف اور ہوس

ماکھن
بہشت کی طلب
اور آگ سے بھاؤ
حاصل کرنا

عمل کی اور فہم
باسن ہی علم کا
اور عقل کیونچے
والی ہی بہلائی
کی طرف اور ہوس

سوار ہی گناہوں کی
اور مال چادر ہی
شکریہ کی اور دنیا
بازار ہی آخرت کا

وَلَا يَكُنْ لَكَ خَشْفَةٌ لِأَرْضٍ مَّا فِيهَا وَلَا الصَّالِحِينَ هَلَاكَ
 اگر نہ دے ابدال شدہ ہیں جانی زمین اور جو پکڑے زمین پر ہی اور اگر نہ دے ایک لوگ تو ہلاک ہو جائے
 الطَّالِحِينَ وَلَا الْعُلَمَاءُ لَصَارَ النَّاسُ كُلُّهُمْ كَالْبَهَائِمِ وَلَا
 بد لوگ: اور اگر نہ ہوتے علما ہو جاتے آدمی تمام مانند چارپایوں کے اور اگر نہ
 السُّلْطَانُ لَا هَلَاكَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَلَا الْحَقَمَاءُ خَيْرٌ مِنَ الَّذِينَ
 ہوتا بادشاہ مار ڈالتا بعضا بعضے کو اور اگر نہ ہوتے احمق خراب ہوتے دنیا
 وَلَا الرَّيْحُ لَا تَنْتَفِثُ كُلُّ شَيْءٍ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ أَنَّهُ قَالَ مَنْ لَمْ
 اور اگر نہ ہوتی ہوا اثر جاتیں تمام چیزیں اور نہ ہوتی بعض حکیموں سے کہ اوسنے کہا جو شخص
 يَخْشَى اللَّهَ كَيْفَ يَكُنْ مِنْ زَلَّةِ اللِّسَانِ وَمَنْ لَمْ يَخْشَ قُلُوبَهُ عَلَى اللَّهِ
 ڈرا اللہ سے نکلتے نہیں پائی لہذا زبان سے اور جو شخص نہیں ڈرا اللہ کے پاس چلے
 كَيْفَ يَكُنْ قَلْبُهُ مِنْ كَرَامِ وَالشَّبَهَةِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ إِسَاءَةً لَخَلْقِ
 نجات نہیں پائی اوس کے دل نے احرام اور شبہ سے اور جو شخص ناپا امید نہ خواہی
 كَيْفَ يَكُنْ مِنَ الطَّعْمِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ حَافِظًا عَلَى عَمَلِهِ كَيْفَ يَكُنْ مِنَ الرِّيَاءِ
 نجات نہیں پائی اسطرح سے اور جو شخص نہوا نگاہیان اپنے عمل پر نجات نہ پائی اوسے روپے
 وَمَنْ لَمْ يَسْتَعِنْ بِاللَّهِ عَلَى حِدْرٍ اس قَلْبِهِ كَيْفَ يَكُنْ مِنَ الْحَسَدِ وَمَنْ
 اور جس شخص نے مدد نہ غامی اللہ سے نگاہیان دل پر نجات نہ پائی اوسنے حسد اور جھڑپ
 لَمْ يَنْظُرْ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْضَلُ مِنْهُ عِلْمًا وَعَمَلًا كَيْفَ يَكُنْ مِنَ الْعَجْبِ
 نہ دیکھا اوس شخص کی طرف کہ وہ افضل ہی اوس سے علم اور عمل میں نجات نہ پائی اوسنے خود پسندی
 وَعَنْ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ إِنْ فَسَادَ الْقُلُوبُ عَنْ سِتْرَةِ
 اور نہ آئی حسن بصری سے کہ اوسنے کہا تحقیق فساد دلوں کا
 أَشْيَاءَ أَوْلَاهَا يَذْنُبُونَ بِرَجَاءِ التَّوْبَةِ وَيَعْلَمُونَ الْعِلْمَ وَلَا يَكُونُ
 چیزیں ہی پہلے گناہ کرتے ہیں ساتھ امید توبہ کے اور سیکھتے ہیں علم اور عمل نہیں کرتے

ایک ایسی چیز ہے جس کا کوئی بھی نہیں جانتا
 جس کا کوئی بھی نہیں جانتا
 جس کا کوئی بھی نہیں جانتا
 جس کا کوئی بھی نہیں جانتا
 جس کا کوئی بھی نہیں جانتا
 جس کا کوئی بھی نہیں جانتا

وَإِذَا عَمِلُوا إِلَّا خِلَاصًا وَكَانُوا رِزْقَ اللَّهِ وَكَانُوا فِيهِ
 رَاضِينَ

اور جب عمل کرتے ہیں ان کا قصہ نہیں کرتے اور کھاتے ہیں وری اللہ کی اور شکر نہیں کرتے اور
 رضی نہیں اس کی تقسیم سے اور دقن کرتے ہیں مرد اپنے اور دشت نہیں پاتے اور ہی

أَيْضًا مَنْ أَرَادَ الدُّنْيَا وَأَخْتَارَهَا عَلَى الْآخِرَةِ عَاقِبَةُ اللَّهِ كَيْفَ
 عَقُوبَاتِ ثَلَاثٍ فِي الدُّنْيَا وَثَلَاثٍ فِي الْآخِرَةِ أَمَّا الثَّلَاثُ الَّتِي فِي

عَذَابِ دُنْيَا مِثْلُهَا دُنْيَا اور پسند کیا اور کو آخرت پر عذاب کر گیا اور کو اللہ جہ
 عَذَابِ دُنْيَا مِثْلُهَا دُنْيَا اور پسند کیا اور کو آخرت پر عذاب کر گیا اور کو اللہ جہ

فِي الدُّنْيَا قَامِلٌ لَيْسَ لَهُ مِنْهُمْ وَحَرَصَ عَلَى لَيْسَ لَهُ قَاعَةٌ
 دُنْيَا مِثْلُهَا دُنْيَا اور پسند کیا اور کو آخرت پر عذاب کر گیا اور کو اللہ جہ

وَأَخَذَ مِنْهُ حَلَاوَةَ الْعِبَادَةِ وَأَمَّا الثَّلَاثُ الَّتِي فِي الْآخِرَةِ
 اور لی گئی اور اس حلاوت عبادت کی اور لیکن وہ تین کہ آخرت میں ہیں

فَهُوَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ وَالْحِسَابِ الشَّدِيدِ وَالْحَسْرَةِ الطَّوِيلَةِ
 سو دشت دن قیامت کی اور حساب سخت اور حسرت دراز

وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ قَبِيلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا رَاحَةَ لِلْحَسَّادِ
 اور کہا ہی اخف بن قیس رضی اللہ عنہ نے راحت نہیں بدخواہ کو

وَلَا مَرَقَ لِلْكَذَّابِ وَلَا حِيلَةَ لِلْخَبِيلِ وَلَا وَفَاءَ لِلْمُلُودِ وَلَا
 اور مروت نہیں جوئے کو اور حیلہ نہیں بخیل کو اور وفا نہیں بادشاہوں کو اور

سُوءَ دَلِيلٍ خَلْقٍ وَلَا رَأْدَ لِقَضَاءِ اللَّهِ وَسُئِلَ عَنْ بَعْضِ
 سرداری نہیں بد خلق کو اور کوئی نہیں پیرنے والا اللہ کی تقدیر کا اور پوچھا گیا بعض

الْحُكَمَاءِ هَلْ يُعْرِثُ الْعَبْدَ إِذَا بَانَ تَوْبَتُهُ قِيلَتْ أَمَرْتُ
 حکیموں سے کیا پہچان لیتا ہی بندہ جب کہ توبہ کی اون سے کہ توبہ او کی قبول ہوئی یا رد کی گئی

قَالَ لَا أَحْكُمُ فِي ذَلِكَ وَلَكِنْ لِيَذِلَّ أَعْلَامُ مَا يَحْدُثُ لَنَا أَنْ يَرَى

کہا حکم نہیں کرتا میں اس میں لیکن اس کے علاوہ کہ میں ایک ایک کے لئے
نفسہ غیر معصومۃ من المعصیۃ ویرى قلبہ الفرح غایباً
اپنے نفس کو نہ بچایا گیا کہ ہے اور اس کے لئے دل میں خوشی کو غائب

وَأَكْثَرُ شَاهِدٍ يَقْرَبُ أَهْلَ الْخَيْرِ وَيُبَاعِدُ أَهْلَ الشَّرِّ وَيَكْثُرُ

اور غم کو ماضی فرماتا اور نزدیک ہو اہل خیر سے اور دور ہو اہل شر سے اور دیکھے
الْقَلِيلَ مِنَ الدِّينِ كَثِيرًا وَيَرَى الْكَثِيرَ مِنْ عَمَلِ الْآخِرَةِ قَلِيلًا
تھوڑی کو دنیاوی بہت اور دیکھے بہت کو عمل آخرت سے تھوڑا

وَيَرَى قَلْبَهُ مُشْتَغَلًا بِمَا خَصَّ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى فَأَرَا عَمَّا خَصَّ

اور دیکھے اپنے دل کو مشغول ہوا جس کا بکھاسا ہوا ہے اللہ تعالیٰ سے فراغت کہنے والا
اللَّهُ تَعَالَى مِنْهُ وَيَكُونُ حَافِظَ اللِّسَانِ دَائِمَ الْفِكْرَةِ لَا زَمَ الْقَمَرِ

اللہ تعالیٰ اوس سے اور ہو کے نگاہبان زبان کا ہمیشہ فکر مند ملا ہوا غم
وَالنَّدَامَةِ وَقَالَ لَجَبِي مَعَاذُ رَحْمَةِ اللَّهِ مِنْ أَعْظَمِ الْأَعْيَانِ

اور نہایت فضا اور کہا ہی بھی ہوں معاذ فرم رحمت اللہ سے بڑے قریب سے ہی
عَنْكَ التَّمَادُّيُ فِي الذَّنُوبِ عَلَى سَجَاءِ الْعَفْوَ مِنْ غَيْرِ نَدَامَةٍ وَتَوَقُّعِ

تو نزدیک میرے دیر گشتی گناہوں میں بامید بخش کے بدون ندامت کے کو امید
الْقُرْبِ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى الْغِيْطَاعِ وَأَنْ يَنْظُرَ زَرْعَ الْجَنَّةِ يَبْدُرُ النَّارِ

قریب اللہ تعالیٰ کی بدون بندگی کے اور انتظار کی کستی بہت کی ساتھ بیج و زرع کے
وَطَلَبُ كَرَارِ الْمُطِيعِينَ بِالْمَعَاصِي وَأَنْ يَنْظُرَ أَجْرَاءَ الْغَيْرِ عَمَلِ

اور ٹھونڈے مکان میں ہونے والے کارکنان کے اور انتظار بے لگے کا بدون عمل کے
وَالْتَمَنِي عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

اور آرزو اللہ عز وجل سے زیادتی کے ساتھ

یعنی ایمان نہواند
کے غلبے سے
بکلیت غلبہ کرتا ہے

یعنی دل اور کما مشغول
اوس میں نہیں کہ یہ بندہ چاہے
دار ہوا ہی اور کما اللہ تعالیٰ
سے مراد یہ ہے کہ بندہ
کے ذریعہ ہی خدا کی توجہ
اور شکر کرنا اور اسلام
قبل کہ نارا اور اسلام
سواس میں دل اوس کا
مشغول ہے اور جہنم کا
کھانا خاص ہوا ہی اوس سے
فارغ اور یہ فکر رہے

یعنی نفع دنیا میں
اور نہ ہستی
اس کے اور آخرت کو بہت
میں داخل کرنا اوس
باتوں کا خاصانہ
ایسی باتیں
کہ

يَرْجُوا النِّجَاءَ وَلَا يَسْأَلُكَ مَسْأَلًا
إِنَّ السَّفِينَةَ كَانَتْ تَجْرِي عَلَى الْيَمْرِ

کے امید نجات اور نہ اسکی مراد سچے کہیں ہی خشکی میں کشتی کہی نہا سچے

وَقَالَ اخْفِ بِرَبِّكَ قُلُوبُ قَوْمٍ سَأَلَ مَا خَيْرَ مَا يَعْطَى الْعَبْدَ قَالَ عَقْلًا

اور کہا ہی اخف بن قیس نے جبکہ پوچھا کیا چیز بہتری کہ بندہ دیا جاتا ہے کما عقل

غَيْرِ هَذَا قِيلَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ قَالَ أَدْبَارُ الْعَرْشِ قِيلَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ قَالَ

غیر ہذا کہی گیا بہر جو نہ کما طریقہ نیک کہا گیا بہر جو نہ

صَاحِبُ مُوَافَقٍ قِيلَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ قَالَ قَلْبٌ مُرَابِطٌ قِيلَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ

یار موافق کہا گیا بہر جو نہ کما دل اللہ سے لگا ہوا کہا گیا بہر جو نہ

قَالَ طَوْلُ الصَّمْتِ قِيلَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ قَالَ مَوْتُ حَاضِرٍ

کہا بہت جب رہنا کہا گیا بہر جو نہ کما موت حاضر

بَابُ السَّجْدَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

یہ باب سات سات چیز کے بیان میں روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہر حضرت نبی صلے

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعَةً نَفَرٌ يُظَاهِرُونَ اللَّهَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ تَحْتَ ظِلِّ

اللہ علیہ وسلم سے سات لوگوں کو سایہ دیکھا اسدن قیامت کے نیچے سات

عَرْشِهِ يَوْمَ الظَّلْظَلِ أَوَّلُهُمْ إِمَامٌ عَادِلٌ وَشَابٌّ شَافِعٌ

عرش کے جسدن کو سایہ نہیں سوا اس کے پہلا بادشاہ عادل اور وہ جوان کہ بڑا ہوا

وَعِبَادَةُ اللَّهِ تَقَالَى وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ

اللہ تعالیٰ کی عبادت میں اور وہ مرد کہ یاد کیا اللہ کو تنہائی میں پڑ پڑا یا انکس

دَمْعًا مَرَّتْ خَشْيَةَ اللَّهِ تَقَالَى وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُتَعَلِّقٌ بِالسَّجْدَةِ

آنسو اللہ تعالیٰ کے خوف سے اور وہ مرد کہ دل اسکا مسجد سے لگا ہوا ہی

حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْهِ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَلَمْ تَعْلَمْ سَمَاءُهَا بِمَا صَنَعَتْ

یہاں تک کہ پھر سے اسکی طرف نہ اور وہ مرد کہ دیا اسنے صدقہ پہنچا یا بائیں ہاتھ سے

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی عبادت میں اور وہ مرد کہ یاد کیا اللہ کو تنہائی میں پڑ پڑا یا انکس

یَمِينَهُ وَرَجُلَانِ تَحَابَا فِي اللَّهِ وَرَجُلٌ عَنْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ جَمَالٍ
 واسنے او کے شرف اور وہ دو مرد درستی کے اور دونوں نے ایک کو اپنے اور دوسرے کو اپنا دوست قرار دیا
 إِلَى نَفْسِهِ فَأَيُّ وَكَالَ ابْنِ أَخَاكَ اللَّهُ تَعَالَى وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ السَّيِّدُ
 بنی طرف تباہی سے انکار کیا اور کہا کہ میں ڈرتا ہوں اس تعالیٰ سے اور کہا سنت ابو بکر صدیق
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْخَيْلُ كَيْفَ تَكُنْ مِنْ أَحَدِكَا السَّبْعِ إِمَّا أَنْ يَمُوتَ
 رضی اللہ عنہ نے خیل نہیں بچتا ایک چیز سے سات میں سے یا تو مرجاتا ہی
 فَيُرْتَدُّ مِنْ بَيْدِلٍ مَالَهُ وَيَفْقَهُ لَغْوَهُ مَا أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى أَوْ يَسْلُطَ اللَّهُ
 سو وارث اور سکا جو تباہی وہ شخص کہ خرچ کرے اسکا مال اور صرف کرے غیر حکم اللہ تعالیٰ کے
 عَلَيْهِ سُلْطَانًا جَارِفًا خَذَفَ مِنْهُ بَعْدَ تَرْكِ نَفْسِهِ أَوْ يَجْرُكُهُ
 اور جس کسی بادشاہ ظالم کو سولتا ہی در مال اس سے ذلت اسکو دیکر یا اوستی بنی اسکو
 شَهْوَى يَفْسِدُ عَلَيْهِ مَالَهُ أَوْ يَبْدُو لَهُ رَأْيِي فِي بِنَاءِ أَوْ عِمَارَةٍ فِي
 شہوت کہ خراب کرے وہ او میں مال بنایا پیدا ہوتی ہی اسکو عقل کماں بنانے کی یا آباد کرنے کی
 أَرْضٍ خَرَابٍ فَيَذْهَبُ فِيهِ مَالُهُ أَوْ يُصِيبُ لَهُ نَكْبَةٌ مِنْ تَكَلُّفِ
 زمین ویران میں پھر خرچ ہووے اس میں مال اسکو کا فایا پہنچے اسکو کوئی مصیبت نیاں مصیبت
 الدُّنْيَا مِنْ عَرَقٍ أَوْ حَرِّ أَوْ سَقَمٍ وَمَا أَشْبَهَ ذَلِكَ أَوْ يَصِيبُهُ
 دُوبنے یا جلنے یا چوری اور مانند مانگے سے یا پہنچے اسکو
 عِلَّةٌ دَائِمَةٌ فَيَنْفِقُ مَالَهُ فِي مَدَاوِنِهَا أَوْ يَدْفِنُهُ فِي مَوْضِعٍ
 بیماری ہمیشہ کی پھر خرچ کرے مال اپنا اس کے علاج میں یا گاڑ دے اسکو کسی جگہ میں
 مِنَ الْمَوَاضِعِ فَيَنْسَاهُ فَلَا يَحْدُ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَنْ
 مکانوں میں سے ہر ہولے اسکو پہنچاؤ اسکو کا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے
 كَثُرَ خُفُّكَ قُلْتَ هَيْبَتُهُ وَمَنْ اسْتَخَفَّ بِالنَّاسِ اسْتَخَفَّ بِهِ
 جس شخص کا ہنسنا بہت ہو اکم ہوتی ہیبت اسکی اور جس شخص نے خفیف کیا آدمیوں کو خفیف کیا وہ

فَاطَاعَهُ وَسَمِعَ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا أَتَى مِنْ السَّمَاءِ

ہر زبان ارکے لئے کی اور چھانیا ستر علی رضی اللہ عنہ سے کیا ہی بھاری زیادہ آسمان سے اور

مَا أَوْسَعُ مِنَ الْأَرْضِ وَمَا أَغْنَىٰ مِنَ الْبَحْرِ وَمَا أَشَدُّ مِنَ الْجَبَرِ

کیا یہی فراخ زیادہ زمین سے اور کیا یہی تنگ زیادہ دریا اور کیا یہی سخت زیادہ پہر سے اور

مَا أَحْرَجْنَا مِنَ النَّارِ وَمَا أَبْرَدْنَا مِنَ النَّارِ وَمَا أَمْرٌ مِنَ السَّيِّئِ فَقَالَ

کیا ہی گرم زیادہ آگ سے اور کیا ہی ٹھنڈا زیادہ زہر سے اور کیا ہی کڑوا زیادہ کڑوا سے فرمایا

عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْبَهْتَانِ عَلَى الْبَرَاءِ أَنْتَقَلَ مِنَ السَّيْرِ وَالْحَرْبِ

جستار رضی آمد غم نے بہتان کرنا لوگوں پر بہاری زلیلوں ہی آسمان سے اور حق

أَوْسَعُ مِنَ الْأَرْضِ وَقَلْبُ الْقَانِعِ أَغْنَىٰ مِنَ الْخَيْرِ وَقَلْبُ الْمُنِيعِ

فراخ زیادہ ہی زمین کے اور دل قناعت والا تو مگر زیادہ ہی دریا کے اور دل منافی کا

أَشَدُّ مِنَ الْحَجَرِ وَالشُّطَّانِ الْجَائِعِ أَهْرَ مِنَ النَّارِ وَالْحَاجِدِ إِلَى

سخت زیادہ ہی بدتر ہے اور بادشاہ ظالم گرم زیادہ ہی کُک سے فوج اور حاجت طلب

الْيَعْلَمُ أَبْرَدُ مِنَ الرَّمَحِ بَرْدًا الصَّبْرُ أَمْرٌ مِنَ السَّوْقِ وَالنِّيمَةُ

بجیل کے ٹنڈی زیادہ بچی نہ رہی ہے اور صبر کروا زیادہ بچی نہ رہی ہے اور کاشی بھی بچکی

أَمْرُكَ السَّوْقُ قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ الدُّنْيَا دَارُ مَعَادٍ

کرمی زیادہ ہی بہرے فربہ اور کہا ہی حضرت نبی علیہ السلام نے دنیا گراوس شخص کا کہ جسے گرا

لَهُ وَمَالٌ مِّنْ لِّمَالِهِ وَلَهُ يَجْمَعُ مَن لَّا عِزَّ لَهُ وَيَسْتَعِزُّ

اور مال اوس شخص کا ہے کہ جس کے مال نہوا اور اوس کے لیے جمع کرتا ہے جسکو عمل نہیں اور مشغول ہے

يَسْمُوهُمْ مِنْ لَدُنْهُمْ لَهُ وَعَلَيْهَا يُعَاقَبُ ^{شبه} وَقَدْ لَعَلَّهُ وَهَلَا ^{عنه}

اوسکی خواہش میں جبکو سمجھ نہیں اور اوپر اوسکے بیٹھا

يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ لَهُ وَطَائِفَةٍ مِنْ أَتَابِقِيْنَ لَهُ وَكَهْنِ جَابِرِ

حد کرے جسکو عقل نہیں اور اوسکے لیے کوشش کرے جسکو یقین نہیں اور وہ بتی ای جابر

الحمد لله

دہلی

این کمیسیون
تأسیس شد
فرد

یادشاد عالم
سید زید الدین


گو ایک زمین اور

ایک ایسے پیر
میں

۱۲
معنی بخشش راوی
از لفظ کرم

فانك

دولت اسلامیہ



بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا زَالَ يُوصِيَنِي جِبْرِيلُ بِالْجَارِحَةِ

ظَنَنْتُ أَنَّهُ يَجْعَلُهُ وَارِثًا وَمَا زَالَ يُوصِيَنِي بِالنَّسَاءِ حَتَّى

ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيَحْرُمُ طَلَاقَهُنَّ وَمَا زَالَ يُوصِيَنِي بِالْمَلَوكِينَ

حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ يَجْعَلُ لَهُمْ وَفَاءً يَشْقُونَ فِيهِ وَمَا زَالَ

يُوصِيَنِي بِالسَّوَالِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ فَرِيضَةٌ وَمَا زَالَ يُوصِيَنِي

بِالصَّلَاةِ فِي الْجَمَاعَةِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ تَعَالَى

صَلَاةَ الْإِنْفِ وَالْجَمَاعَةِ وَمَا زَالَ يُوصِيَنِي بِقِيَامِ اللَّيْلِ حَتَّى

ظَنَنْتُ أَنَّهُ لَا نَوْمَ بِاللَّيْلِ وَمَا زَالَ يُوصِيَنِي بِذِكْرِ اللَّهِ حَتَّى

ظَنَنْتُ أَنَّهُ لَا يَنْفَعُ قَوْلُ الْإِنْفِ وَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

سَبْعَةٌ لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ خَلْقُ يَوْمِ الْقِيَمَةِ وَلَا يَرْكَبُهُمْ وَ

سَاتُ خَمْسٍ مِنْ كُنُوزِ كَرَامَاتِ الْوُجْهِ الْأَوَّلِيِّ الْأَوَّلِيِّ

الْوُجْهِ الْأَوَّلِيِّ الْأَوَّلِيِّ الْأَوَّلِيِّ الْأَوَّلِيِّ الْأَوَّلِيِّ

الْوُجْهِ الْأَوَّلِيِّ الْأَوَّلِيِّ الْأَوَّلِيِّ الْأَوَّلِيِّ الْأَوَّلِيِّ

الْوُجْهِ الْأَوَّلِيِّ الْأَوَّلِيِّ الْأَوَّلِيِّ الْأَوَّلِيِّ الْأَوَّلِيِّ

الْوُجْهِ الْأَوَّلِيِّ الْأَوَّلِيِّ الْأَوَّلِيِّ الْأَوَّلِيِّ الْأَوَّلِيِّ

الْوُجْهِ الْأَوَّلِيِّ الْأَوَّلِيِّ الْأَوَّلِيِّ الْأَوَّلِيِّ الْأَوَّلِيِّ

الْوُجْهِ الْأَوَّلِيِّ الْأَوَّلِيِّ الْأَوَّلِيِّ الْأَوَّلِيِّ الْأَوَّلِيِّ

يَدْخُلُهُمُ النَّارُ الْفَاعِلُ وَالْمَفْعُولُ بِهِ وَالْمَالِكُ فِي سَيْدِهِ وَرَأَى

تو ایسا اوسکو آگ میں غلام کرنے والا اور کربوں والے والا اور ہاتھ سے منی نکالنے والا اور جہنم

البهيمة ونكاح المرأة من دونها والجامع بين المرأة وابنتها

سے جماع کرنیوال اور عورت کی بوجھ اد سے جماع کرنیوال اور انہما کرنیوالہ استخراج میں عورت کو اور کسی بھی

وَالَّذِينَ يَحْمِلُونَ جَارَةَ الْوُدِّي جَارَةً حَتَّى يُلَاقَهُ قَالَ

اور زنا کرنا اور ہنسنا اور جھوٹی اور ایذا دینے والا ہنسنا ہے کو یہاں تک کہ غیبت کے دو چیز اور غیبت

النبي صلى الله عليه وسلم الشهداء سبعة سوا القنول

حضرت شیخ الاسلام علیہ وسلم نے شہید سات بہن سوا شہید

وَسَبِيلَ اللَّهِ وَأُولَئِكَ الْمَطْهُونَ شَهِيدٌ وَالْغُرَقَةُ شَهِيدٌ وَ

فہم کے چلنے سے جلا مانگا فہم شہد ہی اور دوسرے والا شہد ہی اور

صَاحِبُ خَاتَمِ الْجَبَّتِ شَهِيدٌ وَالْمَطْعُونُ شَهِيدٌ وَالْحَبِيقُ

درد بسیار والا شہزادی اور داس سرمرنے والا شہزادی اور جلنے والا

شَهِدُوا وَابْتِئْتُمْ تَحْتَ الْهَدْيِ وَالْمَرْأَةُ كَانَتْ تَحْتِ

اور مرنے والا ذکریٰ بھی گزرتا ہے (اس کا منہ بند ہے)

الولاية شهيد وع

مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَآلِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَاصِمَةُ الْوَفْقَةِ عَلَى الْغَدِّ وَالْأَمْنِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ

علیٰ الخضر اموالہ علیٰ یحییٰ و ارجی علیٰ سید علی

عزت پر اور تواضع کو ممبر پر اور قبول لو پیت بہر ہر روزم

عَلَى السَّمْعِ وَالْبَصَرِ عَلَى مَرْفَعٍ وَأَمَامَ الْحَيَّةِ

حوسی پر اور شتری کو باندھ دیا پر اور مرے کو رمدی پر باندھ دیا

الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے اس کو

بَابُ الثَّمَانِي قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثَمَانِيَةَ أَمْرًا

یہ باب آٹھ چیزوں کا بیان ہے جو ایمان پر فائز بننے والے پر لازم ہے۔ آٹھ چیزیں ہیں

الْأَشْبَعُ مِنْ ثَمَانِيَةِ الْعَيْنِ مِنَ النَّظَرِ وَالْأَرْضُ مِنَ الْمَطَرِ

اگر زمین بڑھتا تو آٹھ سے آنکھ دیکھنے سے اور زمین سے

وَالْأَنْثَى مِنَ الذَّكَرِ وَالْعَالِمُ مِنَ الْعِلْمِ وَالسَّائِلُ مِنَ الْمَسْكَةِ

اور مادہ سے اور عالم سے اور مانگنے والا مانگنے سے

وَالْحَرِيصُ مِنَ الْجَمْعِ وَالْجَرُّ مِنَ الْمَاءِ وَالنَّارُ مِنَ الْخَطْبِ وَقَالَ

اور حرص جمع کرنے والے سے اور دریائی پانی سے اور آگ سے

أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ثَمَانِيَةَ أَمْرٍ مِنْ زِينَةِ الثَّمَانِيَةِ

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے آٹھ چیزیں زینت میں آٹھ

أَمْرًا الْعَفَافُ زِينَةُ الْفَقْرِ وَالشُّكْرُ زِينَةُ النِّعَةِ وَالشُّدْرُ

چیزوں کی پرہیزگاری زینت ہی فقر کی اور شکر زینت ہی نعمت کی اور

زِينَةُ الْبَلَاءِ وَالْحِلْمُ زِينَةُ الْعِلْمِ وَالْتِمَادُ زِينَةُ الْمَعْلُومِ وَكَثْرَةُ

زینت ہی مصیبت کی اور حلم زینت ہی علم کی اور عاجزی زینت ہی معلوم کی اور کثرت

الْبُكَاءِ زِينَةُ الْخَوْفِ وَتَرْكُ الْمِنَةِ زِينَةُ الْإِحْسَانِ وَالْخُشُوعُ

روانگی زینت ہی خوف کی اور احسان ترک کرنا زینت ہی احسان کی اور نیاز کرنا

زِينَةُ الصَّلَاةِ وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَنْ تَرَكَ فُضُولَ الْكَلَامِ

زینت ہی نماز کی اور کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جو شخص نے جوڑی زیادتی کلام

مِنْهُ لِكَلِمَةٍ وَمَنْ تَرَكَ فُضُولَ النَّظَرِ مِنْهُ خُشُوعُ الْقَلْبِ وَمَنْ

دیگیا کلمت اور جو شخص نے جوڑی زیادتی نظر کی دیگیا عجزی دل کی اور جس

تَرَكَ فُضُولَ الطَّعَامِ مِنْهُ لَذَّةُ الْعِبَادَةِ وَمَنْ تَرَكَ فُضُولَ

جوڑی زیادتی کھانے کی دیگیا لذت عبادت کی اور جو شخص نے جوڑی زیادتی

ماں کی زینت
عافیت کی زینت
شکر کی زینت
بلایہ کی زینت
علم کی زینت
معلوم کی زینت
خوف کی زینت
احسان کی زینت
نماز کی زینت
کلام کی زینت
کلمت کی زینت
طعام کی زینت
عبادت کی زینت
کلام کی زینت
نماز کی زینت
کلمت کی زینت
طعام کی زینت
عبادت کی زینت

فصل
در بیان
صفات
و کمالات
حضرت
ابوبکر
صدیق

خطیب ہوا و خیر نعمہ لا بقاء لہا و لا حین دعا و لا خلاص فیہ
حافظ اوسین و زمین بہتری اوس نعمت میں کہ زمین بقاء و سکھ اور زمین بہتری اوس دعا میں کہ زمین خلاص ہو

باب الثانی قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اوحی
یہاں پہلی نازل چیزوں کے بیان میں فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اوحی پہلی

اللہ تعالیٰ الی موسیٰ بن عمران فی التورۃ ان اصابہ الخطایا
اسد تعالیٰ نے طرف موسیٰ بن عمران علیہ السلام کے توریت میں کہ اصل خطاؤں کی

ثلاثۃ الکبر والحسد والحیص فنشأ منہما ستۃ قصیر
تین ہیں عذر اور حسد اور حیص پھر پیدا ہوئے اوس سے چھ بہرہ کے

تسعۃ الاولیٰ من الستۃ الشبع والنوم والراحۃ وجب
نہ پلے چھ میں سے پٹ بہرہائی اور شونا اور آرام اور محبت

الاموال وجب الثناء والمجد وجب الریاسۃ وقال
مالون کی اور محبت تعریف اور صفت کی اور محبت حکومت کی اور فرمایا

ابوبکر الصدیق رضی اللہ عنہ العباد ثلاثۃ اصناف کل
حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عبادت کرنے والے تین قسم ہیں

صنف ثلث علامان یعرفون بہا صنف یعبدون اللہ لعل
قسم کی تین نشانیاں ہیں کہ پہچانے جاتے ہیں اوسے ایک قسم ہی کہ پوجتے ہیں اسد تعالیٰ

علی سبیل الخوف و صنف یعبدون اللہ علی سبیل الرجاء و
بطریق ڈرنے کے اور ایک قسم ہی کہ پوجتے ہیں اسد کو بطریق امید کے اور

صنف یعبدون اللہ علی سبیل الحب فلاول ثلث علامت
ایک قسم ہی کہ پوجتے ہیں اسد کو بطریق محبت کے سو پہلی قسم کی تین نشانیاں ہیں

لیستحق نفسہ و لیستقل حسناۃ و لیستکثر سیاتہ و للثانی ثلث
خیر جانے اپنے میں اور کمتر جانے اپنی نیکیاں اور بہت جانے اپنی بدیاں اور وہی قسم کی تین

عَلَامَاتٍ يَكُونُ قُدْرَةُ النَّاسِ فِي جَمِيعِ أَحْكَامَاتٍ وَيَكُونُ اسْتِغْنَى

تفانیان میں بشیوا ہوتا ہی آدمیوں کا تمام حالات میں اور غرضی ہوتا ہی

النَّاسِ كُلُّهُمْ بِالْمَالِ فِي الدُّنْيَا وَيَكُونُ أَحْسَنَ الظَّنِّ بِاللَّهِ فِي

تمام آدمیوں کے ساتھ مال کے دنیا میں اور اچھا محبان کرنا ہی ہوتا ہے

الْخَلْقِ كُلُّهُمْ وَلِلثَّالِثِ ثَلَاثُ عَلَامَاتٍ يُعْطَى مَا يَحِبُّهُ وَلَا

تمام خلق میں اور تیسری قسم کی تین تفانیان میں دیا ہی جو چیز دوست کرنا ہی ہوتی

يَبَالِي بَعْدَ أَنْ يَرَى خُضْرَ بَهْ وَيَعْمَلُ لِيَخْطُ نَفْسَهُ بَعْدَ أَنْ يَرَى خُضْرَ

پر وانیوں کرنا بعد اسی ہونے اپنے پروردگار اور عمل کرنا ہی ناخوشی اپنے نفس کا بعد اسی ہونے پروردگار

وَيَكُونُ فِي جَمِيعِ أَحْكَامَاتٍ مَعَ سَيِّدَةٍ فِي أَمْرٍ وَنَهْيٍ وَقَالَ عَمْرُو

اور ہوتا ہی تمام حالات میں اپنے سردار کے ساتھ حکم میں اور کس کریم کے اور فرمایا حضرت عمر

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ خَيْرَ نَفَقَةِ الشَّيْطَانِ تِسْعَةُ زَلْيَتُونَ وَوَتَيْنِ

رضی اللہ عنہ نے بیشک اولاد شیطان کی نو قسم ہی زلیتون اور وٹین

وَلَقُوسٌ وَأَعْوَانٌ وَمَهْفَافٌ وَمَرَّةٌ وَالْمُسَوِّطُ وَدَاسِمٌ وَوُطَانٌ

اور لقوس اور اعوان اور ہفاف اور مرہ اور مسوط اور داسم اور وطان

فَإِمَّا زَلْيَتُونَ فَهُوَ صَاحِبُ السَّوَاكِ فَيَنْصِبُ فِيهَا رَأْيَهُ وَأَمَّا

لیکن زلیتون سودہ بازاروں والا ہی کھڑا کرنا ہی اور کس جہنم اپنا اور لیکن

وَتَيْنِ فَهُوَ صَاحِبُ الْمَصِيدَانِ وَأَمَّا أَعْوَانٌ فَهُوَ صَاحِبُ السُّلْطَانِ

وٹین سودہ صیبتن والا ہی اور لیکن اعوان سودہ یار بادشاہ کا ہی

وَأَمَّا مَهْفَافٌ فَهُوَ صَاحِبُ الشَّرَابِ وَأَمَّا مَرَّةٌ فَهُوَ صَاحِبُ الْمَرْمِرِ وَأَمَّا

اور لیکن ہفاف سودہ شراب والا ہی اور لیکن مرہ سودہ مرامیر والا ہی اور لیکن

لَقُوسٌ فَهُوَ صَاحِبُ الْجَوْسِ وَأَمَّا الْمُسَوِّطُ فَهُوَ صَاحِبُ الْمَنْجَلِ

لقوس سودہ یار جوس کا ہی اور لیکن مسوط سودہ اخبار والا ہی

يُكْفِيهِمْ فِي قَوْلِهِ النَّاسِ وَالْجِدُونَ لَهَا أَصْلًا وَأَمَّا الذَّاكِرِينَ

کہ وہاں ہی آدمیوں کے موندنہیں اور نہیں ہے ہن او کی اصل اور لیکن واسم

فَوَصَّاهُ الْيَتِيمَ إِذَا دَخَلَ الرِّجْلَ الْمَنْزِلَ وَلَمْ يَسْمَعْ

سودہ گزرون والا بی جھوٹ داخل ہوا مرد گھربن اور سلام کیا اور

لَمْ يَذْكُرْ سِوَا اللَّهِ تَعَالَى وَقَعَ فِيمَا بَيْنَهُمُ الْمُنَارِعَةُ حَتَّى يَقَعَ

یاد نکلیا نام خدا تعالیٰ کا ڈالا درمیان اونکے | جگلا یہاں تک کرواے ہوئی ہے

الطَّلَاقُ وَالْخُلْعُ وَالضَّرْبُ أَمَّا وَكَيْفَانُ فَهُوَ بَوَسُوسُ

طلائی اور صلیح اور مارنٹ اور لیکن ولایت سووہ و سووہ والیا ہی

الْوُضُوءُ وَالصَّلَاةُ وَالْعِبَادَاتُ قَالَ عُمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
وَضُوءٌ أَوْ ثَلَاثٌ أَوْ عِبَادَتُونَ بَيْنَ أَوْ فَرَمَا حَضَرَ عُمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

کے لئے ایک نیا کتب خانہ بنایا گیا ہے۔

میں نے صلوٰۃ الحسنہ کو فرمایا اور علیہا الرحمہ اللہ
جس شخص نے ایک سال کی پانچون نمازوں کی وقت پر اور پیشگی کی اون پر بزرگی بخشی اللہ نے

تسعة كات و انا في

میں نے کہا کہ ان بچہ اللہ ویوں بدہ صحیحاً و
 نو بزرگیان بہنے دوت رکنا اس کا اوکو اور ہے بدن اوکا تدرت اور

يَسْأَلُكَ اللَّهُ وَتَنْزِيلُ الدُّرَّةِ وَدَارَةُ وَنَظَرُهَا وَجْهَهُ

نگہبانی کریں اور اسکی فرشتے اور اوتار برکت اسکے گرمین اور ظاہر ہو اسکے مونس پر

سَيِّمَاءُ الصَّالِحِينَ وَيَلِينَ اللَّهُ قُلُوبَهُ وَبِمَا عَمِلُوا طَاعًا لَكَ

مناہی نیکون کی اور نرم کرے اللہ دل اوکا اور گزر جاوے چل صراط پر مانند بجلی

لَا مَعَ وَيُجِيبُهُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ وَيُنْزِلُهُ اللَّهُ فِي جُورِ الَّذِينَ لَا

چکنے والی کے اور نجات بخشے اور سکوائے و زخ سے اور اوٹا مارے اور سکوائے مٹائے میں اور

وَعَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَكَانَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ

رف اون پر اور زوہ نگین ہونگے اور روایت ہی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے

البكاء على ثلاثة أوجه أحدهما من خوف عذاب الله تعالى والثاني

رونا من وجع پر ہی ایک سبب خوف اللہ کے عذاب کے اور دوسرا

من رغبة الخط والثالث من خشية القطيعة فاما الأول

سبب خوف غصے کے اور تیسرا سبب خوف جدال کے لیکن پہلا

فهو كفارة للذنوب أما الثاني فهو طهارة للعيوب أما

سو کفارہ گناہوں کا بھی اور لیکن دوسرا سو پاک عیوب کی بھی اور لیکن

الثالث فهو الولاية مع رضى المحبوب فثمره كفارة للذنوب

پہلا سود دوستی ہی ساتھ خوشنودی دوست کے پس پہل کفارہ گناہوں کا

الثامة من العقوبات وثمره طهارة العيوب النعيم المقيم

نجات ہی عذابوں سے اور پہل پاک عیوب کا نعمتیں میں قائم رہنے وال اور

الدرجات العلى وثمره الولاية مع رضى المحبوب حسر الشاة من

درجے بلند اور پہل دوستی کا ساتھ خوشنودی دوست کے ابھی بٹ رہے ہی

الله تعالى بالرضى بالروية وزيارة الملائكة وزيادة الفضيلة

اللہ تعالیٰ کی طرح سے خوش ہونے کی ساتھ دیدار کے اور ملاقات فرشتوں کی اور زیادتی بزرگی کی

باب لعشاري قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

عليكم بالسواك فإن فيه عشر خصال يطهر الفم ورضي الله

لازم ہو کر سو اکل کو کہ چھٹک اوس میں دس خصلتیں پاک کرے موندہ کو اور رخی ہو کر پروردگار

ويستطير الشيطان ويحبب الرحمن والحفظة ويشد اللثة و

اور غصے ہو کر شیطان اور دوست رکھے اوس کو رحمت اور فرشتہ نگاہبان اور مضبوط کرے لٹکے کو اور

يقطع البغم ويطيب النكحة ويطفي المرارة ويجل البصر

قطع کرے بغم کو اور خوشبودار کرے موندگی کو اور بجاوے صفرا کو اور روشن کرے بنیان

وَيَذُوبُ بِالْحَرَّةِ وَهُوَ مِنَ الشَّيْءِ ثُمَّ قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ الصَّلَاةُ

اور لیجاوے مونہ کی۔۔۔ بکرا اور وہ سنت نبی پر فرمایا رسول علیہ السلام نے نماز

بِالسَّوَالِ أَفْضَلُ مِنْ سَبْعِينَ صَلَاةً بِغَيْرِ سَوَالٍ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ

سواک کے ساتھ پڑھتی ستر نماز سے بہون سواک کے اور کہا حضرت ابوبکر

الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا مِنْ عَبْدٍ نَزَقَهُ اللَّهُ عَشْرَ خِصَالٍ إِلَّا

صدق رضی اللہ عنہ نے نہیں کوئی بندہ کہ دی اسکو اللہ نے دس خصلتیں مگر

وَقَدْ نَجَّاهُ مِنَ الْآفَاتِ وَالْآمَاتِ كُلِّهَا وَصَارَ فِي حَرَجَةِ الْمُقَرَّبِينَ

تحقیق نجات پائی اسنے آفتوں اور مصیبتوں تمام سے اور ہوا درجے میں مقربین کے

وَنَالَ حَرَجَةَ الْمُتَّقِينَ أَوْ لَهَا صِدْقٌ دَائِمٌ مَعَهُ قَلْبٌ قَانِعٌ وَالتَّائِبُ

اور پہنچا درجہ متقین کو پہلے حج بولنا ہمیشہ اس کے ساتھ دل قانع اور دوسرے

صَبْرٌ كَامِلٌ مَعَهُ شُكْرٌ دَائِمٌ وَالتَّالِثُ فَقَدْ دَائِمٌ مَعَهُ زُهْدٌ

صبر کامل اس کے ساتھ شکر ہمیشہ ہو اور تیسرے فقیر ہی ہمیشہ اس کے ساتھ نہ ہو

حَاضِرٌ وَالرَّابِعُ فَقَدْ دَائِمٌ مَعَهُ بَطْنٌ جَانِعٌ وَالْخَامِسُ حَزَنٌ

حاضر اور چوتھے فکر ہمیشہ اس کے ساتھ پیٹ ہو گا اور پانچویں غم

دَائِمٌ مَعَهُ خَوْفٌ مُتَّصِلٌ وَالسَّادِسُ جَهْدٌ دَائِمٌ مَعَهُ

ہمیشہ اس کے ساتھ خوف ملا ہوا ہو اور چھٹے کوشش ہمیشہ اس کے ساتھ

بَدَنٌ مُتَوَاضِعٌ وَالسَّابِعُ رِفْقٌ دَائِمٌ مَعَهُ رَحْمٌ حَاضِرٌ وَ

بدن تواضع کرے والا ہو اور ساتویں نرمی ہمیشہ اس کے ساتھ ہر بانی حاضر ہو اور

التَّامِسُ مِنْ جِبِّ دَائِمٌ مَعَهُ حَيَاءٌ وَالتَّاسِعُ عِلْمٌ نَافِعٌ مَعَهُ حِلْمٌ

آٹھون محبت ہمیشہ ساتھ شرم کے اور نویں علم نافع دیکھنے والا ہو گا اور

دَائِمٌ وَالْعَاشِرُ اِيْمَانٌ دَائِمٌ مَعَهُ عَقْلٌ ثَابِتٌ وَقَالَ عُمَرُ

ہمیشہ ہو اور دسویں ایمان ہمیشہ اس کے ساتھ عقل ثابت ہو اور کہا حضرت عمر

ذکر

حاضر

فلا
خجندی را و بدین
نوفعی که نیست
نمین ستا و بدی
نوفعی که هر یک
وسا مان فلکی را
بجای پس چو بدین
است بجهت بنوا
حال ہی

الْعَمَلِ الصَّالِحِ خَيْرٌ قَائِدٌ وَجَسْنَ الْخَلْقِ خَيْرٌ قَيْنٍ وَالْحَمْدُ خَيْرٌ

عمل نیک اچھا کہینے والا ہی فعل اور نیک خلق اچھا ساتھی ہی اور پردہ باری اچھا وزیر و القناعة خیر عنی والتوفیق خیر عون والموت خیر و

وزیر ہی اور رزاعت اچھی و نگری ہی اور توفیق اچھی و دہی اور موت اچھی

مُؤَدِّبٍ قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَشْرَةٌ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ هُمُ الْقَائِدُونَ

اوپر والے نبی اور فرمایا حضرت سول علیہ السلام اس شخص میں اس سے کوہ کافرین

بِاللَّهِ الْعَظِيمِ وَبَطْنُونَ أَنَّهُمْ الْمُؤْمِنُونَ الْقَاتِلُونَ غَيْرَ حَقِّ وَالسَّامِعُونَ

قسم اللہ بڑے کی اور کمان کرتے ہیں کہ ہم سون میں قتل کرنیوالا ناحق اور جادوگر

وَالَّذِي يُؤْتِي الدَّيْنِ لَا يَغَارُ عَلَى أَهْلِهِ وَمَنْعُ الزُّكُوتِ وَشَارِبُ الْخَمْرِ

اور دیوث کہ نہ غیرت کرے اپنی بیوی پر فسل اور نہ دینے والا زکوہ کا اور پینے والا شراب کا

وَمَنْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْحَجُّ فَلَمْ يَحُجَّ وَالسَّاعِي فِي الْفِتَنِ وَبَكَاعُ

اور جس شخص پر وجب ہوا حج پہرا کرنے نہ گیا اور کوشش کرنیوالا فتنوں میں اور بیچنے والا

السَّلَامَةِ مِنْ أَهْلِ الْحَرْبِ وَنَاكِحُ الْمَرْأَةِ فِي دُبُرِهَا وَنَاكِحُ ذَاتِ

تیار کا اہل حرب سے اور جماع کرنیوالا عورت کی دبر میں اور کاح کرنیوالا اور بیکار

مَنْ إِنْ عِلْمُ هَذِهِ الْأَفْعَالِ حَلَاكَ فَقَدْ كَفَرُوا وَقَالَ النَّبِيُّ

مومن کے اگر جاننا ان فعلوں کو حلال پس کافر ہوا ہی اور فرمایا حضرت نبی

والا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ان گناہوں میں سے کسی ایک کو کرے وہ کافر ہے اور اگر وہ ان میں سے کسی ایک کو نہ کرے وہ مومن ہے

مِنْ تِلْكَ وَلِسَانُهُ وَلَا يَكُونُ مُسْلِمًا حَتَّى يَكُونَ عَالِمًا وَلَا يَكُونَ
 اُسکے ساتھ اور زبان کے اور نہیں ہوتا مسلمان جب تک ہوئے عالم اور نہیں ہوتا
 عَالِمًا حَتَّى يَكُونَ بِالْعِلْمِ عَامِلًا وَلَا يَكُونُ بِالْعِلْمِ عَامِلًا حَتَّى
 عالم جب تک ہوئے سائر علم کے عامل اور نہیں ہوتا ساتھ علم کے عامل جب تک
 يَكُونُ زَاهِدًا وَلَا يَكُونُ زَاهِدًا حَتَّى يَكُونَ وَرِعًا وَلَا يَكُونُ
 ہوئے زاہم اور نہیں ہوتا زاہم جب تک ہوئے پرہیزگار اور نہیں ہوتا
 وَرِعًا حَتَّى يَكُونَ مُتَوَاضِعًا وَلَا يَكُونُ مُتَوَاضِعًا حَتَّى يَكُونَ
 پرہیزگار جب تک ہوئے تواضع کرنے والا اور نہیں ہوتا تواضع کرنے والا جب تک ہوئے
 عَارِفًا لِنَفْسِهِ وَلَا يَكُونُ عَارِفًا لِنَفْسِهِ حَتَّى يَكُونَ عَافِيًا
 پہچانتے والا اپنے نفس کا اور نہیں ہوتا پہچانتے والا اپنے نفس کا جب تک ہوئے تیمنے والا
 فِي الْكَلَامِ وَقَبْلَ رَأْيِ نَجِيِّ بْنِ مُعَاذٍ الرَّازِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَقَالَ
 کلام کا اور کہا کیا کر دیکھا یہی بن معاذ رازی رحمہ اللہ نے ایک قصیدہ کو
 رَاغِبًا فِي الدُّنْيَا فَقَالَ يَا صَاحِبَ عِلْمٍ وَالسَّنَةِ قُصُورُكَ
 رغبت کرنے والا دنیا میں تب کہا اسی علم والے اور سنت والے محل تھا ہے
 قِيَمُورُكَ وَيَوْمُكَ كَسْرِيَّةٌ وَمَسَاكِينُكَ قَارُونَِيَّةٌ
 قیصر کیسے ہیں اور گھر تمہارے کسری کیسے ہیں اور گھمبیں تمہاری قارون کیسے ہیں
 وَأَبْوَابُكُمْ طَالُوتٌ كَيْسِيَّةٌ وَثِيَابُكُمْ جَالُوتِيَّةٌ وَمَذَاهِبُكُمْ شَيْطَانِيَّةٌ
 اور دروازے تمہارے طالوت کیسے ہیں اور کپڑے تمہارے جالوت کیسے ہیں اور مذہب تمہارے شیطانی ہیں
 وَضِيَاءُكُمْ مَارِدِيَّةٌ وَلَا يَتَكُمُ فِرْعَوْنِيَّةٌ وَقَضَائِكُمْ جَاهِلِيَّةٌ
 اور سہاگ تمہارے سرکشی کیسے ہیں اور حکومت تمہاری فرعون کیسے ہیں اور حکم تمہارے دنیا کے ہیں
 أَحْكَامُكُمْ شَوْءٌ غَشَائِيَّةٌ وَمَعَاكُمُ جَاهِلِيَّةٌ فَإِنَّ الْحَدِيثَ وَالْأَقْلَامَ
 رشوت والے کہتے اور موت تمہاری زناز جاہلیت کیسے ہی ہر کان انکھڑی ہو رہی

أَيُّ الْمُنَاجِي بَكَّةَ بِأَنْوَاعِ الْكَلَامِ

یہ کلام کے واسطے اپنے ہر طرح طرح کا نام

وَالْمُسْتَوْدِعُ لِلتَّوْبَةِ عَامًا بَعْدَ عَامٍ

اور اسی میں توبہ کے لیے ہر ایک برس کے بعد ایک برس

أَنَّكَ كَوْنُكَ رَافِقٌ يَوْمَ تَكُونُ غَافِلًا بِالضُّبَا

تو تجھ کو رافق کہے تو اپنے دکان غافل کے ساتھ

وَأَقْصَرَتْ بِالْقَلِيلِ مِنَ اللَّاءِ وَالطَّاءِ

اور کوتاہی کرے تو سادہ طور پر ان اور کلمات

وَالْكَرَامَةِ الْعِظَمَاءِ مِنْ رَبِّكَ نَامٍ

اور بزرگی بڑی کو پروردگار عالم سے

وَالْمُتَالِبُ عَمَّكَ فِي ذِكْرِ السَّلَامِ

اور ای طلب کرنے والے اپنے رب کی جگہ دار السلام

وَمَا أَرَاكَ مِنْ مَنَافِعِ النَّفْسِ بَيْنَ

اور میں دیکھتا ہوں نہیں ہر انسان کے لیے اللہ کے درمیان

وَأَحْيَيْتَ طَوْلَ كَيْفِكَ بِالْقِيَامِ

اور بچا دے تمام شے کو ساتھ کرے ہونے

لَكُنْ أَحَدُ رِثَالِ شَرِّ الْمَقَامِ

البتہ ایک ہو کر تو کہ پہنچ بزرگ مقام کو

وَالرَّضْوَانُ الْكَرِيمُ مِنْ جَلَالِ الْوَلَدِ

اور خوشی بڑی کو ذی الجلال والاکرام

وَقَالَ بَعْضُ الْحُكَمَاءِ عَشْرُ خِصَالٍ بِيَعُضِهَا اللَّهُ سَجَانَهُ وَكَفَّ

اور کہا بعض حکموں نے دس خصلتوں کو نامہ پند کہتا ہے اللہ سجانہ و کف

مِنْ عَشْرَةِ أَنْفُسٍ الْبُخْلِ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ وَالْكِبَرِ مِنَ الْفُقَرَاءِ وَ

دس شخص سے بخل غنیوں سے اور غرور فقر و تنہائی سے اور

الطَّمَعِ مِنَ الْعُلَمَاءِ وَقِلَّةُ الْحَيَاءِ مِنَ النِّسَاءِ وَحُبُّ الدُّنْيَا مِنَ

طمع عالموں سے اور کمی حیا کے عورتوں سے اور محبت دنیا کی

الشُّيُوخِ وَالْكُسْلُ مِنَ الشَّبَابِ وَالْجُورُ مِنَ السُّلْطَانِ وَالْجِدُّ

برہنوں سے اور سستی جوانوں سے اور ظلم بادشاہ سے اور نامردی

مِنَ الْفَرَاةِ وَالْعَجَبُ مِنَ الرُّهَادِ وَالرِّبَاءُ مِنَ الْعِبَادِ وَقَالَ

غاریوں سے اور خود پسندی زاہدوں سے اور ریا عابدوں سے اور فرمایا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَافِيَةُ عَلَى عَشْرَةِ أَوْجِهٍ

حضرت سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آرام دس طرح پر

نَحْمَدُكَ فِي الدُّنْيَا وَنَحْمَدُكَ فِي الْآخِرَةِ فَاَمَّا الَّذِي فِي الدُّنْيَا الْعِلْمُ

اور دنیا میں اور پانچ آخرت میں لیکن وہ جو دنیا میں ہی علم ہی
وَالْعِبَادَةُ وَالزُّنُقُ مِنَ الْحَلَالِ وَالصَّبْرُ عَلَى الشَّدَةِ وَالشُّكْرُ
اور عبادت اور زُنُقِ حلال سے اور صبر معنی پُرس اور شکر

عَلَى النِّعْمَةِ وَآمَّا الَّذِي فِي الْآخِرَةِ فَانَّهُ يَأْتِيهِ مَلَكُ الْمَوْتِ بِالرَّحْمَةِ
نعمت پر اور لیکن وہ جو آخرت میں ہی سوچیں گے اس کے پاس ملک الموت رحمت
وَاللُّطْفُ وَلَا يَرَوْعُهُ مِنْكَ وَنَكَيرٌ فِي الْقَبْرِ وَيَكُونُ
اور مہربانی کے ساتھ اور نہ ڈراؤں کو شکر اور نکیر قبر میں اور امن

أَمِنًا فِي الْفَرْجِ الْأَكْبَرِ وَفِي سَيَّاتِهِ وَتَقْبَلُ حَسَنَاتِهِ وَبِهِرْ عَلَى
پانچ الہو خوف بڑے میں اور سائی جائیں ان کی اور قبول ہو میں نیکیاں اس کی اور گزر جائے

الصِّرَاطِ كَالْبَرْقِ الْأَمْعِ وَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ فِي السَّلَامَةِ وَقَالَ
پل صراط پر مانند بجلی چمکنے والی کہ اور داخل ہو گدہشت میں سلامتی میں اور کہا

أَبُو الْفَضْلِ رَحِمَهُ اللَّهُ سَمِيَ اللَّهُ تَعَالَى كِتَابَهُ بِعَشْرَةِ أَسْمَاءٍ وَرَأَا
ابو الفضل رحمہ اللہ نے نام لیے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب کے دس نام قرآن

وَفُرْقَانًا وَكِتَابًا وَتَنْزِيلًا وَهُدًى وَنُورًا وَرَحْمَةً وَشِفَاءً وَرُحَا
اور فرقان اور کتاب اور تنزیل اور ہدی اور نور اور رحمت اور شفا اور روح

وَذِكْرًا أَمَّا الْقُرْآنُ وَالْفُرْقَانُ وَالْكِتَابُ وَالتَّنْزِيلُ فَشَهْو
اور ذکر لیکن قرآن اور فرقان اور کتاب اور تنزیل سو مشہور ہیں

وَأَمَّا الْهُدَى وَالنُّورُ وَالرَّحْمَةُ وَالشِّفَاءُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا
اور لیکن ہدی اور نور اور رحمت اور شفا فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہی

النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِمَا
آدمیو بیشک آئی ہی تمکو نصیحت تمہارے رب کی طرف سے اور شفا ہی اس چیز کی کہ

فلا
یعنی جو بارگاہ
بیت نبوت سے
میں خاص طور پر
دوستی کا مقام اور
نہی شکر مضائقہ
الذی
الفرقان اور فرقان
قرآن القرآن
تبارک الذی
الفرقان اور فرقان
ذالک الکتاب اور
ذالک آیات اللہ
اور فرقان اور فرقان
یعنی القرآن
اور فرقان اور فرقان
اللہ العزیز العظیم

الصُّدُورَ هُدًى وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ^۱ وَجَاءَكَ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ
 سُنَّهٖ فِيهِ نُورٌ اِهْدِ اِلَيْهِ اَوْ رَحْمَةً لِّمَنْ يَّهْدِي اَوْ رَحْمَةً لِّمَنْ يَّهْدِي اَوْ رَحْمَةً لِّمَنْ يَّهْدِي
 مُبِينٌ ^۲ وَكَمَا الرُّوحُ فَقَالَ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ رُوحًا مِّنْ اَمْرِنَا
 رُوحُنْ اَوْ رَحْمَةً لِّمَنْ يَّهْدِي اَوْ رَحْمَةً لِّمَنْ يَّهْدِي اَوْ رَحْمَةً لِّمَنْ يَّهْدِي
 وَكَمَا الَّذِي كَرَّمْنَا فَقَالَ وَكَمَا الَّذِي كَرَّمْنَا اِلَيْكَ الَّذِي كَرَّمْنَا لِلنَّاسِ وَقَالَ
 اَوْ رَحْمَةً لِّمَنْ يَّهْدِي اَوْ رَحْمَةً لِّمَنْ يَّهْدِي اَوْ رَحْمَةً لِّمَنْ يَّهْدِي
 لَقَدْ اَنۡزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ^۳ اَنۡ تَقُولُ عَشْرَةً اَشْيَاءَ اَحَدُهَا نَجْمٌ
 تَقَالِيبُ اَوْ رَحْمَةً لِّمَنْ يَّهْدِي اَوْ رَحْمَةً لِّمَنْ يَّهْدِي اَوْ رَحْمَةً لِّمَنْ يَّهْدِي
 الْقَلْبَ اَلَيْسَ بِتَحْلِيلِ الْمَسْكِينِ ^۴ وَتَقَالِيبُ الْمَلُوكِ وَتَقَالِيبُ الْمَلُوكِ
 وَتَقَالِيبُ الْعَبِيدِ وَتَقَالِيبُ الْغُرَبَاءِ وَتَقَالِيبُ الْفُقَرَاءِ وَتَقَالِيبُ الْفُقَرَاءِ
 اَوْ رَحْمَةً لِّمَنْ يَّهْدِي اَوْ رَحْمَةً لِّمَنْ يَّهْدِي اَوْ رَحْمَةً لِّمَنْ يَّهْدِي
 الشَّرَفِ شَرَفًا وَلِلسَّيِّدِ سَوْدًا ^۵ وَهِيَ اَفْضَلُ مِنَ الْمَالِ وَحَرَّ
 مِنَ الْحَرِّ وَوَدَّةٌ فِي الْحَرْبِ وَبِضَاعَةٌ حِينَ بَرَّحَ وَهِيَ شَفِيعَةٌ
 حِينَ يَحْتَرِبُ الْهُوْلَ وَهِيَ دَلِيلَةٌ حِينَ يَبْتَغِي بِهِ الْيَقِيْنَ ^۶ وَهِيَ
 النَّفْسُ وَهِيَ سِتْرَةٌ حِينَ لَا يَسْتُرُهُ ثَوْبٌ وَقَالَ بَعْضُ الْحُكَمَاءِ
 بِنَبِيِّ الْعَاقِلِ اِذَا تَابَ اَنۡ يَّفْعَلَ عَشْرَ خَصَالٍ اَحَدُهَا اِسْتِغْفَارُ
 لَافِئَةٍ مِّنۡ عَظَمَتِكَ جَبَرَتِ قَبْرُكَ اَوْ سَنَةِ كَوْنِهِ دَسَّ خَصْلَتَيْنِ كَرَّهَ اَبَدًا

فلا
 یعنی
 بجای
 او
 فلا
 من
 بنی
 علی
 بنی

بِالْلسَانِ وَنَدَمَ بِالْقَلْبِ وَأَقْلَعَ بِالْبَدَنِ وَالْعِزُّ عَلَى أَنْ لَا يَكُونَ
 زبان کے اور ندامت دل سے اور باز رہنا بدن کے اور عِزُّ کرنا کہ کسی اور کو نہ ہو

أَبَدًا وَحَبَّ الْآخِرَةِ وَبَعْضَ الدُّنْيَا وَقَلَّةُ الْكَلَامِ وَقَلَّةُ أَكْلِ الشَّيْءِ
 اور محبت آخرت کی اور دشمنی دنیا کی اور کمی کلام کی اور کمی کھانے اور شے کی

حَتَّى يَتَفَرَّغَ لِلْعِلْمِ وَالْعِبَادَةِ وَقَلَّةُ التَّوَمُّرِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى كُنْ قَلِيلًا
 تو کہ فارغ ہو علم اور عبادت کے اور کمی تومر کی فرمایا اللہ تعالیٰ کہ تُو تھوڑا

مِنَ الْبَلِّ مَا يَجْعَلُونَ وَيَا لَشَحَارِهِمْ يَتَغَفَّرُونَ وَقَالَ انْسُ
 دات کو سوتے تھے اور صبح کو بخشش مانگتے تھے اور کہا انس

بُنَمَا لَكَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ الْأَرْضَ تُنَادِي كُلَّ بَعْدٍ بِعَشْرِ
 بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہ زمین بکارتی ہے ہمیشہ دس

كَلِمَاتٍ نَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ تَسْعَى عَلَى ظَهْرِي وَمَصِيرُكَ فِي
 باتیں اور کہتی ہے ابی بیٹے آدم کے دوڑنا ہی تو میری پشت پر اور رجوع تیری

بَطْنِي وَتَقْصِي عَلَى ظَهْرِي وَتُعَذِّبُ فِي بَطْنِي وَتَضْحَكُ عَلَى
 میری پیٹ میں ہی اور گناہ کرتا ہی تو میری پشت پر اور عذاب دیا جائیگا تو میرے پیٹ میں اور ہنستا ہی تو

ظَهْرِي وَتَبْكِي فِي بَطْنِي وَتَفْرَحُ عَلَى ظَهْرِي وَتَحْزَنُ فِي بَطْنِي
 میری پشت پر اور روگنا تو میرے پیٹ میں اور خوشی کرتا ہی تو میری پشت پر اور غم کھا تو میرے پیٹ میں

وَتَجْمَعُ الْمَالَ عَلَى ظَهْرِي وَتَنْدَمُ فِي بَطْنِي وَتَأْكُلُ الْحَرَامَ عَلَى ظَهْرِي
 اور جمع کرتا ہی تو مال میری پشت پر اور پشیمان ہوگا تو میرے پیٹ میں اور کھاتا ہی تو حرام میری پشت پر

وَتَأْكُلُ الدُّبْدَانُ فِي بَطْنِي وَتَحْشَلُ عَلَى ظَهْرِي وَتَنْزِلُ فِي بَطْنِي
 اور کھا دینے لگے جو کرے میرے پیٹ میں اور بکرتا ہی تو میری پشت پر اور ذلیل ہوگا تو میرے پیٹ میں

وَتَسْنِي مَسْرُورًا عَلَى ظَهْرِي وَتَقْعُ حَزِينًا فِي بَطْنِي وَتَسْنِي فِي نَوْمٍ
 اور پتلہ ہی تو خوش میری پشت پر اور گرگیا تو غمگین میرے پیٹ میں اور چلتا ہی تو خوشی میں

عَلَى ظَهْرِي وَتَقَعُ فِي الظُّلُمَاتِ فِي بَطْنِي وَتَشِي عَلَى الْجَامِعِ عَلَى ظَهْرِي

سیری پیشہ اور گرگیا تو اندھیر میں بر سے پٹ میں اور چٹائی تو جامعہ میں سیری پیشہ

وَتَقَعُ وَحِيدًا فِي بَطْنِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور گرگیا تو اکیلا بر سے پٹ میں فرمایا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ كَثُرَ خُحْكُهُ عَوِقِبَ عَشْرَ عَقُوبَاتٍ وَلَهَا يَمُوتُ قَلْبُهُ وَيَذْهَبُ

جس شخص کا ہنسنا بڑھ جائے عذاب یا فادیکا دس غائب ہلے مر جائی دل اوکا اور جانے

الْمَاءُ عَلَى وَجْهِهِ وَيَكْتُمُ بِهِ الشَّيْطَانُ وَيَغْضِبُ عَلَيْهِ الرَّحْمَنُ

آبرو اوکی اور خوش ہوتا ہی اوس شیطان اور غصے ہوتا ہی اوس رحمن

وَيُنَاقِشُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيُعْرِضُ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اور جگہ کیا جاوگا اوس قیامت دن اور سونہ پیرنگے اوس نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَتَلْعَنُهُ الْمَلَائِكَةُ وَيَغْضَهُ أَهْلُ السَّمَوَاتِ

وسلم قیامت کے دن اور لعنت کرنگے اوکو فرشتے اور دشمن رکینگے اوکو اہل آسمان

وَالْأَرْضِينَ وَيَنْسِي كُلُّ شَيْءٍ وَيَقْضَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَقَالَ حَسَنُ

اور زمین اور ہولیک اوہ سب چیز اور رسول اوکا قیامت کے دن اور کہا حسن

الْبَصْرِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ يَوْمًا بَيْنَمَا أَنَا طُوفٌ فِي زُقَّةِ الْبَصْرِ وَ

بصری رحمہ اللہ نے ایک دن ہوت کہ بہرانا میں کو چون میں بصر کے اور

فِي سَوَاقِهَا مَعَ شَابِّ عَابِدٍ فَإِذَا أَنَا بِلَعْنَةٍ بِطَيْبٍ وَهَوَّجًا

اوکے بازار میں ہوا جوان عابد کے بہراچانک پہنچے ہم ایک طیب پاس کہ وہ ٹپاتا تھا

عَلَى الْكُوسِيِّ بَيْنَ بَيْتَيْ رَجَالٍ وَنِسَاءٍ وَصَبِيَّانِ يَأْتِيهِمْ قَوَارِيرٌ

کرسی پر سامنے اس کے مرد اور عورتیں اور لڑکے تھے اوکے ہاتھ میں شیشے

فِيهَا مَاءٌ وَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ لِيُتَوَضَّعَ وَأَعْلَدَ لَدَائِمُ فَقَالَ فَقَدْ

پانی ہر کونے اوں سے دریافت کرتا تھا دوا اپنے درد کی سوکا حسن نے فرما کر

الشَّابُّ إِلَى الْكَهْبِيِّ فَقَالَ أَبَا الْكَهْبِيِّ مُشَلَّ عَنْدَكَ دَوَاءٌ يُغْسِلُ النَّفْسَ

جوان شیب کے طرف سے کہا اسی طبیب کیا ہے پاس دوا ہی کہ دھو کر گناہوں کو

وَلْيُشْفِيَ مَرَضَ الْقُلُوبِ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ هَاتِ فَقَالَ خُذْ مِنِّي عَشْرَةَ

اور اچھا کر سے بیمار ہی دلوں کی گناہوں سے ہاں پر کہا جہاں نہ لا سوتا سہلے میرے دس

أَشْيَاءَ قَالَ خُذْ عُرْوَقَ شَجَرَةٍ الْفَقْرِ مَعَ عُرْوَقِ شَجَرَةِ النَّفْثِ اصْنَعْ لِحْصَةً

پیزین کمالے چڑھن درخت فقر کے ساتھ جڑوں درخت نواضع کے اور ملا

فِيهَا أَهْلِيلُ الْتَقِيَةِ وَأَطْرَحُهُ فِي مَاءٍ وَنِ الرِّضَاءِ وَأَسْحَبُهُ

اوسین تر آتوب کی اور ڈال اوسکو اوسکی رضا میں اور میں اوسکو

بِمِخَارِ الْقَنَاعَةِ وَاجْعَلْهُ فِي قَدْرِ الْتَقَى وَصَبْ عَلَيْهِ مَاءَ الْحَيَاءِ

دستہ قناعت سے اور رکھ اوسکو ناندھی پہنیز گاری میں اور ڈال اوسپر پانی حیا کا

وَأَغْلِهِ بِنَارِ الْحَبَّةِ وَاجْعَلْهُ فِي قَدَحِ الشُّكْرِ وَرُوْحُهُ بِمِرْوَحَةٍ

اور چرخش سے اوسکو آگ محبت کے ساتھ اور کر اوسکو ہالہ شکر میں اور ہوا کر اوسکو پکے

الرَّجَاءِ وَأَشْرِبْهُ بِمِلْعَقَةِ الْحَمْدِ فَإِنَّكَ إِزَعَلْتَ ذَلِكَ فَإِنَّهُ

امید اور پی اوسکو ساتھ پیچھے تعریف کے سویشک اگر کیا تو نے یہ تو وہ

يَنْفَعُكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَبَلَاءٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَقَبْلَ

نفع دیگا تجھکو ہر درد اور بلا سے دنیا اور آخرت میں اور کہا گیا ہی

جَمَعَ بَعْضُ الْمُلُوكِ خَمْسَةَ مِائَةِ الْعِلَاءِ وَالْحِكْمَاءِ فَأَمَرَهُمْ

اکٹھا کیا بعض بادشاہ نے پانچ شخص کو عالموں اور حکیموں کو سو حکم کیا اونکو

أَنْ يَتَكَلَّمُوا كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ بِحِكْمَةٍ فَتَكَلَّمَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ

کہ کہے ہر ایک اونکا حکمت کی بات بت بولا ہر ایک اونکا

بِحِكْمَتَيْنِ فَصَارَتْ عَشْرَةٌ فَقَالَ أَوَّلُ خَوْفِ الْخَالِقِ

دو حکمتیں بہر ہو گئیں دس سو کہا پہلے نے خوف کرنا خدا سے

الْعَرَبِيَّةُ وَصَاحِبُ الْكُوْبَةِ وَالْعَتَلُ وَالزَّيْمُ وَالْعَاقُ لَوَالِدِيهِ

عرب اور صاحب کوبہ اور عتل اور زیم اور عاق اپنے باپ کا

قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا الْقِتْلَاعُ قَالَ لَنْ

کہا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ کون ہی قتلاع فرمایا وہ شخص

يَمْشِي بِرَبِّكَ الْأَمْرَاءُ وَقِيلَ مَا الْحَبِيبُ قَالَ النَّبَأُ وَقِيلَ

کہا جائے پس امیر و حکمے اور کہا گیا کون ہی حبیب فرمایا کفن چہرہ اور کہا گیا

مَا الْقِتْلَانُ قَالَ النَّبَأُ وَقِيلَ مَا الدُّبُوبُ قَالَ الَّذِي

کون ہی قاتل فرمایا و قتل اور کہا گیا کون ہی دبوب فرمایا وہ کوئی کہ

يَجْمَعُ فِي بَيْنِهِ الْقِتْلَانِ لِلْفَجْرِ وَقِيلَ مَا الدِّيُوثُ قَالَ الَّذِي

اکٹھا کرے اسے کہ مین لوندیان واسطے تاکے اور کہا گیا کون ہی دیوث فرمایا وہ شخص کہ

لَا يَغَارُ عَلَى امِلِهِ وَقِيلَ مَا صَاحِبُ الْعَرَبِيَّةِ قَالَ الَّذِي

غیرت نہ کرے اپنی بیوی پر اور کہا گیا کون ہی صاحب عربیہ فرمایا وہ شخص کہ

يَضْرِبُ بِالطَّبْلِ وَقِيلَ مَا صَاحِبُ الْكُوْبَةِ قَالَ الَّذِي

بجاوے طبل اور کہا گیا کون ہی صاحب کوبہ فرمایا وہ شخص کہ

يَضْرِبُ بِالطَّبْلِ وَقِيلَ مَا الْعَتَلُ قَالَ الَّذِي لَا يَحْفُو عَنِ

بجاوے طنہور اور کہا گیا کون ہی عتل فرمایا وہ شخص کہ نہ

الذَّنْبُ لَا يَقْبَلُ الْعَدُوَّ وَقِيلَ مَا الزَّيْمُ قَالَ الَّذِي وَلَدَ

گناہ اور نہ مانے عذر اور کہا گیا کون ہی زیم فرمایا وہ شخص کہ پیدا ہوا

مِنْ الرِّثَا وَيَقْعُدُ عَلَى قَارِعَةِ الطَّرِيقِ فَيُعْتَابُ لِنَاسٍ وَ

نسبے اور بیٹھے شاہراہ پر اور غیبت کرے لوگوں کی اور

الْعَاقُ مَشْهُورٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَةَ

عاق مشہور ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دس

عربیہ

عاق و عربیہ
کہ اپنے باپ کی
بناواری کرے اسے
مشہور بنے اس کا
بیان ہوین فرمایا

فَقَالَ يَقْبَلُكَ اللَّهُ تَعَالَى صَلَاحُهُمْ رَجُلٌ صَلَّى وَحِيدًا غَيْرَ

شخص میں کہ قبول نہیں کرنا اسے تعالیٰ اپنی نماز جو مرد کے نماز سے اکیلا بدون
قِرَاءَةٍ وَرَجُلٌ لَا يُؤَدِّي الزَّكَاةَ وَرَجُلٌ يَوْمُ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَأَمِ

قِرَاءَتِ کے اور جو مرد کہ نہ دے زکوٰۃ اور جو مرد کہ امام ہو قوم کا اور وہ اس کے پاس
وَرَجُلٌ مَمْلُوكٌ أَيْقٍ وَرَجُلٌ شَارِبٌ خَمْرٍ مَدِينٍ وَأَمْرًا تَا

اور جو مرد کہ غلام بہا کا ہو ای اور جو مرد کہ شراب پی والا ہمیشہ ہی اور جس عورت کے پاس
وَزَوْجًا سَاخِطًا عَلَيْهَا وَأَمْرًا حَرَّةً تُصَلِّي بِغَيْرِ خَارٍ وَأَكْلًا

اور خاوند اس کا غصہ رہا اس پر اور جو عورت آزاد نماز پڑھنے سے بدون اور بی بی کے اور کسا والا
الرَّبُّ وَالْإِمَامُ الْجَائِرُ وَرَجُلٌ لَا تَهَابُ صَلَاتُهُ عَنِ الْفَحْشَاءِ

بیاج کا اور بادشاہ ظالم اور وہ مرد کہ روکا نہ ہو اس کو نماز نے نے حیائی
وَالْمُنْكَرُ لَا يَزِدُّهُ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى إِلَّا بَعْدًا وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

اور نبی کے زیادہ نہیں ہوتا اسے تعالیٰ کی طرف سے گرجاؤں اور فرمایا حضرت نبی صلی
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَّبِعُنِي لِلدَّخْلِ فِي الْمَسْجِدِ عَشْرَ خَصَالٍ أُولَاهَا

اسے علیہ وسلم نے لایا تھی مسجد میں داخل ہونے کے دس کام پہلے
أَنْ يَتَعَاهَدَ خُفْيَةً أَوْ تَعْلِيَةً وَأَنْ يَبْدَأَ بِرِجْلِهِ الْيَسْنَى وَأَنْ

خبر لے اپنے موزوں کی یا جوتیوں کی کشت اور پہلے رکے پاؤں داہنے اور
يَقُولُ إِذَا دَخَلَ بِسْمِ اللَّهِ وَسَلَامٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ وَعَلَى مَلَائِكَتِهِ

کہے وقت داخل ہونے کے داخل ہوتا ہو میں پاتہ نام اس کے اور سلام اور رسول اس کے اور اور پڑھتا
اللَّهُ أَفْتَحْ لَنَا أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ وَأَنْ

اس کے اسی اسد کہول ہمارے لیے دروازے اپنی رحمت کے بینک تو بخشنے والا ہی اور
يُسَلِّمُ عَلَى أَهْلِ الْمَسْجِدِ وَأَنْ يَقُولَ إِذَا كُنَّ فِيهِ أَحَدٌ سَلَامٌ

سلام کہے مسجد والوں پر اور کہے جب کوئی نہ ہو اس میں سلام

یعنی جس شخص کو نماز
نہو کا گناہ اور بدعتی
تو اس کی نماز قبول نہیں
ہوئی اس کو سلام کہ حق تعالیٰ
فرماتا ہے اِنَّ الصَّلَاةَ
شَتَّى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ
یعنی نماز دیکھتی
حیائی اور بدعتی سے
بہر شخص نماز پڑھتا ہی
اور اس کو گناہوں سے
بچھڑا دے کہ نہیں ہونی پڑتا
چاہے کہ اس کی نماز قبول
نہیں ہوئی
یعنی اگر کوئی شخص رہا
ہو یا جو بیان تو ان کو
دیکھنے لگے اگرچہ ناپاک
لگ رہی ہی تو تو ان کو
دور کرے اور اگر نہیں
لگ رہی ہی تو پناہ سمجھ
اور پناہ جوئی کے ساتھ
یعنی نماز درست ہی
۱۲۰

عَلَيْكُمْا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ وَإِنْ يَقُولُ شَهِدَانِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

بہر اور انہ کے بندوں نیک پر اور کے گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں

اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَلَا يَجْعَلُ فِي يَدَيْ الْمَصْلُوحِ

میرے لیے جو اللہ کے ہن اور نہ گدے سامنے نماز ہے اور

لَا يَعْزُبُ عَنَّا الشُّبُهَاتُ لِكَيْفَ نُحْكُمُ فِيكُمْ ۚ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ ۖ

کے لئے دنیا کے لئے

صَارَ رُكْعَيْنِ وَكَانَ لَا يَدْخُلُ إِلَّا بِوَضْعٍ وَأَنْ يَقُولَ ذَاقْ

[illegible]

مَعَاذُكَ اللَّهُ وَمَحَلُّكَ أَشَدُّ أَلَمًا لَكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا بَيْنَ أَيْمَانِهِ هَذِهِ وَأَوَّلِ الْمُشْرِكِينَ

انہ کے ملنے کے بعد وہ کہنے لگا کہ میں نے تم کو پہچان لیا ہے۔

وَبِشِيرٍ نَبِيٍّ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحِمَهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ

وَجَعَلَ لَكُم مِّنْ دُونِهَا آيَاتٍ لِّمَن يَشَاءُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۚ

عليه وسلم الصلوة عماد الدين وفيها عشرة خصال

ستون دین کا بی اور اوسن دس بائین دین

نَاجِوْجِهٖ وَتَوَرَّقَلِیْ رَاحَهٗ الْبَدَنِ وَاسْتَحْیَ الْقَبْرِ

صورتی موت کی اور روشنی دل کی اور آرام بدن کا اور دل لگی قبر میں

بِسْمِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَنُقِلَ الْمِيزَانُ وَمُضَى

اور کنبی آسمان کی اور بوجہ ترازو کا اور خوشنودی پروردگار کی

من الجنة يحيا من النار ومن النار يموت من الجنة

تہ بہت کی اور پردہ آگ سے اور جسے قائم رکھا اور کو بیشک قائم رکھا دین کو

3

نہیں چوڑا اوکو بیشک گرا یا دین کو اور روایہ ہی حضرت عائشہ سے یہ حضرت عمر سے

۱. در این کتاب، به بررسی و تحلیل...

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ تَعَالَى أَنْ يُدْخِلَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے اک فرمایا جو قوت جاہلیگا اللہ تعالیٰ کہ داخل کرے

أَهْلُ الْخَنَاءِ وَالْخَنَاءِ بَعْدَ الْيَمِّ مَلِكًا وَمَعَهُ مَدِينَةٌ وَكَيْسٌ

جنتوں کو جنت میں بھیجے گا اور انکی طرف ایک فرشتہ اور اس کے ساتھ تھنہ اور لہرے

مَنْ الْجَنَّةِ فَإِذَا أَرَادُوا أَنْ يَدْخُلُوهَا قَالُوا لِهَٰذَا الْمَكَانِ قِفُوا

خبر کے گال حقیقت یہ ہے کہ وہاں جو لوگ ان کے گھر میں آتے ہیں ان کے گھر میں

مَعِيَ هَذِهِ قُرْبَاتُ الْعَالَمِينَ قَالُوا وَمَا كُنَّا لَكَ بِشَيْءٍ

یہ ہیں جو کہ ان کے پاس ہیں اور ان کے پاس ہیں

یہ کہ سہیل حفصی پروردگار جان لے کر کہنے کیا ہی بہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ب کلمه درشته ده دس مہینہ بن لکھا ہے ایک پر سلامتی امیر

کتابہ داخلہ و الشانہ مطلوبہ و کتابہ داخلہ

اچھے ہو تم سو داخل ہو میں ہنس رہے تھے اور دوسری میں کہانی اور ٹھکانے سے سے درد

والهم في الثالث ملقوب وبك الجنة التي اورتموها

اور غم اور تیرسین لکھا ہی اور یہودی بہشت ہی جو میراث ملی تھو

يَمْلِكُ أَنْ يَقْتُلَكُمْ وَيُكَفِّرَ بَكُمْ أَوْ يَعَذِّبَكُمْ إِنَّكُمْ أَفْوَاهٌ لَا فَعْلَ لَكُمْ

باب غل تمہارے اور چوٹی میں کہا ہے پہنائے ہوئے غلوں کے

وَالْحَلِيَّ وَفِي الْخَامِسِ مَلَقُوبٌ وَزَوْجَاهُمَا مَحْجُورٌ عَيْنٌ

اور زیور قاف اور پانچویں گناہی اور یہ بیان کر دینے اور انکی حورین قاف

اِنِّیْ جَزِیَّتُهُمْ لَیْقُمْ بِمَا صَبَرُوا وَانْصَحْتُمْهُمْ الْفَائِزُونَ وَکَلَّ

جنگ بدلا دیا۔ اس نے ان کو آج کسب سیر کے بیشک وہی بن مراد کو پہنچنے والے اور

السَّادِسُ مَكْتُوبٌ هَذَا جَزْأُكُمْ الْيَوْمَ بِمَا فَعَلْتُمْ مِنْ

۱۱۵

محمد بن ابی بکر

پیشوینا

عبدالله بن محمد بن عبدالمطلب

و

الطَّائِفَةِ وَفِي السَّابِعِ مَكْتُوبٌ صِرْتُمْ شَبَابًا لَا تَهْمُونَ

تمہاری عمر کے اور ساتویں میں لکھا ہی ہو گئے تم جہاں بڑے ہو گئے

أَبَدًا وَفِي الثَّامِنِ مَكْتُوبٌ صِرْتُمْ أَمِينِينَ وَلَا تَخَافُونَ

کہیں اور آٹویں میں لکھا ہی ہو گئے تم امن میں اور نہ ڈرو گے

أَبَدًا وَفِي التَّاسِعِ مَكْتُوبٌ فَكَرَ أَفْقَدُوا كَلِيمَاءَ وَالصِّدِّيقِينَ

کہیں اور نویں میں لکھا ہی ہو گئے تم انبیاء کے اور صدیقوں کے

وَالشُّهَدَاءَ وَالصَّالِحِينَ وَفِي الْعَاشِرِ مَكْتُوبٌ سَكَنْتُمْ

اور شہیدوں کے اور نیکوں کے اور دسویں میں لکھا ہی ہو گئے تم

فِي جَوَارِ الرَّحْمٰنِ فِي الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ثُمَّ يَقُولُ الْمَلِكُ

ہماری بن رحمن صاحب عرش بزرگ کے پر کیگا فرشتہ

أَدْخُلُوهَا بِسَلَامٍ أَمِينِينَ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَيَقُولُونَ

داخل ہو تم اس میں سلامتی سے امن میں پھر داخل ہو گئے بہشت میں اور کیگے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزْنَ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ

سب تعریف اللہ کو ہی جس نے دور کیا ہم سے غم بیشک پروردگار ہمارا بخشنے والا شکر کرنے والا ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقْنَا وَعَدَهُ وَأَوْثَقَا الْأَرْضَ نَتَّبِعُ أَمْرَهُ

سب تعریف اللہ کو ہی جس نے سچا کیا ہمیں اپنا وعدہ اور وارث کیا ہم کو زمین کا جگہ پر لیتے ہیں

الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ

بہشت میں جہاں چاہیں سو اچھا بہ لائے کام کرنے والوں کا اور جس وقت چاہیگا اللہ کہ

يَدْخُلَ أَهْلَ النَّارِ فِي النَّارِ بَعَثَ إِلَيْهِمْ مَلَكَ وَمَعَهُ عَشْرَةٌ

داخل کرنے دوزخیوں کو دوزخ میں بھیگا اور ایک طرف ایک فرشتہ اور اس کے ساتھ دس

خَوَاتِمَ فِي أَوَّلِهَا مَكْتُوبٌ أَدْخُلُوهَا لَا تَمُوتُونَ فِيهَا أَبَدًا

میریں ہونگی خاتمی میں لکھا ہی ۱۰ داخل ہو تم اس میں نہ مرو گے اس میں کہیں

فلا
یعنی کاغذ پر
جو اس کا اور
اس میں
تو اس کی

وَلَا تَحْجُونَ وَلَا تَسْجُونَ فِي الثَّانِي مَكْتُوبٌ خُضُوا

اور نہ جھوگے اور نہ گالیجاؤ گے اور دوسرے میں لکھا ہے کہ جس جاو

فِي الْعَذَابِ رَاحَةً لَّكُمْ فِي الثَّلَاثِ مَكْتُوبٌ يَسْوَاعِينَ

عذاب میں آرام ہوگا نیکو اور سیر میں لکھا ہے تا اسید ہوئے

رَحْمَتِي فِي الرَّابِعِ مَكْتُوبٌ ادْخُلُوهَا فِي الْهَمِّ وَالْغَمِّ وَالْحَزَنِ

میری رحمت میں اور چہتی میں لکھا ہے داخل ہوتے دو رخ میں ہیج فکر اور غم اور درد

أَبَدًا فِي الْخَامِسِ مَكْتُوبٌ لِبَاسُكُمْ النَّارُ وَطَعَامُكُمْ النَّارُ

ہمیشہ اور پانچویں میں لکھا ہے لباس تمہارا آگ ہی اور کھانا تمہارا سینہ ہی

وَشَرَابُكُمْ الْحَمِيمُ وَهَذَا كُمُ النَّارِ وَغَوَاشِيَكُمْ النَّارُ

اور پینا تمہارا گرم ہی اور بھونا تمہارا آگ ہی اور اوڑھنا تمہارا آگ ہی اور

السَّادِسِ مَكْتُوبٌ هَذَا جَزَاءُكُمْ الْيَوْمَ بِمَا فَعَلْتُمْ مِنْ مَعْصِيَةٍ

چھٹی میں لکھا ہے یہ بدلا تمہارا ہی آج بسبب گناہ کرنے تمہارے کے

وَفِي السَّابِعِ مَكْتُوبٌ سَخَطِي عَلَيْكُمْ فِي النَّارِ أَبَدًا فِي الثَّانِي

اور ساتویں میں لکھا ہے غصہ میرا تم پر دو رخ میں ہمیشہ ہی اور آٹھویں میں

مَكْتُوبٌ عَلَيْكُمْ اللَّعْنَةُ بِمَا تَعْمَدُونَ مِنَ الذُّنُوبِ الْكَبِيرِ

لکھا ہے تم پر پتھر پتھر رہی کرتے جا کر کے گناہ بڑے

وَلَكُمْ نُوبًا وَلَكُمْ نَدْمًا وَفِي الثَّاسِعِ مَكْتُوبٌ قَرْنَاكُمْ

اور توبہ نہ کی تم نے اور پشیمان ہوئے تم اور نوین میں لکھا ہے ہم نشین تمہارے

الشَّيَاطِينِ فِي النَّارِ أَبَدًا فِي الْعَاشِرِ مَكْتُوبٌ اتَّبَعْتُمُ الشَّيَاطِينَ

شیاطین میں دو رخ میں ہمیشہ اور دسویں میں لکھا ہے تابع ہوئے تم شیطان

وَأَرَدْتُمُ الدُّنْيَا وَتَرَكْتُمُ الْآخِرَةَ فَبِذَا جَزَاءُكُمْ وَعَنْ بَعْضِ

اور چاہتے دنیا کو اور چھوڑا تم نے آخرت کو سو نہ لہ تمہارا ہی اور تر و اتنی بعض

وَأَنْتُمْ تَجِدُونَ
اور انہیاری کی

لَا خَيْرَ مَعْتَدٍ أَتَيْتُمْ عَتِلًا بَعْدَ ذَلِكَ زَيْنًا إِنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَ

رُكْنًا سَبَّحْتُمْ تَبْتَغُونَ عِزًّا مِنْكُمْ فَهِيَ مِنْكُمْ أَعْمَالُ
 بَنِينَ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ يَعْنِي
 بیٹے جب سنائی اور تم ہماری باتیں کہتے بنفیلین ہیں بہلوں کی بیٹی

يَكْذِبُ الْقُرْآنُ وَقَالَ أَبُو رَافِعٍ هِيَ ابْنَةُ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ

سَأَلُوهُ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ وَأَنَا نَذِيرٌ

پوچھا لوگوں نے اوس بیان قول اللہ تعالیٰ کا جھگڑا کیا کہ کہہ بیٹوں میں تمہاری پکار کو اور تم پکارو

فَلَمْ يَسْتَجِبْ لَهُمْ قَالَ مَاتَتْ قُلُوبُكُمْ مِنْ عَشْرَةِ أَسْوَاقٍ

سو قبول نہیں ہوتی ہماری پکارت کہا مر گئے تمہارے دل دس چیزوں سے

أُولَٰئِكَ أَنْتُمْ عَرِضْتُمْ لِلَّهِ وَلَمْ تَتُودُوا حَقَّهُ وَقُرَّانُ كِتَابِ اللَّهِ

پہلے کرتے تھے پہچانا اللہ کو اور ادا نہیں کیا اوس کا حق اور پڑھا تھے کتاب اللہ کو

وَلَمْ تَعْمَلُوا بِهِ وَأَدْعَيْتُمْ عِدَاؤَهُ إِبْلِيسَ وَالْجَنَّمَ

اور عمل نہیں کیا اوس پر اور دعویٰ کیا تھے دشمنی شیطان کا اور محبت کی تمنائیں اوس

وَأَدْعَيْتُمْ حُبَّ الرَّسُولِ وَرَكِبْتُمْ آثَرَهُ وَسُنَّتَهُ وَأَدْعَيْتُمْ

اور دعویٰ کیا تھے محبت رسول کا اور چھوڑا تھے طریقہ اونکا اور سنت اونکی اور دعویٰ

حُبَّ الْجَنَّةِ وَلَمْ تَعْمَلُوا لَهَا وَأَدْعَيْتُمْ خَوْفَ النَّارِ وَلَمْ

محبت بہشت کا اور عمل نہ کیا تھے اوس کے لیے اور دعویٰ کیا تھے خوف دوزخ کا اور

تَتَّقُوا عِزَّ الذُّنُوبِ وَأَدْعَيْتُمْ إِنْ الْمَوْتَ خَوْفٌ وَلَمْ

باز نہ رہے تم گناہوں سے اور دعویٰ کیا تھے کہ موت حق ہے اور

تَسْتَعِذُّوْا لَهُ وَاسْتَعْلَمْتُمْ لِعِیُوبٍ غَيْرِكُمْ وَرَكِبْتُمْ

تیار نہ ہوئے تم اوس کے لیے اور شغول ہو گئے تم غیروں کے عیب کے ساتھ پھرتے تھے

عُيُوبَ أَنْفُسِكُمْ وَتَاْكُلُونَ رِزْقَ اللَّهِ وَلَا تَشْكُرُونَهُ وَ

تَذْفِفُونَ مَوْتَكُمْ وَلَا تَعْتَبِرُونَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ وَأَمَةٍ دَعَا بِهَذَا الدُّعَاءِ فِي

لَيْلَةِ عَرَفَةَ أَلْفَ مَرَّةٍ وَهِيَ عَشْرُ كَلِمَاتٍ لَمْ يَسْأَلِ اللَّهُ شَيْئًا

إِلَّا أَعْطَاهُ مَا لَمْ يَدْعُ بِقَطِيعَةٍ رَحِمَ أَوْ مَاتَ أَوْ هَاسِبًا

الَّذِي فِي السَّمَاءِ عَرْشُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْأَرْضِ

مُلْكُهُ وَقُدْرَتُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الدَّرْسِيِّ لَهُ سُبْحَانَ

الَّذِي فِي الْهَوَى رُوحُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي النَّارِ سُلْطَانُهُ

سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْأَرْضِ حَامِلُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي

الْقُبُورِ قَضَاؤُهُ سُبْحَانَ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاءَ سُبْحَانَ الَّذِي

وَضَعَ الْأَرْضَ سُبْحَانَ الَّذِي لَا مِثْلَ وَلَا مِجَازَ لَهُ

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ دَعَا بِهَذَا الدُّعَاءِ فِي لَيْلَةِ عَرَفَةَ أَلْفَ مَرَّةٍ وَهِيَ عَشْرُ كَلِمَاتٍ لَمْ يَسْأَلِ اللَّهُ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ مَا لَمْ يَدْعُ بِقَطِيعَةٍ رَحِمَ أَوْ مَاتَ أَوْ هَاسِبًا

البخار

در بیان

یعنی

اوست

در بیان

یعنی

إِلَيْهِ وَعَنْ أَبِي عُبَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ قَالَ
 اَوْ كَيْفَ اور پھر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ اوسنے کہا فرمایا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ لِبَلِيسَ
 حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن شیطان

عَلَيْهِ اللَّعْنَةُ كَرَّاجًا وَكَ مِنْ أُمَّتِي قَالَ عَشْرَ نَفَرٍ
 علیہ اللعنة کو کتنے دوست ہیں میرے میری امت سے کہا دس عمرو

أُولَئِكَ الْأِمَامُ الْجَارُ وَالْمُتَكَبِّرُ وَالْفَنِي الَّذِي
 پہلا اونکا امام ظالم اور تکبر کرنے والا اور دوالدار

لَا يُبَالِي مِنْ أَيْنَ يَكْتَسِبُ الْمَالَ وَفِي مَا ذَا يَتَفَقَّهُ وَالْعَالِمُ
 کہ پروا نہیں رکھتا کہاں سے مال حاصل کرتا ہے اور کا ہے میں خرچ کرتا ہے اور وہ عالم

الَّذِي صَدَّقَ الْأَمِيرُ عَلَى جَوْدَةٍ وَالتَّاجِرُ الْخَائِنُ وَالْمُحْكِرُ
 کہ سچا ہے امیر کو اوسکے ظلم پر اور سوداگر خیانت کرنے والا اور راج روٹ والا

وَالزَّانِي وَآكِلُ الرِّبَا وَالْخَيْلُ الَّذِي لَا يُبَالِي مِنْ أَيْنَ يَجْمَعُ
 اور زانی اور ربا کھانے والا اور وہ خیل کہ پروا نہیں رکھتا کہاں سے اکٹھا کرتا ہے

الْمَالَ وَشَارِبُ الْخَمْرِ مَدَّ مِنْ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 مال اور شراب پینے والا ہمیشہ اس پر رہنے والا پھر فرمایا حضرت نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَمَا أَعدَاؤُكَ مِنْ أُمَّتِي قَالَ عَشْرُونَ نَفَرًا أُولَئِكَ
 وسلم نے اچھٹے ہیں دشمن میری امت سے کہا بیس آدمی ہیں پہلا اونکا

أَنْتَ يَا مُحَمَّدُ فَإِنِّي أَعْضُكَ وَالْعَالِمُ الْعَامِلُ بِالْعِلْمِ
 تو ہی اے محمد سو میں دشمن رکھتا ہوں تجکو اور عالم کہ عمل کرے ساتھ علم

وَحَامِلُ الْقُرْآنِ إِذَا عَمِلَ بِمَا فِيهِ وَالْمُؤَذِّنُ لِلَّهِ فِي خَمْسٍ
 اور حافظ قرآن کا جب کہ عمل کرے اوس کے حکم پر اور آذان دینے والا اسی کے ساتھ پانچ

صَلَوَاتٍ وَحُبِّ الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْيَنَافَى وَذَوْقِ

نماز و نین اور دوست رکھنے والا فقیر و اور مسکینوں اور یتیموں کو اور صاحب دل

رَحِيمٍ وَالتَّوَاضُّعِ لِلْحَقِّ وَشَاكٍ تَشَافِي طَاعَةِ اللَّهِ تَعَالَى

مہربان کا اور تواضع کرنے والا اور شاک اور جو ان بڑے خدا سے تعالیٰ کی بندگی میں

وَإِكْلِ الْحَلَالِ وَالشَّابَّانِ الْمُتَحَابِّانِ فِي اللَّهِ وَالْحَرِّ بَصً عَلَى

اور کھانے والا حلال کا اور دو جوان دوستی کرنے والے اللہ کے واسطے اور حرص کرنے والا

الصَّلَوةِ فِي الْجَمَاعَةِ وَالَّذِي يُصَلِّي بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامُ

نماز پڑھنے جماعت میں اور وہ شخص کہ نماز پڑھنے رات کو اور آدمی سوتے ہوں

وَالَّذِي يَمْسِكُ نَفْسَهُ عَنِ الْكَرَامِ وَالَّذِي يَنْصَرِفُ فِي رَوَائِعِ

اور وہ شخص کہ روکے اپنے نفس کو کرام سے اور وہ شخص کہ خیر خواہی کرے اور لکھتا ہو

يَدْعُو لِلْإِخْوَانِ وَلَكِنَّ فِي قَلْبِهِ شَيْءٌ وَالَّذِي يَكُونُ أَبَدًا

کہ دعا کرے اپنے بھائیوں کے اور اس کے دل میں کچھ برائی نہیں اور وہ شخص کہ ہمیشہ رہے

عَلَى وُضُوءٍ وَسَخِيٍّ وَحَسَنٍ الْخَلْقِ وَالْمَصْدُوقِ رَبِّهِ بِمَا

وضو پر اور سخی و نیک خلق اور سچا جانتے والا اپنے رب کے اور جو

ضَمِنَ اللَّهُ لَهُ وَالْحَسَنُ إِلَى مَسْتَوَاتٍ لَا رَاسِلَ وَ

کہ اللہ نے اس کے لئے ضامن کیا اور اچھا ہے اس کے لئے مستویات کے لئے راسل اور

الْمُسْتَعْدُّ لِلْمَوْتِ وَقَالَ وَهَبُ بْنُ مَسْبُوحٍ مَكْتُوبٌ

اور تیار رہنے والا موت کے اور کہا ہے وہب بن مسبوح نے لکھا ہے

فِي الثَّوَرَةِ مَرْزُوقٌ فِي الدُّنْيَا صَارَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ حَبِيبٌ

توریت میں جسے قوشہ کر لیا دنیا میں ہوا قیامت کے دن اللہ کا

اللَّهُ وَمَرْزُوكُ الْغَضَبِ صَارَ فِي جَوَارِ اللَّهِ وَمَرْزُوكُ

دوست اور جسے چوڑا غضبہ ہوا اللہ کے ہمسایے میں اور جسے چوڑی

فلا
یعنی اللہ ضامن ہے
رزق کا سودہ بندہ
سب بات میں اللہ کی
جگہ جگہ رزق کی
جسٹیفیکیشن میں غرض ہے
نہیں کرتا

حُبِّ الْعَيْشِ فِي الدُّنْيَا صَارَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَمْنًا مِّنْ عَذَابِ

موت میں کے دنیا میں ہوا قیامت کے دن اس پر ہوا اس کے

اللَّهِ وَمَنْ تَرَكَ الْحَسَدَ صَارَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ حَسْبًا عَالِي

تہا اور جس نے چھوڑا حسد کو ہوا قیامت کے دن تعریف والا تمام

رُؤُسِ الْخَلَائِقِ وَمَنْ تَرَكَ حُبَّ الرِّيَاسَةِ صَارَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

خلائق کے سامنے اور جس نے چھوڑی محبت ریاست کی ہوا قیامت کے دن

عَزِيزًا عِنْدَ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ وَمَنْ تَرَكَ الْفُضُولَ فِي الدُّنْيَا

عزت والا نزدیک بادشاہ غالب کے اور جس نے چھوڑی زیادتی دنیا میں

صَارَ نَاعِمًا فِي الْأَجْرَارِ وَمَنْ تَرَكَ الْخُصُومَةَ فِي الدُّنْيَا

ہوا آرام پانے والا نیکون میں اور جس نے چھوڑا جھگڑا دنیا میں

صَارَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مِنَ الْفَائِزِينَ وَمَنْ تَرَكَ الْبُخْلَ فِي الدُّنْيَا

ہوا دن قیامت کے مطلب پانے والوں سے اور جس نے چھوڑا بخیلی کو دنیا میں

صَارَ مَذْكُورًا عِنْدَ رُؤُسِ الْخَلَائِقِ وَمَنْ تَرَكَ الرَّاحَةَ

ہوا ذکر اور سکا نزدیک سرداروں خلایق کے اور جس نے چھوڑا راحت کو

فِي الدُّنْيَا صَارَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مَسْرُورًا وَمَنْ تَرَكَ الْحَرَامَ

دنیا میں ہوا قیامت کے دن خوش اور جس نے چھوڑا حرام کو

فِي الدُّنْيَا صَارَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِي جَوَارِ الْأَنْبِيَاءِ وَمَنْ تَرَكَ

دنیا میں ہوا قیامت کے دن ہمسایے میں انبیاء کے اور جس نے چھوڑا

النَّظَرَ فِي الْحَرَامِ فِي الدُّنْيَا فَفَحَّ اللَّهُ عَيْنَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

دیکھنا حرام کا دنیا میں نوش کر گیا اسے اس کی آنکھ کو قیامت کے دن

فِي الْجَنَّةِ وَمَنْ تَرَكَ الْغِنَى فِي الدُّنْيَا وَاخْتَارَ الْفَقْرَ بَعَثَهُ

بہشت میں اور جس نے چھوڑی تونگری دنیا میں اور اختیار کی فقری اور شاہد کیا

اللَّهُ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيَمَةِ مَعَ الْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ وَمَنْ قَامَ

اسہ تعالیٰ قیامت کے دن ساتھ ولیوں اور نبیوں کے اور جو کوئی باپ یا

بھوئیہ الناس فی الدُّنْیَا قَضَى اللَّهُ تَعَالَى حَوَاجَّهُ فِي

ساتھ جاری کرنے عاجزوں آدمیوں کے دنیا میں جاری کریگا اسہ تعالیٰ حاجتیں اوسکی

الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَكُونَ فِي قَبْرِهُ مُؤْنِسًا

دنیا اور آخرت میں اور جس نے ارادہ کیا کہ ہووے اوسکی قبر میں مؤنس

فَلْيَقُمْ فِي ظِلِّهِ اللَّيْلَ وَلْيُصَلِّ وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَكُونَ فِي

سوچے کہ کٹر ہو اندھیری رات میں اور نماز پڑھے اور جس نے ارادہ کیا کہ ہو

ظِلِّ عَرْشِ الرَّحْمَنِ فَلْيَكُنْ زَاهِدًا وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَكُونَ

سایے میں تخت خدا کے چاہے کہ زہد کرے اور جس نے ارادہ کیا کہ ہو

حَسَابُهُ يَسِيرًا فَلْيَكُنْ نَاصِحًا لِنَفْسِهِ وَآخِوَانِهِ وَمَنْ

حساب اوسکا آسان چاہے کہ نصیحت کرے اپنے تئیں اور بہائیوں کے تئیں اور جس نے

أَرَادَ أَنْ يَكُونَ الْمَلَكُوتُ زَائِرِينَ فَلْيَكُنْ وَرِعًا وَمَنْ

ارادہ کیا کہ فرشتے ملاقات کریں چاہے کہ پرہیزگار ہووے اور جس نے

أَرَادَ أَنْ يَسْكُنَ فِي مَجْوَعَةِ الْجَنَّةِ فَلْيَكُنْ ذَا كَرَمٍ

ارادہ کیا کہ رہے درمیان بہشت کے چاہے کہ یاد کرے

اللَّهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ

اسہ کی رات اور دن اور جس نے ارادہ کیا کہ داخل ہو بہشت میں نے

حِسَابٍ فَلْيَتَّبِعْ إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا وَمَنْ أَرَادَ

حساب چاہے کہ توبہ کرے اسہ کی طرف توبہ خالص اور جس نے ارادہ کیا

أَنْ يَكُونَ غَنِيًّا فَلْيَكُنْ رَاضِيًّا بِمَا قَسَمَ اللَّهُ تَعَالَى

کہ ہووے دولت مند چاہے کہ راضی ہو ساتھ تقسیم اسہ تعالیٰ کے

وَمَنْ ارَادَ أَنْ يَكُونَ مَعَ اللَّهِ فَقِهِ فَلْيَكُنْ خَاشِعًا

اور جس نے ارادہ کیا کہ ہو اللہ کے نزدیک فقیہ چاہیے کہ عاجزی کرے

وَمَنْ ارَادَ أَنْ يَكُونَ حَكِيمًا فَلْيَكُنْ عَالِمًا وَمَنْ

اور جس نے ارادہ کیا کہ ہو حکیم چاہیے کہ عالم ہو اور جس نے

ارَادَ أَنْ يَكُونَ سَالِمًا مِنَ النَّاسِ فَلَا يَذْكُرْ أَحَدًا إِلَّا

ارادہ کیا کہ سلامت رہے آدمیوں سے و سوا یاد کرنے کسی کو مگر

بِخَيْرٍ وَلْيَعْتَبِرْ فِيهَا مِنْ أَمْرِ شَيْءٍ خُلِقَتْ وَمَاذَا خُلِقَتْ

بہلائی سے اور عبرت پکڑے دنیا میں کہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہیں اور کس واسطے پیدا کیا گیا

وَمَنْ ارَادَ الشَّرَفَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَخْزَأْ الْآخِرَةَ

اور جس نے ارادہ کیا بزرگی کا دنیا اور آخرت میں چاہیے کہ اختیار کرے آخر

عَلَى الدُّنْيَا وَمَنْ ارَادَ الْفِرْدَوْسَ وَالنَّعِيمَ الَّذِي

دنیا پر اور جس نے ارادہ کیا فردوس کا اور اون نعمتوں کا

لَا يَفْنَى لَا يُضَيِّعُ عُمْرُهُ فِي فُسَادِ الدُّنْيَا وَمَنْ ارَادَ

کہ فنا نہ ہو نگین ضائع نہ کرے عمر اپنی فساد دنیا میں اور جس نے ارادہ کیا

الْجَنَّةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَعَلَيْكَ بِالسَّخَاوَةِ لِأَنَّ

بشت کا دنیا اور آخرت میں سولازم پکڑے سخاوت کو کہ

السَّخَى قَرِيبٌ إِلَى الْجَنَّةِ وَبَعِيدٌ مِنَ النَّارِ وَمَنْ

سخی قریب ہی بہشت سے اور دور ہی دوزخ سے اور جس نے

ارَادَ أَنْ يُنَوِّدَ قَلْبَهُ بِالنُّوْدِ التَّامِّ فَعَلَيْكَ بِالتَّفَكُّرِ

ارادہ کیا کہ روشن کیا جاوے دل اوسکا روشنی پوری سے سولازم پکڑے فکر کرنا

وَالْإِعْتِبَارَ وَمَنْ ارَادَ أَنْ يَكُونَ لَهُ بَدَنٌ صَالِحٌ

اور عبرت پکڑنا اور جس نے ارادہ کیا کہ ہو اوسکا بدن صبر کرنے والا

وَلَسَانُكَ ذَاكِرٌ وَقَلْبُكَ خَائِفٌ فَعَلَيْكَ فِي كَثْرَةِ

الاستغفار للمؤمنين والمؤمنات والمسلمين
بخش باگونی واسطے مردوں اور عورتوں ایماندار کے اور مردوں

والمسلمات
اور عورتوں مسلمان کے

مستطاب

الحمد لله كتاب منبهات ابن حجر عسقلاني تاليف و شرح منبهات ابن حجر عسقلاني مطبع مصطفائی باہتمام
محمد عبدالرحمن بن شامحمد و شری خان غفر الله لهما در محلہ کلاں پور
من محلہ کلاں پور طبع پوشید

اشتهار

این کتاب سی بہ منبهات ابن حجر عسقلانی داخل بھی جبری گورنٹ
گرویدہ است حسب مراد قانون بستم ۱۸۴۷ عیسوی
بدون اجازت احقر البرہ کے
طبع نغمہ

و جب تخم بر خاتمہ برای سفید بنی کر این کتاب بطبع مطبع نظامی ست ہر دو خط منتم نمودہ شد

